۷۸۶

حاجی چراغدین جیونکے والے دا

حج نامہ

یعنی

تحفہ بے بہا

موسومہ بہ

مدینے دے موتی

(دوسرا حصہ)

مصنفہ حاجی چراغدین جیونکے والا شاعر پنجابی

پبلشر
ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

قیمت تین روپے ۳/-

(۱) "مدینے دے موتی" دے پہلے حصے دا ناں جے

حاجیاں دا سفر نامہ

ایس کتاب دے وچ لاہور توں لے کے کراچی تے کراچی توں مکے شریف تک سفر دے حالات نے

(۲) "مدینے دے موتی" دے دوسرے حصے دا ناں جے

پڑھ کے حج کرن والے دا "حج نامہ" یعنے "تحفہ بے بہا"

ایس کتاب دے وچ حج تے طواف دا طریقہ حج دیاں دعاواں کعبے شریف دا بیان ہور بہتیریاں روائتاں تے حکائتاں نے

(۳) مدینے دے موتی دے تیسرے حصے دا ناں جے

"سفر مدینہ شریف یعنی" مکے دا میلہ "حصہ اول

ایس کتاب دے وچ مکے شریف توں لے کے مدینے شریف تک سفر دے حالات نے

(۴) "مدینے دے موتی" دے چوتھے حصے دا ناں جے

مکے دا میلہ تے حکمت محمدی (حصہ دوم)

ایس کتاب دے وچ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تے صحابیاں دیاں حکائتاں، روائتاں جج دے بیان تے حکمت محمدی تعویذات و عملیات درج کیتے گئے نے۔

(۵) "مدینے دے موتی" دے پنجویں حصے دا ناں جے

"چراغ مدینہ"

ایس کتاب دے وچ رسول کریم دے سارے معجزے کافیاں دی مٹھی جہی طرز دے وچ بیان کیتے گئے نے۔

ایہہ سارے حصے چھاپن والے دا ناں جے

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

دیباچہ

صاحبان! اس کتاب میں ہم نے مکۃ معظمہ اور مدینہ منورہ پہنچکر چشم دید نقشے اتارے ہیں۔ یہ کتاب حاجیوں کے لئے راہ نما ہے۔ کیونکہ اس میں حج کے تمام ارکان و آداب صحیح طور پر درج کئے ہیں۔

مثلاً جب حاجی صاحب کراچی حاجی کیمپ میں جائے تو پہلے ٹیکہ کرانا ضروری ہے۔ جس کا سرٹیفکیٹ پاس ہو وہاں جاکر روپے (کرنسی) تبدیل کرائے اور دوسری جگہ سے پاسپورٹ بنوائے۔ جس کی اُجرت تین روپے ادا کرنی پڑتی ہے۔ پھر جہاز پر سوار ہو جائے۔

فاصلہ:۔ لاہور سے کراچی سات سو ستر میل ہے۔ اور کراچی سے جدہ دو ہزار ایک سو اسی (۲۱۸۰) میل ہے۔ جدہ سے مکۃ شریف چالیس ۴۰ میل، مکۃ معظمہ سے مدینہ منورہ تین سو چالیس (۳۴۰) میل ہے۔

جب آپ کا جہاز جدہ بندرگاہ پر لگیگا۔ تو آپ اپنا سامان بلاخوف جہاز میں ہی پڑا رہنے دیں اور آپ جہاز سے اُتر کر جدہ کیمپ میں چلے جائیں۔ آپ کا سامان سرکاری قلی اٹھا کر کیمپ میں پہنچا دینگے۔ آپ کیمپ میں جاتے ہی اپنا معلم کرلیں۔ اسی معلم کے نوکر تمہارا سامان پہچان کر لے جائیں گے۔ بعد میں آپ جدہ کی سیر کریں۔ اور مائی حوا کی قبر دیکھیں گے۔ دوسرے دن آپ کو لاریوں میں بٹھا کر مکہ معظمہ پہنچا دیں گے۔ آپ کا احرام یلملم پہاڑی سے بندھا ہوا ہوگا۔ آپ مکۃ معظمہ پہنچتے ہی طواف اور صفا، مروا کر کے احرام کھول دیں۔ پھر آپ ہمیشہ یہ کوشش کریں کہ نماز بیت اللہ شریف میں گذاریں۔ کیونکہ بیت اللہ شریف میں ایک نماز لاکھ نماز کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ یاد

رکھنے کی بات ہے۔ کہ مکہ شریف کی زیارتیں صرف (جبل) نور پہاڑی ہے جہاں حضور صلعم کا سینہ چاک کر کے نور بھرا گیا تھا۔ یا مسجد بلال جو خانہ کعبہ میں کھڑے ہوتے ہی جنوب مشرقی کونے میں نظر آئے گی۔ اس کے علاوہ مسجد جن، غار حرا، غار ثور دو جگہ ہیں۔

اس کے علاوہ آپ عمرہ بھی کریں۔ وہ کیا ہے۔ کہ آپ مائی عائشہ صدیقہ کی مسجد میں جا کر دو رکعت سنت ادا کریں۔ اور صفا، مروا، اور طواف کر کے احرام کھولدیں۔ اسکا نام عمرہ ہے پھر مکہ شریف سے تین میل پر منا ہے۔ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کیا۔ پھر منا سے چھ میل پر عرفات ہے۔ جہاں میدان حج ہے۔ اس جگہ ایک پہاڑی ہے جس پر حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ وہاں مسجد نمرہ ایک مینار والی ہے پھر عرفات سے مزدلفہ تین میل ہے۔ یہاں بھی ایک مسجد بڑے مینار والی ہے۔ اس میں دو رکعت نفل گذاریں، تاکہ شہادت ہو جاوے۔

بیت اللہ کا طواف کرتے وقت سات چکر کی سات دعائیں علیحدہ علیحدہ ہیں جو آپ کی سہولت کیلئے درج کر دی گئی ہیں۔

احرام باندھ کر شکار نہ کھیلیں، درخت کا پتہ نہ توڑیں۔ گھاس پھوس نہ اکھاڑیں۔ صرف آپ لبیک ہی بولیں۔ لبیک۔ یعنی میں حاضر ہوں یا آیات لبیک اللّٰھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمت لک والملک لا شریک لک۔ یہ لبیک ہر وقت ہی پکارنی چاہیئے۔ صفا اور مروا بیت اللہ کے مشرق میں بالکل قریب ہے۔ اور ان کا درمیانی فاصلہ ۱۲۷ کرم ہے۔ جس کے سات چکر لگانے کو صفا مروا کہتے ہیں۔ ساتویں چکر میں سر منڈا کر احرام کھولنا پڑتا ہے۔

"حاجی چراغ الدین شاہ"

خانہ کعبہ کے طواف کی دعائیں

فضیلت طواف

طواف خانہ کعبہ جملہ عبادات میں بہت بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بیت اللہ شریف پر ہر روز ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ جنمیں ساٹھ تو طواف کرنے والوں کیلئے ہوتی ہیں۔ چالیس ان کیلئے جو مسجد الحرام میں نماز پڑھتے ہیں اور بیس خانہ کعبہ کو دیکھنے والوں کے لئے۔ (طبرانی)

دوسری روایت میں ہے (فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرتا ہے۔ وہ ابھی ایک قدم اٹھا کر دوسرا قدم نہیں رکھنے پاتا کہ حق تعالیٰ اس کی خطا معاف فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار نیکی اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے اور اسے ایک درجہ بلند عطا فرما دیتا ہے۔ (کنز العمال)

اللہ اکبر! جس عبادت کا اللہ تعالیٰ کے یہاں اتنا بڑا درجہ اور ثواب ہو کہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھدی جائے ایک خطار معاف کر دی جائے اس لئے ہر حاجی عورت اور مرد کو لازم ہے کہ جتنے دن بھی مکہ معظمہ میں رہنا نصیب ہو ہر ممکن وقت میں طواف کرتا رہے خدا جانے کہ دوبارہ حاضری کی توفیق ہو یا نہ ہو۔

[illegible]	نِيَّتُ الطَّوَاف طواف کرنے کی نیت	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ

یا اللہ میں تیرے مقدس گھر کے طواف کرنے کی نیت کرتا ہوں تو اسے مجھ پر آسان فرما اور اس کو مجھ سے

وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ

قبول فرما۔ طواف کے سات چکر محض تجھے یکتا عز و جل کی خوشنودی کیلئے اختیار کرتا ہوں انہیں میری طرف سے قبول فرما

اب حجر اسود کے سامنے آجاؤ اور موقع ملے تو حجر اسود کو بوسہ دو اور بھیڑ کا ہجوم ہو

تو دُوری ہی کھڑے ہو کر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دو۔ اور پہلا چکر بیت اللہ شریف کا شروع کر دو اور دعا پڑھتے جاؤ۔

یہ ہے۔	دُعَاءُ الشَّوْطِ الْاَوَّلِ	پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

اللہ تعالیٰ تمام عیبوں سے پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

لائق نہیں اور سب سے بڑا ہے اور وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے اور وہی نیک عبادت کیلئے اپنی قوت عطا فرماتا ہے جو بہت بڑا

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور بڑی عظمت والا نیز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی رحمت کاملہ اور اسکا سلام نازل ہونے کی دعا کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکَلِمَاتِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ

نیز اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کو پورا کرنے کیلئے

وَاتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی برحق اور حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں یہ طواف اختیار کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ

اے اللہ میں تجھ سے عفو و سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اور

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ

بیچ دین۔ اور دنیا اور آخرت میں دائمی درگذر چاہتا ہوں۔ اور حصول جنت میں

مِنَ النَّارِ

کامیابی اور نجات جہنم سے

ھدایت:۔ رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر ڈالو۔ اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا کی بھلائی اور نیکی عنایت فرمادے ۔ اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمالے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دو جہاں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو ، اگر ہجوم زیادہ ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر جس کو استلام کرنا کہتے ہیں ۔ اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ،

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دو اور آگے بڑھو ۔ اور دعا نمبر ۲ دوسرے چکر کی پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کردو ۔ دوسرے چکر کی دعا یہ ہے

دُعَاءُ الشَّوْطِ الثَّانِیْ

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ

اے اللہ بیشک یہ گھر تیرا ہے ۔ اور یہ حرم تیرا حرم محترم ہے اور یہاں کا امن

اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا

دامن تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور

مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ ۝

تیرا بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ تیرے ذریعہ جہنم سے نجات پانے کی جگہ ہے پس ہمارے گوشت اور پوست کو جہنم کی آگ

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ

حرام فرمادے ۔ نیز اے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما ۔ اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے روشن کر

اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ

اور کفر نافرمانی اور گناہوں سے ہمیں نفرت دے دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں

الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ

داخل فرما اے اللہ قیامت کے دن کے عذاب سے مجھ کو بچالینا ۔ جس دن کہ

عِبَادَکَ ۝ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیگا ۔ اے اللہ مجھے حساب کتاب کے بغیر جنت عطا فرما ۔

ہدایت: رکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا پڑھنا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمادے اور ہمکو دوزخ کی آگ سے بچالے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمادے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے

پروردگار: اب حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دو اگر ہجوم ہو تو دور سے ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاؤ۔ اس کو

استلام کرنا کہتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادے اور آگے بڑھو اور دعا تیسرے چکر کی پڑھتے ہوئے تیسرا چکر شروع کرو۔

تیسرے چکر کی دعا ۳	دُعَاءُ الشَّوْطِ الثَّالِثِ	تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اے اللہ میں تیری آیات واحکام میں شک لانے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تیرا شریک ٹھہرانے سے

وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

اور تیرے احکام کی مخالفت سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور بری چیزیں دیکھنے سے اور مال و اہل

وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ

عیال کے برے ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں نیز اے اللہ میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں اور تجھ سے جنت کا طلبگار ہوں

مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ

اور تیری گرفت اور تیرے جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور الٰہی قبر کے عذاب سے اور زندگی کے فتنوں سے اور

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ۝

سکرات موت کی تلخیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت: رکن یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی و بہتری عنایت فرمادے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے۔

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَاعَزِيْزُ يَاغَفَّارُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دو اور اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسکے لئے ہیں ہاتھ کو گرا دو اور آگے بڑھو اور دعا چوتھے

چکر کی پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کر دو۔ نوٹ :- یاد رکھو طواف کرتے ہوئے بلا ضرورت بات کرنا

بیٹھ جانا مکروہ ہے اور عورت کی طرف نگاہ کرنا یا دھکا دینا سخت گناہ ہے ۔

چوتھے چکر کی دعا	دُعَاءُ الشَّوْطِ الرَّابِعِ	چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَسَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَ

اے اللہ میرے اس حج کو (ریاکاری سے بچا کر) قبولیت کے درجہ کو پہنچا اور میری کوشش کو ٹھکانے لگا اور میرے گناہوں

عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُوْلًا وَتِجَارَةً لَنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ،

کا کفارہ کردے اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرمائے اور برکت حج سے ایسی تجارت کر نی نصیب فرما جسمیں گھاٹا نہ ہو

اَخْرِجْنِيْ يَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے سینوں کے بھیدوں کو جاننے والے رب العزت! مجھے اندھیرے سے نکال کر اجالے کیطرف لے آ اے

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

اللہ بیشک میں آپ سے حصول رحمت کے ذریعوں کا اور بخشش چاہنے کے طریقوں کا اور گناہ سے بچتے رہنے اور

اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ

نیکی پر قائم رہنے کی توفیق کا . اور حصول جنت اور دوزخ سے نجات کا

مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

طلبگار ہوں۔ اے میرے رب مجھے اس روزی پر قانع بنادے جو تو نے مجھے دی ہے اور ایسی چیز میں

اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ ٥

دیدے جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور ہر اس مصیبت و آزمائش کا مجھے اچھا نعم البدل جو تیری طرف سے مجھ پر آئے

ھدایت :- رکن یمانی تک پہنچتے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو ۔

اے اللہ بیشک میں تجھ سے تیری جنت

وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِيْ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ وَعَمَلٍ وَ

اور اس کی نعمتوں کا، اور اس قول یا فعل کا عمل کا طلبگار ہوں جو مجھے تیری جنت سے قریب کردے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ

اور میں جہنم کی آگ اور اس قول یا فعل یا عمل سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے جہنم کی آگ سے قریب کرے

ھدایت: رکن یمانی پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے۔ اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں

الْعَالَمِيْنَ

جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پہنچ کر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ { اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دو اور آگے بڑھو، اور دعاء چھٹے چکر کی پڑھتے ہوئے۔

چھٹے چکر کی دعاء	دُعَاءُ الشَّوْطِ السَّادِسِ	چھٹا چکر شروع کرو چھٹے چکر کی دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

اے خداوند! مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں جو

وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

تیری مخلوق کے اور میرے درمیان ہیں اے اللہ ان میں سے تیرا کوئی حق (مجھ سے) اور اسے نے سے رہ جائے تو

لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَ

اسے معاف کر دے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے (اس کو مخلوق سے بخشوا دینا) تو ذمے لے لے

اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ

اور اپنی حلال کمائی کی توفیق دے کر سب حرام سے مجھے مستغنی کر دے اپنی طاعت میں رکھ کر نافرمانی اور

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ

میں پڑنے سے (مجھے) بچالے اور اپنا دائمی فضل فرما کر غیروں کا احسان مند نہ ہونے دے اے

عَظِيْمٌ وَّ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّ اَنْتَ يَا اللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ

زیادہ بخشنے والا اے اللہ (تحقیق) تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم والی ہے اور تو اے اللہ بڑا

عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۝

بردبار اور کریم اور عظمت والا ہے اور تو عفو در گزر کو پسند فرماتا ہے بس میری خطاؤں کو معاف کر دے

ھدایت :- رکن یمانی پر پہنچنے تک (یہ دعا ختم کر ڈالو) اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرما اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرما اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادو اور آگے

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں۔

بڑھو اور دعاء ساتویں چکر کو پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کردو۔

ساتویں چکر کی دعاء	دُعَاءُ الشَّوْطِ السَّابِعِ	ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا

اے خداوندا! میں تیری رحمت کے وسیلے سے ایمان کامل اور سچا یقین اور کشادہ رزق اور

وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ حَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوْبَةً

جھکنے والا قلب اور تیرا ہی ذکر کرنیوالی زبان اور پاک (طیب) ذریعے کی کمائی اور خالص

نَصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَ رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

(یعنی) توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد بخشش اور رحمت

مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ

بخشش اور رحمت اور وقت حساب اور در گزر اور معافی اور حصول جنت میں

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا

کامیابی اور دوزخ سے نجات کا طلبگار ہوں اے زبردست حکم والے معبود

غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اور زیادہ بخشنے والے بخشنہار اے میرے رب میرے واسطے علم (دین) کو وسیع فرمائے اور مجھے نیک لوگوں میں کر دے

ہدایت :۔ رکن یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا لے

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دو
اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں ملتزم کے پاس کھڑے ہو جاؤ
ملتزم :۔ حجر اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اس کو ملتزم کہتے ہیں :۔

یہ دعا پڑھو	دُعَاءُ الْمُلْتَزَمِ	مقام ملتزم پر

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ

اے اللہ اے اس قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے مالک! ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادوں کی

اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ ۝

گردنوں کو اور ہماری ماؤں اور بھائیوں کو اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی عطا کر

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ ۝

اے صاحب جود و کرم اور صاحب فضل و عطا اے (اپنے بندوں پر) احسان (کرنے) والے!

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر فرما، اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچا

الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں

وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ

اور تیرے گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوا تیرے گھر کی چوکھٹوں سے لپٹ کر گریہ زاری کر رہا ہوں

اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰی عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ

اور تیری رحمت کا امید وار ہوں اور تیرے عذاب دوزخ سے خائف اور لرزاں ہوں یا قدیم الاحسان

یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ

(ہمیشہ سے احسان کرنے والے) اے اللہ بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا تیری حمد و ثنا کر رہا ہوں

وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِیْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ تُنَوِّرَ لِیْ فِیْ

اسے قبول فرما کر بلندی پر اٹھا لے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کر دے اور میرے کاموں میں اصلاح فرما

قَبْرِیْ وَ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ

اور میرے قلب کو (نور معرفت) کے ذریعہ پاک صاف کر دے۔ اور قبر کو میرے لیے روشن کر دے اور میرے گناہوں کی

الْجَنَّةِ اٰمِیْن

بخشش فرما دے، اور اے اللہ میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا طلبگار ہوں

یہ دعا ختم کر کے مقام ابراہیم کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھو نیت واجب الطواف کی کرو اور سلام پھیر کر

یہ دعا پڑھو **دُعَاءِ مَقَامِ اِبْرَاهِیْم**

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ

اے اللہ بیشک تو میری چھپی ہوئی اور کھلی باتوں کو (بخوبی جانتا ہے) پس گناہوں کے بارے میں میری معذرت کو قبول فرما

وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اور تو میری حاجت کو (بخوبی) جانتا ہے پس جو میرا سوال ہے وہ پورا کر دے الٰہی تو خوب جانتا ہے (جو عیوب)

ذُنُوْبِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا

میرے نفس میں ہیں میری خطاؤں سے در گذر فرما اور اے میرے رب (بیشک) میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے

حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا مِّنْكَ

قلب میں پیوست ہوجائے اور ایسا سچا یقین چاہتا ہوں کہ مجھے یقین ہوجائے (تحقیق جو اچھی یا بری بات مجھے پیش آئے

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

اور وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی۔ جو آپ نے میرے نصیب میں لکھدیا اس پر اپنی طرف سے مجھے رضائے

وَاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا

کامل عطا فرمادے کہ تو ہی آخرت میں میرا کارساز نگہبان ہے الٰہی مجھے حالت اسلام پر موت دیجیو اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ

هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

میں داخل فرمالے ہمارے رب اس جگہ (اپنے خانہ کعبہ) کے طفیل تو ہمارے تمام گناہوں کو بخش دے ■ اور ہماری تمام تشویشات

اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ

کو آسان فرمادے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمادے اور ہمارے کام ہم پر آسان فرما اور ہمارے سینوں

قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

کو نور سے کھول دے اور ہمارے قلوب کو نور معرفت سے منور کردے اور ہمارے تمام نیک عملوں کو خیر و خوبی

وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ■ اٰمِيْنَ

کیساتھ انجام دے اے ہمارے رب ہمیں حالت اسلام پر موت دیجیو اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں داخل فرما اور ہمیں

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دنیا میں رسوا ہونے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ رکھیو۔ قبول فرمالے دونوں جہانوں کے پروردگار [illegible]

"استلام" حجر اسود کو بوسہ دینے کے وقت احتیاط

ایام حج میں طواف کرنیوالوں کے ہجوم کیوقت جسمیں عورتیں اور بوڑھے کمزور مرد سبھی ہوتے ہیں حجر اسود کو بوسہ دینے کی غرض سے بعض حاجی مجمع کو چیرتے اور ریلتے پیلتے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ اسطرح تکلیف دیکر حجر اسود تک پہنچنا گناہ ہے

اور ادائے سنت کے خلاف ہے۔ ایسے ہجوم کے موقعہ پر حاجیوں کو چاہیئے کہ ضبط سے کام لیں اور دور سے استلام کر لیا کریں۔ یعنی دونوں ہاتھ حجر اسود کو لگائیں اور ہاتھوں کو چوم لیں۔ اتنا موقعہ بھی نہ ملے تو چاہیئے کہ دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر دونوں ہتھیلیوں کو حجر اسود کی جانب کھول دے اور ہتھیلیوں کی پشت اپنے چہرے کی طرف رہنے دے اور تکبیر اور تہلیل کہہ کر ہتھیلیوں کو بوسہ دے لے۔ اور اگر حجر اسود تک بآسانی رسائی ہو جائے تو استلام بہ دل و جان سنت طریق سے ادا کرے۔

مسئلہ:۔ عورتوں کو چاہیئے کہ ایسے وقت میں طواف کریں کہ مردوں کا زیادہ ہجوم نہ ہو۔ جس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہوگا۔

صفت

اول صفت خداوند والی کریئے اس زبانوں
واحد لاشریک الٰہی لکھیا ویکھ قرآنوں

رب ستار غفار اکیلا ثانی ہور نہ کوئی
جیلنئی اسوچ شک لیاوے کافر منکر سوئی

پھیر حضور نبیؐ سرور نوں نت درود پڑھایئے
کیا سچے سرور نبیؐ توں چندر گھول گھمایئے

میں سوالی دو عالم اگے ایہہ فریاد سناواں
ودجیوار مدینے اندر پھیر بلایا جاواں

شہر مدینہ بہت نگینہ صفت نہ کیتی جاوے
عاجز بندے دی کی ہستی پورا نقشہ لاہوے

جیکر ایس کتاب میری دی رب کرے منظوری
اکسو اک حکائت لکھ کے عاجز کر دے پوری

درج تاریخاں کراں تمامی جو میں لکھاں حکائت
انشاء اللہ پتھر دل بھی سنکے کرن ہدائت

ہے "مدینے دے موتی" میں اسدا نام لگایا
عرب ملک دا حالا سارا اسدے وچ لکھایا

عالم فاضل سنکے آکھن واہ وا شعر بنائے
حج کرن دا شوق زیادہ ولدے اندر پائے

ایس کتاب میری نوں پڑھکے بیشک حاجی ہووے
کیونکہ اسدے ولدے اتے نقشہ کجھ کھلوے

جتنا وقت کتاب پڑھن تے کوئی لگاوے بھائی
اونا وقت عبادت اندر شامل کرے الٰہی

کیونکہ اسدے اندر سبھے پاک نبیؐ دیاں گلاں
اسدے وچوں حب نبیؐ دی آوے مار اچھلاں

ذکر بیت المقدس

بیت مقدس دا کجھ حالا وچہ بیان لیاواں — راوی جویں روائت کر دے لکھ کے حال سناواں
پاک مطہر طیب گھر اک اوہ بھی رب بنایا — جسدا شان قرآن چہ رب نے لکھ کے آپ وکھایا
پاک نبیؐ توں پہلوں اودھر منہ کر دینداسارے — ثابت کرن تاریخاں اوسے دا نماز گذاری
عزت والی برکت والی اوہ مسجد ہے بھائی — جسد بتایئں بیت مقدس آکھے ذات الٰہی
جسدن اوہ تعمیر ہوئی سی اوہ تاریخ سناواں — بیت مقدس اقصےٰ مسجد ذکر بیان بتاواں
شاہ سلیمانؑ پیغمبر ربدے اور مسجد بنوائی — جسدی تعریف خداوند عالم وچہ قرآن سنائی
پارے پندرہویں دے اندر ذکر خدا فرمایا — بنی اسرائیل سورۃ دے وچہ سارا حال سنایا

قولہ تعالےٰ:۔ سبحٰن الذی اسرا بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصےٰ الذی۔ ترجمہ:۔ پاکی ہے اس ذات کو کہ لے گیا بندے اپنے کو رات کو مسجد حرام سے مسجد اقصےٰ کے برکت دی۔

بیت مقدس برکت والا ایہ گھر ربدا بھائی — جسدی بڑی تعریف خدا نے وچہ قرآن سنائی
پہلیاں نبیاں دا اوہ کعبہ سنّے اندر آیا — ساریاں نبیاں اوسے دا رخ ہیسی سیس نوایا
یوسفؑ تے یعقوبؑ ہوراندیاں اوتھے قبراں سائی — جسدی خبر تاریخ بتاوے اسوچہ شک نہ کائی
تخت جیہڑا سلیمان نبیؑ دا آوڈا اوچہ جائے — اسدے ٹکڑے بھی کجھ اوتھے راوی ذکر لیائے
پاک شہر وچہ اقصےٰ مسجد وڈیاں شاناں والی — تن مقام مقدس کیتے ذات خدا دی عالی
پاک نبیؐ نے یاراں تائیں ایہ حدیث سنائی — بڑے اصحابی کرن روایت الیطرحان کھائی
نبیؐ کہیا جو تن مسجداں دنیا اُتے آیاں — ایتھے ربدی رحمت ولوں ہندیاں بے پرواہیاں
پہلی مسجد خانہ کعبہ جو حرام سدا وے — شہر مکے دے اندر جیہڑی جسوچہ زمزم آوے
دوجی مسجد بیت مقدس پاک شہر وچہ بھائی — جسنوں مسجد اقصےٰ اسدے اوہناں نال لوکائی
تیجی مسجد وچہ مدینے پاک نبیؐ دی بھائی — جسد بتایئں نبوی مسجد دنیا کہندی سائی
نبیؐ کہیا جو سفر اٹھاکے تن جاگہ تے جاوے — بیشک دوزخ توں اوہ بچدا حرف حدیثوں آوے

تے مسجداں پاک نبیؐ نے ایسطرح فرمایاں
ایہ جو بیت مقدس دا میں حالا آکھ سناواں
مکے والی مسجد دیوچ اک نماز ادا لیئے
نبوی مسجد دیوچ مومن اک نماز گذارے
اوہ پنجاہ ہزار نمازاں اجر خدا توں پاوے
تیجا نمبر مسجد اقصےٰ بیت مقدس بھائی
پنجی ہزار نماز دا درجہ اک نمازوں لیندا
بیت مقدس دا میں بھائی ہن کجھ حال سناواں
بیت مقدس پاک شہر ہے بڑا قدیم پرانا
بجھے مزار اوتھے نبیاں دے انت شمار نہ کائی
تے حضرت لقمان پیغمبر تے داؤد پیارا
یوسفؑ دی اولاد تمامی تے یعقوبؑ حقانی
حضرت یحییٰ زکریا تے شمعون پچھانی
بیت مقدس دی مشہوری ایسے کارن بھائی
نال سنگ یہود عیسایاں ہویاں بہت لڑایاں
زکریئے دا پت حضرت ایتھے ہویا شہید سپاہی
مصر تے بیت مقدس اندر تخت نالے شہنشائیاں
سی حضرت داؤد نبی دی جدوں ایتھے شاہی
بہت ہوئے فرزند نبی دے نیکوکار مدامی
ہیسی جبرائیل فرشتہ حکم خدا دیوں آیا
آکھیا جبرائیل فرشتے آیا حکم الٰہی
ہیں صندوق اندر کی چیزاں جو لڑکا بتلاوے
بہ گیا جبرائیل فرشتہ رکھ صندوق اتھائیں
تتاں دلیل سنگر اٹھایاں جان نجات تا ہائیں
اسدی عزت برکت ساری وچ بیان لیا واں
کہ نماز پوری دا درجہ ذات خدا توں پایئے
وچ حدیثاں واضح کرکے آکھیا نبیؐ پیارے
جیہڑا مسجد نبوی اندر اک نماز ادا وے
اسلے اندر جاوے جیکر اک نماز ادائی
پاک محمدؐ سرور عالم آپ زبانوں کہندا
جیکوں حال تاریخوں پایا اولوں لکھ وکھاوا
اوس شہر دے آتے بھی ہے ڈاہڈا افضل رباناں
موسےٰ تے ہارون سلیمانؑ اوتھے دفنے سائی
اہناں کل پیغمبراں دا ہے اوتھے کتبہ سارا
ہر پیغمبر دی اس جاگہ آوے نظر نشانی
سب اولاد یعقوب نبی دی ہیسی اوتھے جانی
بہت پیغمبر ایتھے ہوئے خاص روایت آئی
ایتھے لکھاں مسلماناں نے اجل شہادتاں پایاں
کل اولاد یعقوب نبی دی بیت مقدس آہی
مصر تے بیت مقدس اندر تائیں ہون لڑائیاں
سو سالاں جد عمر نبی دی ایتھے جدوں ہائی
اکدن حاضر بیٹھی آہی سی اولاد تمامی
پاس داؤد نبی دے ہیسی اک صندوق لیایا
لڑکیاں کولوں کر دریافت اسو چہ چیز کیائی
تیرے بعد پیغمبر ہوسی جبرائیل سناوے
کل اولاد داؤد نبی دی آن کھلی اس جائی

رکھ صندوق وچالے دتا جبرائیل سوہارے
سبھناں آکھیا خبر نہ سانوں غیب خداوند جانے
جاں سلیمانؑ کولوں سی کھلا پچھیا اوہ چیز کیا ئی
شاہ سلیمانؑ دے معجزے ستے خبراں وحی بتائیاں
آکھیا جبرائیل وحی نے اے سلیمانؑ پیارے
چابک پھڑکے جتول جاسیں جاتی رہے نہ کائی
مندری پاویں جن تے پریاں تیر اتخت اڈاون
بڑی بزرگی والا ہیسی نبی داؤدؑ پیارا
اک سو ویہہ سالاں دا ہویا نبی داؤد گرامی
پھیر سلیمانؑ پیغمبر بنیاں موجب حکم الٰہی
حکم ہویا سلیمانؑ نبی نوں مسجد اک بنوائیں
جن تعمیر کرن گے اوہنوں حکم خدا فرمایا
آر سلیمانؑ پیغمبر دے بلدے حاضر جن بلائے
جد اتنوں سلیمانؑ نبی نے نیہاں سن کھدایا
خانہ کعبہ کے اندر ابراہیمؑ بنایا
مڑ کے حکم خدا نے کیتا سلیمانؑ دیتا میں
شاہ سلیمن پیغمبر نے جدا یہ مسجد بنوائی
پھر دنیا تے نبی محمدؐ سی تشریف لیائے
مسجد اقصٰے دی میں بھائی آکھ تاریخ سناواں
تن ہزار تے اکسو چالی سالی گذر گئے بھائی
جناں کولوں پتھر اوتھے شاہ سلیمانؑ منگائے
کافی عرصہ بندیاں لگا کر دے جن اساری
شاہ سلیمانؑ دی موت قریباً قسمت لوں آئی

وار و واری پچھن لگے کہن لگے رل سارے
بعد رہیا سلیمانؑ اکیلا تسیں نوں یار سیانے
اک چابک اک خط انگوٹھی آسنے آکھیا سائی
اوسطرح سلیمانؑ نبی نے ظاہر بول سنایاں
تینوں رب پیغمبر کیتا بعد داؤد شہارے
ایہ خاصیت چابک اندر کیتی ذات الٰہی
جتھے آکھیں منٹاں اندر اوسے تھاں پچاون
ز لکا شاہ سلیمانؑ سی آسدا جالنے عالم سارا
پھر دنیا توں رحلت پائی سنیاں خاص عوامی
دیو پریاں سب تخت نبی دا چکی پھیر دے سائی
بیت مقدس مسجد اقصٰی اسدا نام رکھائیں
نقشہ کھچکے عرشاں اتوں جبرائیل لیایا
پتھر لعل پہاڑاں اتوں بے شمار ڈھوائے
جیوں جیویں نقشہ عرشوں آیا پتھر اتناں کھرایا
دو ہزار تے دس سال پورا سی جد وقفہ پایا
مسجد اقصٰے بہت مقدس جناں نقل بنوائیں
اک ہزار تے اٹھ سو سالاں وقت گذریا بھائی
نبوی مسجد تائیں حضرت عیسٰی پھیر بنایا
سن تیرہ سو ستر ہجری ٹھیک حساب لگاواں
مسجد اقصٰی جسدن ہیسی شاہ سلیمانؑ بنائی
کوہ قافاں دے وچوں جاکے پتھر چھانٹ لیائے
شاہ سلیمانؑ بناوے نقشہ بھیجے خالق باری
مسجد نامکمل ہیسی پوری بنی نہ بھائی

دل دے اندر سوچن لگا شاہ سلیمانؑ پیارا
بعد وفات میری دے اسنوں جناں ستھ نہ لاناں
اک شیشے دا حجرہ اوتھے شاہ سلیمانؑ بنایا
عاصا پھڑ کے رہن کھلوتے حجرے اندر بھائی
شاہ سلیمانؑ کھلوتے دسن ساریاں جناں تائیں
اکدن عزرائیل فرشتہ ربّ دے حکموں آیا
ڈھاسنے دے نال لاش مبارک کھلی رہی اسجائی
جناں تائیں شاہ سلیمان دی موت نہ معلم ہوئی
دو نہہ سالاں تک لاش مبارک کھلی رہی اسجائی
جے جناں نوں معلم ہوندا گذر گیا نبی پیارا
نامکمل مسجد رہندی کدے نہ ہندی پوری
لاش مبارک کھلی نبی دی دو سال مدت بیتی
مسجد جلدوں مکمل ہو گئی عین بنا کے یارا
عرشاں اُتوں نقشہ جیکوں جبرائیل لیایا
جن بنا کے مسجد ساری لگے کرن صفائی
غیبی علموں بھی کجھ یارا جن کرے سن دعوے
سی لاٹھی دے ڈھاسنے دے نال لاش کھلوتی بھائی
لاٹھی ٹٹی لاش نبی دی گری زمین تے آکے
جناں آکھیا ہرگز سانوں پتہ نہ لگا کائی
غیبی علم نہ ساڈا پتا ئیں جناں آکھ سنایا
الیسطر جناں مسجد اقصیٰ ایہ بنی سی بھائی
تن ہزار تے اک سو چالی سال گذر گئے یارا
بس چراغ حکایت تیری ایتھے ہو گئی پوری

جس دن ہو گئی ختم حیاتی کر سن جن کنارا
مسجد نامکمل رہسی کسے نہ پھیر بناناں
اسدے اندر رہن ہمیشہ نقشہ کل بتایا
اوہ پھر جن تمامی آکے مسجد جان بنائی
کول سبھے کم کیتی جاون سارے تھاوں تھائیں
شاہ سلیمانؑ دی جان نکالی لیکے روح سدھایا
جن باادب منہ دھیانے مسجد جان بنائی
آپو اپنی جاگہ اُتے کم کرے ہر کوئی
ہرگز نہیں سی معلم ہوئی ایہ گل جناں تائیں
جن بناؤندے نہیں سی مسجد اوتھے چھلے دے یارا
جناں ستھ لگوناں نہیں سی ایہ گل جان ضروری
دو نہہ سالاں نلدے وچ مکمل مسجد جناں کیتی
پچھر کچہر چمک چکا کے باہر لگایا سارا
عین برابر اوس طرحدا پورا نقشہ لاسیا
دیکھو ظاہر ہوون لگی قدرت پاک الٰہی
ہن اس گلدا ایس جگہ تے فیصلہ ہوناں دا
لاٹھی نوں گھن کھا گیا تھلیوں قدرت نال الٰہی
اوسے ویلے جناں ساریاں ڈٹھا نظر اٹھا کے
روح مبارک پاک نبی دی کیہڑے روز سدھائی
مسجد کیہے بنوندے آپاں ایہہ پتہ نہ پایا
شاہ سلیمانؑ پیغمبر ربّ دے جناں توں بنوائی
سن تیرہ سو ستر تیکر وقت گنیا سارا
مولا تینوں اجر دیویگا اسدا کجھ ضروری

حکایت تعمیر بیت اللہ شریف

اکدن ابراہیمؑ نبی نوں حکم خدا فرمایا
سر سجدہ لوچہ دھریا جاکے ابراہیم پیارے
نال جنہدے کوئی ساتھی ہوئے ہاں میں اک اکلا
مڑکے ابراہیمؑ نبی نوں حکم کرے رب باری
کھڑ رکھے جبریلؑ فرشتہ نال تیرے لگ جاوے
بل پتھر تے چونہ گارا آتاں پچاوے تینوں
اٹھ خلیل خدا دا دوست لگا کرن تیاری
جتھے سایہ بدل کرسی حکم کرے رب سائیں
اوسے ویلے حکم خدا دیوں بدل جلدی آیا
سوٹی پگڑ خلیل نبی نے ریک چوفیرے دی
جدوں آساری بیت اللہ دی ابراہیم کراوے
اس ٹکڑے تے رکھن پھڑکے سلاں نے پتھر چونہ
جتھے پتھر لوناں ہوئے اوتھے ٹھہر کھلووے
ستر نفل خلیل گذارے پھر اک پتھر لایا
حضرت اسماعیل پیارا چونہ وچہ کھلاوے
دو تھم جیہڑے اسلے اندر اوہ اسمانوں آئے
وچوں معلم لوے ہر دن جیکر اوہ کھڑکائے
معلم ہووے لوگ اٹھاراں تھا اندہی ہوٹیائی
حجر اسود پتھر سوہنا جنت وچوں آیا
استھیں لوری شعلے ملیا ے تہیہ کہ کہ کسا دوس

بیت اللہ چاہ زمزم دیکول جاوے جلد بنایا
مینوں ایہ گل معلم ناہیں خالق سرجنہارے
نالے جاگہ معلم ناہیں مینوں میریا اللہ
آکھ شتابی بیت اللہ دی کردیہ تیسری عمارت
نالے بکے پتھر دا ٹکڑا تینوں مدد پوچا ہے
جتھوں چاہسوں کم کراں کل توفیقاں تینوں
دس خدایا کتنی جاگہ ول کے کراں آسلری
اونی اونی جاگہ لٹے مار لکیر آکھائیں
بیت اللہ دی جاگہ اتے آن کریندا سایہ
اٹھ سویرے نبی اللہ دا لگا کرن آساری
پتھر دا اک ٹکڑا جلدی جبرائیل لیاوے
باہجہ گوڈاں تڑں بھوندا پھر دا چار چوفیر چونہ
حسب ضرورت ہیندی جس نفل ادے پایسے ہووے
ایسطرحاں خانہ کعبہ رب تعمیر کرایا
اوس جگہ تے بہ کے ستر نفل گذارے
بیت اللہ دی چھت دے تھلے ابراہیم لگائے
رنگ سیاہی مائل دو نوں جیں نہ خبر پائیے
آکھے پاسے پتھر اٹھا کے جیں دے اپھی چھیائی
اوہ جیوٹی ٹکڑے اتے اوسے طرح لگایا
خبراں دین تار یہاں سبھے سنے نوز ظاہر ہیا

جِسدن رحلت دُنیا اُتوں پاک نبیؐ فرمائی
اُس دن دی حجر اسود تے سرخی مائل آئی

کرے طواف تے بوسہ دیوے اسنوں دنیا ساری
دوزخ بہار حرام اُسانتے جو ویکھے اِک واری

کرن طواف جو بیت اللہ دا چک کے قدم لگاوے
ستر ہزاراں نیکی گِنکے ہک قدم دی پاوے

ایہہ سرکار دو عالم آکے سُنیا حکم الٰہوں
کرے طواف جو بیت اللہ دا ہووے پاک گناہوں

جیہڑا پتھر چُم نہ سکے پھر کے چار چوفیرے
اوہ پتھر میں دیکھیا اکھیں سُنتوں دوست میرے

ابراہیمؑ مقام جتھے دو نفل گذاریئے بھائی
اوتھے رکھ پتھر دا ٹکڑا لانبھے بھالی لائی

بیت اللہ دا مطلب

بیت اللہ دا مطلب یعنی اللہ دا گھر جالوں
اس تھیں پچھے خانہ کعبہ دوجا نام پکھالوں

عاجز بندہ بیت اللہ دی کیہڑی صفت سناوے
جیدے اُتے عین برابر عرش اللہ دا آکھے

جتنی جگہ اسماناں ملی تخت خدا دے بھائی
اونی جاگہ بیت اللہ دی خبر حدیثوں پائی

بیت اللہ دے عین برابر آوے عرش ربانا
پوری صفت سنا تھیں سکدا میں مسکین نمانا

ایہہ بیت اللہ خانہ کعبہ عرش خدا دے تھلے
اُستر واری نظر خدا دی پیندی اُسدے اُتے

عرشاں اُتوں رحمت ربدی ایسے تھاں تے آوے
ایتھوں لگے ونڈ ونڈا کے سب دنیا تے جاوے

خانہ کعبہ سب دنیا دے ہے وچکار نشانہ
جیؤں کو لہو دی لٹھ وچالے جالے کل زمانہ

ایہو کعبہ جیدا نقشہ جبرائیل لیا ندا
شان فضیلت جیدا ایتھوں لکھیا مول نہ جاندا

ایہو کعبہ جِسنو آکے چُمن ملک نورانی
ایہو کعبہ جِسنوں بوسہ دتا نبیؐ حقانی

ایہو کعبہ جس تے گارا اسماعیلؑ کھلاوے
پہلوں اوس جگہ تے بہہ کے ستر نفل گذارے

ایہو بیت اللہ جِسنوں لگا رحمت دا پرنالہ
جیدے اُتے نفل گذارے نیک نصیباں والا

ایہو کعبہ جیدے تے [illegible] رحمت زندی بھاری
چار چوفیرے سجدہ کر دی جِسنوں دنیا ساری

ایہہ بیت اللہ جیدے نے [illegible] نور [illegible]
ایہو کعبہ جِسنوں حضرت ابراہیمؑ او سارے

[illegible] مگر تے ہیگا [illegible] پہانی
جِسنوں ویکھیں بخشے جاون عاصی او گنہارے

سن تیرہ سو ستر تیکر ہن تعداداں لایاں
جہلن نیہاں بیت اللہ دیاں ابراہیم لگایاں

پنج ہزار تے دو سو ستر گذرے سال تمامی
ایہہ بیت اللہ جدوں بنایا ابراہیم گرامی

حکایت سلیمان فارسی

اک سلیمان فارسی دی میں حکایت آکھ سناواں
گوش گذار پیاراں اگے ولدا مقصد پاواں

پاک نبیؐ دا سچا عاشق اوہ محبوب حقانی
وچہ ہجر دے رہے تڑپدا جیوں مچھلی بن پانی

ربدے رستے شیر بہادر سی کئی وار وکایا
ایسطرح ہی وکدا وکدا شہر مدینے آیا

مالک ملک یہودی اُسدا جدی کرے غلامی
اک دن اسدی خدمت اندر دسے حال تمامی

کردا عرض یہودی اگے جے توں کرم کماویں
بخش آزادی میں عاجز نوں فیض خدا توں پاویں

لگا کہن یہودی اگوں دیاں آزادی تینوں
چالی تولے سونا جیکر پورا کر دے مینوں

جد تک چالی تولے سونا توں نہ کتوں لیاویں
تد تک ایس غلامی وچوں کویں رہائی پاویں

کہے سلیمانؓ یہودی تائیں کرکے گریہ زاری
چالی تولے سونا لبھنا ایہ گل مشکل بھاری

کہے یہودی آکھ نبیؐ نوں اوہ ہے دوست تیرا
چالی تولے سونا آکے پورا کر دے میرا

لیکے نام نبیؐ دا طعنہ جدوں یہودی لایا
زخم لگا وچہ دل دے اسنوں نہ کوئی سخن دوہرایا

پاک نبیؐ دی خدمت اندر جا سلمان کھلویا
دسے گل یہودی والی جو کجھ واقعہ ہویا

اج یہودی اگے حضرت میں سی عرض گذاری
مینوں بخش آزادی صاحب کیتی گریہ زاری

کہے یہودی اوسے ویلے دیاں آزادی تینوں
چالی تولے سونا کدھروں جلد لیا دیہ مینوں

چالی تولے سونا حضرت جے مینوں تھیاوے
ایہ غلام نمانا عاجز جلد رہائی پاوے

پاک نبیؐ اک پتھر پھڑکے اسدی تلی ٹکایا
پتھر ڈلی سونے دی بنیا لے اصحابی دھایا

جا اصحاب یہودی اگے اوہدی عرض سناوے
ایہ سے سونا تول ذرا کو جے پورا ہو جاوے

لیکے ڈلی یہودی جاکے کنڈے تے چاہڑ تولائی
چالی تولے ہو گئی پوری فرق نہ ہویا کائی

لگا کہن یہودی مڑکے کدی نہ چھوڑاں تینوں
جد تک ایس زمین اندر باغ نہ لادیں مینوں

جسدن باغ وڈیرا ہوکے پر پھلیا جاوے
پھیر آزادی بخشاں تینوں ایہ میرا دل چاہوے

گل سنی سلیمان فارسی بہت مایوسی پائی
پھیر نبیؐ دی خدمت اندر جاکے گل سنائی

یاحضرت ہن کہے یہودی باغ لگا دیہ مینوں
جدتک باغ نہ پھلیا جاوے میں نہیں چھڈدا تینوں

پاک نبیؐ فرماون لگے مددگار الٰہی
باغ لگے تے پھلیا جاسی ایہ نہیں مشکل کائی

نال گھلے اصحاب نبیؐ نے حکم حضور سناوے
ڈالیں توڑ کھجوراں نالوں باغ لگایا جاوے

ڈالیاں توڑ اصحاب نبیؐ دے گڈ زمین وچ آئے
جیکوں پاک نبی فرمایا اونویں حکم بجائے

راتو رات کھجوراں بنکے پھلیا باغ حضوری
پاک نبیؐ نے کیتی آسدی شرط برابر پوری

اوہ کھجوراں صحیح سلامت ہن تک میرے بھائی
حاجی جان زیارت پاون اسوچہ شک نہ کائی

دو ہجری دا واقعہ ایسی جو میں آکھ سنایا
سال تیرہ سو ستر گذرے راوی ذکر لیا یا

حکایت حضرت عمر خطابؓ

عمرؓ خطاب اُتے رب فضلوں کیتی برکت بھاری
شام دمشق ایران یمن وچہ کلمہ کیتا جاری

دس سو چھتی شہر کفر دے جا اسلام لچایا
اک ہزار ڈھایا بت خانہ راوی خبر لیا یا

تن ہزاراں گرجا ڈھاہ کے دس سو مسجد پائی
عدل عمرؓ دے چار چوفیرے تھر تھر دہر کمبائی

اک یہودی سُن سُن گلاں کردا نت تیاری
آکھے نال عمرؓ دے جاکے جنگ مچاواں بھاری

فحش کلاماں کرے زبانوں بے میرے ہتھ آوے
اوہ میری تلواروں بچکے کدی نہ ثابت جاوے

اکدن ایہو گلاں کردیاں نیندر غلبہ پایا
سُفنے اندر عمرؓ بہادر پاس یہودی آیا

دھوہ تلوار میانوں کہیا حضرت عمرؓ ہوشیار
کریں ارادہ جنگ کرن دا اے مردود نکارے

ہیبت نال ترہکیا موذی نکل پیشاب گیا سو
خوابوں پکڑ بیداری لیندا اوہدا فکر پیا سو

توبہ تائب یہود پکارے ہتھ کناں نوں لاوے
آکھے عمرؓ بہادر کیڈا اوہدی ہیبت کھاوے

دلوچہ آکھے ہن توں لیکے سخن بے ادب بولاں
سُفنے دلوچہ اوس ڈرایا ایہ بھی بھیت نہ کھولاں

ایڈ بے ادبی سبھ اوہ منگے بیچ مچ کرے چڑھائی
ڈالی بیج عمرؓ دیتا ئیں میں راضی کر دلوائی
چالیں شتراں اُتے اُسنے زر نقدی لدوائی
قاتل زہروں شیشی بھر کے ہتھ غلام پھڑاوے
بے اک قطرہ اُسدا لوہیں کھوہ دلوچ پٹاوے
نال یہودی بھر کے گھلے چار شتر کستوری
چالے چیزاں پاس عمرؓ دے اوس یہود لچایا
عورت دولت تے کستوری گھر وچ بیٹھا کھاویں
لیکے شتر غلام وچارا وچ مدینے آیا
آکے نظر کھلوتا ساضر قدرت ویکھ ربانی
ویکھ غلام ہویا متحیر بڑا خیال دوڑائے
نظر اٹھا کے ڈٹھا جدم عمرؓ بہادر جانی
چٹھی اوس یہودی والی کڈھ شتاب پھڑائی
شہر مدینے وچوں حضرت سب سکین بلائے
اوہ کستوری پھڑ کے حضرت گھانی وچ رلائی
اک اصحابی دی نہ عورت آسنوں پاس بلایا
زہر قاتل دی شیشی پھڑ کے حضرت غرق کرائی
جاں غلام یہودی لگے حال سناوے سارا
جدمیں ڈالی لیکے پہنچا عمرؓ بنا رہیا گھانی
جدمیں چالے چیزاں تیریاں آ سنے ہتھ پھڑایاں
سد سکیناں نوں جھب اُسنے دولت چا ورتائی
قاتل زہر تیریدی شیشی پھڑ کے پی گیا ساری
زہر تیری نے اثر نہ کیتا ہرگز اُسدے تائیں

ایہ نہیں طاقت ہرگز میری اگوں کراں لڑائی
مُن توں لیکے عمرؓ ولی دا میں نہ گلہ کرلواں
شکل حسین گھلی اک عورت مُن توں میر کمائی
اوس زہر دی خبلی انہوں ایتھوں تیک سناوے
پانی اُبل باہر نکلے بیشک ایہ ازمائیے
پاس عمرؓ دے بھیجن بدلے ڈالی بنگلی پوری
اوس یہودی کاغذ اُتے گلاں تِن لکھایاں
ایس زہر دے قطریوں اپنے دشمن مار مکاویں
حضرت عمرؓ بہادر کیہڑا آن غلام پچھایا
مسجد لبن بدلے حضرت مارے سن گھلی
ہووے عمرؓ تے ایسطرح اوہ گھانی پیا بناوے
تھر تھر کنب غلام وچارا ہو گیا پانیوں پانی
چٹھی پڑھ کے عمرؓ پیارا ہسن لگا بھائی
اوتھاں آکوں دولت لا کے رنگے راہ ورتاوے
اوہا گھانی عمرؓ بہادر مسجد اُتے لائی
عقد پڑھا کے لیجاوہ عورت قصہ ختم کرایا
نفس بخیر جیہا کوئی نہیں دشمن ایہ گل آکھ سنائی
ایسطرح میں جا کے ڈٹھا حضرت عمرؓ پیارا
چہرہ ویکھ عمرؓ دا میں تاں ہو گیا پانیوں پانی
ویکھ ویکھ میں حیرت کیتی اوہدیاں بے پرواہیاں
اوہ تیری کستوری اُسنے گھانی وچ رلائی
آکھن لگا اکو دشمن نفس میرا بدکاری
کہن لگا کوئی دنیا اُتے دشمن میرا ناہیں

عورت شکل حسین تیری نوں دلپسند لیایا
اپنے گھر وچہ اک دھڑی دی نہ اس چیز لیہ چائی
عرب یمن دی شاہی اسنوں کھانیاں آپ پناوے
روزی حق حلالوں کھاوے تھیں کر مزدوری
جدوں یہودی تائیں جلکے صفت غلام سنائی
ہو تیار یہودی ٹریا پہنچا شہر مدینے
دوروں دیکھ عمرؓ نوں آکھے اوہ سفنے وچہ آیا
حاضر ہو کے عمرؓ ولی دے کلمہ لبل سناوے
اُنی سن ہجری دا واقعہ آکھ سنایا بھائی

اک صحابی پاس بلا کے جلدی عقد پڑھایا
دیکھ یہودا اوہدے دلدی پائی ہے پرواہی
تھیں آپ مسیتاں ہلمبے صفت غلام سناوے
عمرؓ خطاب ولی دی تھیں صفت نہ ہر دوکی
ہویا اثر جہلے دے اُتے قدرت نال الٰہی
جلکے عمرؓ ولی نوں بلیا ٹھنڈ پئی وچہ سینے
سامر تک سیانا اوہنوں فرق ذرا نہ پایا
تابعین نبیؐ دا بنیاں نور ہدایت پاوے
یعنی بعد نبیؐ سرور توں خبر کتابوں پائی

حکایت ایک عورت

سی اک عورت پاک نبیؐ دی خدمت اندر آئی
یا نبیؐ اللہ میں لڑکی دا شادی کاج رچایا
میں پوشاک نکاح دے ویلے جو لڑکی نوں لوئی
چاراب ہت لگایا حضرت خوشبو ہتھ نہ آئی
خوشبو ملے تے میں لڑکی دے کپڑیاں نوں لاواں
سنو حقیقت کیونکر ہوئی قدرت پاک ربانی
ڈھلکا لاہ پیشانی اُتوں جاں حضرت پکڑایا
نویں پوشاک جدوں اُس لڑکی وقت نکاح تے پائی
واوے تے مہک اپنا دے گھر دیو چوں آوے
کپڑے دھون تے خوشبو اسدی ہووے دون سوائی
دسیں بھیناں ایہ توں سالوں کتھوں خوشبو آندی

آ سردار دو عالم دا اگے اوہ فعل عرض سنائی
عقد پڑھوناں میں اج راتیں وقت قریب آیا
خوشبو ملے ضروری میں نوں کپڑیاں نوں لونی
آخرکار تو ہاڈے اگے آ کے عرض سنائی
بن خوشبو لیندے کیکوں لڑکی دے محل یاواں
پھر لوں مڑ ڈھلکا لاہ کے دیندا پاک رسول حقانی
اوہا مڑ ڈھلکا عورت جا کے کپڑیاں نوں لایا
خوشبو دینال مہکن گلیاں خبر کتابوں آئی
خوشبو والیا ندا گھر آسدا ہر کوئی نام بکاوے
آہند گوا ہند دوں بھیناں اوہنوں آکے بھیناں بھائی
پھر اوہ حال حقیقت ساری کھول بیان سناندی

عورت آکھے میں لڑکی دا شادی کاج رچایا
پچھدی پچھدی میں خوشبوئی پاک نبیؐ کول آئی
اوہ ڈھکا میں آکے بہناں کپڑیا ننوں لایا
اوہ خوشبوئی گھٹ نہ ہوئی گذریاں سال چھمائیں

تیل کتھوں خوشبوئی والا مینوں ہتھ نہ آیا
مڑھکا پونجھ تے قوری تا پاک رسولؐ الٰہی
اوہ محبوب خدا دا مڑھکا سی میرے ہتھ آیا
دھوتیاں سگوں زیادہ ہوئے امر کنوں بسائیں

حکایت یہودی

ہجرت کرکے نبیؐ محمدؐ جدوں مدینے آیا
کرماں والے پاک نبیؐ دا آکے کلمہ پڑھدے
تھوڑی دور مدینیوں ہیسی اک یہودی رہندا
سنیاں شہر مدینے اندر نبی محمدؐ آیا
دعوے کرے نبوت دا اوہ تے وعظ سناوے
کاوڑ کرکے روز یہودی کردا بیٹھ صلاحیں
جیکوں حال حوال گذرے سنو حقیقت ساری
اک دن سوہنا نبیؐ اللہ دا سیر کرن نوں آیا
نالہ پانی دا حد وگدا ڈٹھا نبیؐ رہا نے
من ڈھلیا تے خوشی ہو گئی آیا وقت نمازاں
وضو کریندیاں جاں حضرت نے پیر پانی وچ پایا
ظاہر ہو من لگی اوتھے حکمت پاک ربانی
ہر ہر بوٹے پتر ڈالی کلمہ بول سنایا
پھیر یہودی کلمہ سن کے لگا کرن حیرانی
پھڑ تلوار یہودی ٹریا پانی جدھروں آوے
باغ حیرت دی ڈالی ڈالی آسلا کلمہ پڑھیا

ہویا دور اندھیرا اوتھوں گھر گھر چانن لایا
دشمن دین نبیؐ دا ہویا آکے لنبدے چڑھدے
سن کے خبر نبیؐ سرور دی ایہہ گل ایہی کہندا
بہت لوکاں تھوں اپنے دینوں کلمہ اوس پڑھایا
جیدن کدھرے مل گیا مینوں آکے دین سکھاوے
جنگ کراں گا نال نبیؐ دے من میں سنتا ہیا
لیکن قدرت میل کرایا ساتھ رسول غفاری
اوس یہودی باغ اپنے نوں ایہی پانی لایا
گری پاہوں بیٹھے حضرت اوتھے اک لکا نے
سرور عالمؐ وضو کریندے بس کے عجز نیازوں
اوہا پانی پیراں والا جد باغے وچ آیا
باغے پہنچا جاں حضرت دے پیراں والا پانی
اشہد ان لا الٰہ دا جیہڑا آوازہ آیا
ایہہ کی بنگیا باغ میرے نوں حیف میری زندگانی
ٹریا جاندا ولدے اندر ایہہ خیال لیا وے
پتہ کراں ایہہ کی گل بن گئی اتھوں چہ کہندا ایہہ پڑھیا

ڈالیاں پتر کلمہ پڑھدے بے وانگوں لسانا ناں
سچ دیاں کرماں کرماں جاں کجھ دور سدھایا
اوتھیں پیر نبیؐ سرور دے پانی اندر آئے
طرداٹر داجدوں یہودی پاس نبیؐ دے جاندا
گیا خریدن دوزخ اتھوں تے جنت لیکے آیا
پاک نبیؐ نوں مارن جاندے لوکیں پھیر تلواراں
جاندے لوکیں دشمن بنکے دوست بنکے آون
عزرؓ گیا سر لین نبیؐ دا ہتھوں جیکے آیا
جدوں یہودی کلمہ پڑھکے عین ایمان لیاندا
باغ تیر لیو چہ بھن کھجوراں کلے والیاں بھائی
جیہڑا اوہ باغ مدینے اندر لوک زیارت پاون
پاک نبیؐ دے وقتوں لیکے توڑ قیامت تائیں
باغ موجود کھلوتا ہن تک شہر مدینے بھائی
دو ہجری دا واقعہ جس میں وچہ بیان لیاندا

ایہ کجھ مینوں سمجھ نہ آوے ہوواں سچ دیوانہ
سرور عالمؐ بعد نمازوں بیٹھا نظری آیا
اوہ پانی پیراں والا باغے اندر جائے
پاک نبیؐ نے حاضر ہوکے جدا ایمان لیاندا
رحمت عالم پاک نبیؐ نوں تائیں رعب بنایا
لیکے آون پاک نبیؐ نوں جنت باغ بہاراں
پتھر مارن والے لوکیں بن اصحابی جاون
اوہویں ایس یہودی تائیں رب اصحاب بنایا
نال محبت سرور عالمؐ ایہ فرمان سناندا
آپو اپنے ملک لیجاوے تحفے کل لوکائی
کلے والیاں اوہ کھجوراں حاجی بہت لیاون
کلے والیاں رہن کھجوراں فضل کنوں رب سائیں
اکیس نال کھایاں مینوں فضلوں ذات الہیٰ
تیرہ سو اکہتر دا ایہہ سال گذریا جاندا

حکایت ایجنٹ مدینہ

اک حاجی نے خلے کیہہ مینوں گل سنائی
اُسدے پاس امانت رکھی کیسے بشر نے آکے
وچہ امانت کرے خیانت اوہ ایجنٹ سیانا
آسکے اوس امانت والے طلب امانت کیتی
اوس کہیا میں جدوں امانت لیکے رکھی تیتھوں
کیوں بکواس کریں پیا جھوٹھا سکوں ایجنٹ بنایا

اک ایجنٹ مدینے اندر سنتوں میرے بھائی
چھ سو نقد روپیہ پورا اُس نے لیا گنا کے
اوہنے چر اوس پیسیا تراے ہیبی واپس جانا
اودوں اگے کر بیٹھا سی اوہ عادی بد نیتی
قول دوجیلں لیکیوں بھائی پوری کرکے تیتھوں
ہویا اوس امانت والا مڑکے واپس آیا

چھ سو نقد روپیہ جس دا اوہنوں چین نہ آوے
جا اک عالم قاضی اگے اوہنے عرض سنائی
قاضی آکھے سن بھئی شمصا میں کی عمل کماواں
اوس وقت دا جیکر ہوندے اک گواہ بھی تیرا
مگر یا ملدا وارث کوئی نہ میرا اوس نہ چلے
لبھے امانت والا تیتھوں ایہ انصاف کراواں
روضے کول کھلو کے کہندے نہیں امانت کائی
اوسے ویلے قاضی اوہنوں حاضر پاس بلایا
روضے کول کھلو کے کہندے میں کجھ دینا ناہیں
اوس کہیا میں حاضر بیٹھا چلو ساتھ اسانے
ٹرے مدعی تے ملزم سارے نالے قاضی کاری
روضے پاس ایجنٹ کھلو کے ایہ گل آکھ سنائی
ہو خاموش امانت والا باہر حرموں آیا
وچ پردیس امانت رکھی اوہ خیانت ہوئی
روندے روندے نوں جد نیندر اچانک آئی
آ میرے دروازے اگوں لوں انصاف کرایا
اوہ جھوٹھا توں سچا بیشک اس وچ شک نہ کائی
کیونکہ رحمت عالم بنکے کیکوں قہر کماواں
عمرؓ ولی دے جیہے دروازیوں لوں انصاف کراندا
ایہ گل کرکے نبیؐ محمدؐ اسنوں جلدوں سنائی
اٹھ سویرے قاضی اگے پھر درخواست کیتی
قاضی جلد بلاکے آکھے سن بھئی غازی مردا
توں دروازے عمرؓ ولی دے اگے حاضر ہوکے

اوہ دن رات وسیلہ ڈھونڈدے جیہڑے جا کر لاوے
گھٹ ایجنٹ امانت بیٹھا بات نہ منے کائی
سند رسید ہووے کوئی تیری پیسے ترت دلواواں
نے روپے دینا میں نوں وہندیاں نوں ہتھ میرا
ہن میں جھوٹھا لاراں دیواں تینوں کیہڑی گلے
لے دیہ قسم اوہ بدبختیں میں ایہ میں عرض سناواں
جھوٹھی تہمت اسدے اتے پھیر نہ جاوے لائی
نہیں امانت قسم اٹھالے توں کی جھگڑا پایا
لگے گل تقاضہ تیرا مت کوئی شور مچائیں
میں تے اسدا کجھ نہیں دینا ایہ پیا لافاں مارے
روضے پاس کھلو تے سارے سنو حقیقت ساری
میرے پاس امانت کوئی نہیں یا رسول الٰہی
رات پئی تے سجدے پیکے رو رو حال ونجایا
بے انصاف نبیؐ تے پایا گل بنی نہ کوئی
سپنے دے وچ آن آکھیا سرور نبیؐ الٰہی
رحمت عالم آپ غلطانے میرا نام دکھایا
کیکوں دیاں سزائیں آکھن کہن رسول الٰہی
جیکر پکڑ کراں میں ظالموں کیکر نبی سداواں
بیشک کل امانت اپنی گن کے ہتھے لیجاندوں
سندیاں سارا امانت والے دل وچ گل بٹھائی
نالے راتیں تکنے والی دسے حالت بیتی
ایہدا حق نہ پورا ہویا ایہ درخواست کردا
تیرے پاس امانت کوئی نہیں ایہ گل آکھ کھلو کے

اوسیطرح مدعی تے ملزم مسجد نبوی آئے
پھر دروازے عمرؓ ولی دے جاکے قدم ٹکائے

ایہ دروازہ عمرؓ ولی دا قاضی آکھ سنایا
ایتھے آکھ امانت کوئی نہیں اس نے جھوٹھ بکایا

میرے پاس امانت کوئی نہیں فقط جدوں اس کہیا
وجی چپک کلیجے اندر چپ زبانوں رہیا

جدوں شکنجہ چڑھیا آسنوں مونہوں لعل نکالے
چھ سو نقد روپیہ اسدا لیلو یار پیارے

گھر میرے وچ پئی امانت اسدی جگہ فلانی
تھر تھر کنب زمین تے ڈگا ہو کے پانیوں پانی

ساتھی آسلیے اوس بندیوں پگڑ آٹھان باہر
جاگھر اوس امانت وی نقل ہویا درگاہوں

آئی سو ۱۹۴۹ء وی ایہہ دسی کارگذاری
شہر مدینے دے اک بندے دسی حالت ساری

چھڈ چراغ کہانی ایتھے دور دور ڈے جانا
اینویں وقت گوا نہ ضائع پھیر لوے پچھتانا

حکایت حج بیت اللہ

بخشش والی حکمت بھائی آکھ سناواں تینوں
جیکوں ہک روایت وچوں معلوم ہووے مینوں

عاجز بندہ بیت اللہ دیاں کر تفصیلاں دسے
دن تے راتیں بیت اللہ تے رحمت ربدی وسے

اس رحمت دیاں سورج وانگوں جاندیاں دور شعائیں
جدوں طواف کریندے مومن لگن آہنا تائیں

اسلئے ہے بہتر سب توں چار چھ پھیرے پھیرن
یعنی ہر مومن تے پہچان اوہ رحمت دیاں کرناں

کرے طواف تے مومن جاکے حجر اسود نوں تکے
اوس بشر نوں اگ دوزخدی ہرگز ساڑ نہ سکے

جتھے نفل طوافی پڑھدے جاکے حاجی سارے
اوتھے ابراہیمؑ نبی نے کھڑکے نفل گذارے

بھائیو گل تجربے والی میں اک آکھ سناواں
جدوں طواف کراں میں جاندے ایہ حساب لگاواں

حجر اسود ۱۰ پتھر جیہڑا بیت اللہ وچ جڑیا
کر مضبوط حکومت اسنوں جاندی دیاں مڑھیا

ہر ملکاں دے حاجی اوتھے حج کرن نوں آون
حجر اسود دے بوسہ لینے چارہ بہت لگاون

کئی مارے کئی ملے ہٹدے کئی ہٹولے کئی بھارے
حجر اسود نوں بوسہ دیکے اکثر لنگھن سارے

حجر اسود دا کمل کھلکے ایہ حساب لگایا
اچے لمے مدرے تائیں عین برابر آیا

نہیں کسے نوں نیوناں پیندا اہنا پیوے نہ اچا
منہ دے عین برابر آوے مانک موتی سچا

رنگ سفید مصر دے لوکیں حبش ملک دے کالے
کجھ ایرانی تے افغانی فرق ذرا کو پاون
خانے کعبے اندر آکے کٹھے ہون تمامی
ستر کرن ہون چوفیرے سبے اک گیڑا آوے
ستر ہزار قدم دی گنتی دیوے ذات الٰہی
بیت اللہ دی طول درازی بن میں آکھ سناوا
انشاء اللہ ایہ نہ ہوسی جھوٹھا اندازہ میرا
بیت اللہ دی قطب دے کن وچ ہے اٹھ کرم لمبائی
ست کراں تے اٹھ کرمانلا دساں مطلب سارا
ست کرمانلدے پاسے جسدم مومن قدم اٹھاوے
مولا دے دروازے وچوں کوئی نہ مڑے ذرا سا
اٹھاں کراں والے پاسے مومن جسدم جاوے
اک طواف ہووے تد پورا جے ست چکر لگائیے
پھر دروازے نوں کھڑ ساہنوں مومن کرے دعائیں
ابراہیم مقام جتھے ہن جا دو نفل گزارے
بیت اللہ دا چڑھدے پاسے مکھ تے دروازہ
اس دروازے دی کوئی میتھوں صفت نہ کیتی جاندی
بیت اللہ نوں چار چوفیریوں کالی کملی ڈھکے
بیت اللہ دے قطب نما وچ ہے اک کول گھیرا
اسدا نام حطیم نبیؐ نے آکھیا آپ زبانی
اوہ حطیم خدا دی طرفوں ایڈی رحمت والا
رنگ سبز دا ہے اک پتھر تھلے گڈیا ہویا
پاک نبیؐ دے قدماں اتے جس نے قدم ٹکائے

کنک رنگے سب پاکستانی اکھیں رب دکھالے
روسی چینی ہندوستانی جلد سیانے جاون
کرن طواف چوفیرے اسکے روز صبح تے شامی
پورا چکر لگا کے بندہ حجر اسود تے جاوے
وچ حساب نہ آوے ہرگز اہدی بے پرواہی
لا کے نقشہ ہر مومن دے دل دے اندر پاواں
لہندے چڑھدے خانہ کعبہ پینتی ۳۵ فٹ لمیرا
ست کراں نے لہندے چڑھدے سنتوں کیر بھائی
ایہ مطلب توں دل دے اندر لکھ لے میریا یارا
تے دوزخ اسدے کولوں مولا دور ہٹاوے
اوہدوں اگے اٹھ کراں ہے قطب دے کن دا پاسہ
اتھے جنت مولا اسنوں فضلوں چا فرماوے
حجر اسود نوں ساہنویاں کرکے اوتھے آن مکائیے
جو چاہوے سو پاوے ایتھوں آکھے خالق سائیں
انشاء اللہ فضل کرم دے پائے اوس نظارے
اچے ہتھ کرو تے پوچھن ایہ میرا اندازہ
سنے چوگاٹھاں تختیاں اتے لڑ ہیا سونا چاندی
آدم جن ملائک ہر شے صفتاں کر کر تھکے
جد میں دیکھاں اسنوں جا کے دل نوں سجائے میرا
اسدے اندر نفل گزارن سرور نبیؐ حقانی
اسدے وچ اتاریا رب نے رحمت دا پرنالہ
اسدے اتے نفل پڑھن لئی آپ حضور کھلویا
بھالیں کیڈ گناہیں ہووے کیونکر دوزخ جاوے

بیت اللہ دے چار چوفیرے ہین مصلے چارے
دکن وچہ مصلےٰ حنبلی حنفی قطب بنائے
چاہ زمزم دے اُتے بنیاں پھیر مصلے شافعی
باہراں باہراں کرماں تیکر جگہ طواف کرن دی
چودہ کلے زمین تمامی پکھن اندر آئی
پندرہ کرماں چوڑا اسدے چار چوفیر براندا
لٹھے باہر براندیاں وچوں نکلن اک تے چالی
پکھے لگے بجلی اُتے بارہ سو تے بائی
ست سو ستر تھم تمامی کل براندیاں تھلے
ویکھئے جدوں کھلو کے اوتھے تھماندی گولیائی
چار چوفیرے بیت اللہ دے آچے ست منارے
ست اسماق بنائے مولا تے ہین زمیناں
سائبان لگاون بلدے تھم چھپالوین لگے
اُتے پٹے میخ زمین دے تاراں وچہ پروئے
تولو پوڑیاں نیوں وچوں حرم شریف تمامی
جاملن مناراں ستاں اُتے بانگ سناون
لاؤڈ سپیکر حرم شریفوں دور آواز پچاوے
بیت اللہ دے چار چوفیرے آکے بندے جاون
ہر اک بندہ نیتن لگا کعبے ول تکاوے
جس کعبے نوں سجدہ کردی نیوں نیوں دنیا ساری
چار چوفیریوں دنیا ساری جس دم سجدے جاوے
دیکھیاں تھوڑی نظری آوے جاگہ پاک حرم دی
ایس جگہ نوں فضلوں مولا ایڈ فراخ بناوے

باہراں باہراں کرماں اُتے ہین برابر سارے
مغرب وچہ مصلےٰ مالک عین حسابوں آئے
باقی حرم شریف سلاں دے جگہ چوفیرے کافی
کئی ہزاراں خلقت پھردی جانہیں پیر رہن دی کی
اصلی اسدی گنتی ہتی جانے ذات الٰہی
چھتاں اُتے گول برجیاں جیوں گکڑ دی آندا
جس تھیں لنگھے خلقت ساری آون جاون والی
آندے بلب چمکاون والے دو ہزار ستائی
جنہوں فرحت حاصل ہووے ویکھیاں اُہناں نوں
شاموں پچھے معلم ہووے بجلی دی روشنائی
اُسدے اندر حکمت رکھی خالق سرجنہارے
جن انسان فرشتے آون ایتھے نال یقیناں
پندرہ پندرہ کرماں نیکر کل براندیاں اگے
پردے کھچ بناون سایہ دھپ جدوں لگے
جد لوچہ نمازاں پڑھدے لوک صبح تے شامی
میں پیا آہناں عرشوں اُتوں تر لک فرشتے آون
سنکے بانگ کھلووے نہ کوئی ہر اک دوڑا آوے
اونے چر نوں قاضی صاحب چا تکبیر سناون
پیراں ولے ویکھن والا کوئی نہ نظری آوے
اوہ کعبہ پیا نظری آوے بڑی غنیمت بھاری
میں پیا آہناں اوس وقت بھی نظر خداوند آوے
اُسدے اُتے کرے شتابی مولا نظر کرم دی
بھاویں ساری دنیا آجائے اُسدے وچہ سماوے

دس ہزار فرشتہ آترے اک منارے تھانی
بنلے بنن فرشتے آون ویلا نائم نہ کائی
اک روایت پاک حدیثوں پاک نبی فرماوے
میرے پچھوں ابوبکرؓ تے عمرؓ اٹھایا جاسی
سُنو حقیقت جد بیت اللہ شکل بنے انسانی
کہے نبی پھڑ لے بیت اللہ عاجز امت میری
جیا جنتوں گھت جدایاں نالے سفر اٹھاون
کرن طواف وداے تیرے سو تکلیفاں پا کے
مڑ مڑ کرے تاکید زیادہ پاک رسول غفاری
یا نبی اللہ فکر نہ کرنا جاواں پاس الٰہی
باہ داری میں جنت والی سے دیاں درگاہوں
میں سیاں لواں سب حاجی جس نیں ہنہ لایا
حاجیاں ندا تیں یا نبی اللہ فکر نہ کرنا کائی
انشاء اللہ حاجی سارے مولا تھیں بخشلاں
بیت اللہ ہے اللہ دا گھر اس وچ شک نہ کائی
بیت اللہ تے کالی کملی نال مصلے چاڑھے
وچ حطیم بنایا جہڑا رحمت وا پرنالہ
کیونکہ اوس پتھر تے کھڑکے نبی نماز گذاری
جیکر مولا پھیر لیا وے منگ چراغ دعائیں

ستر ہزار فرشتہ ہر دن بھیجے ذات ربانی
روح بھی آون دنیا اُتے دے قرآن گواہی
محشر دے دن سب توں پہلے مینوں رب اٹھاوے
ایہ بیت اللہ شکل بندے دی بنکے میں ول آسی
آکھے آن سلام علیکم یا محبوب حقانی
سفر اٹھا کے دوروں کسنے کرن زیارت تیری
گھر بار بھلا کے سارے تینوں چھیلیاں پاون
توں بھی چل سفارش کر دے پاس خدا دے جاکے
حاجیاں تھیں لیجا کے جنت دی ہداری
پاک نبی نوں پھر بیت اللہ ایہ گل آکھ سنائی
حاجی لوک تمامی جاکے پکڑ لواں میں بانہوں
پہلے لا کے سفر اٹھا کے جو میرے کول آیا
دوجی امت نوں بخشو ناں تساں رسول الٰہی
آپ حضور انہاں دے حضرت باقی دنیا پاواں
رحمت برسے دن تے راتیں لیکھا بے پرواہی
اکھیں نال وکھالے مینوں خالق سرخیار
اسدے ہیٹھ نماز گنہارے بھاگ نصیباں والے
ہلسی جا اگے رحمت والی نہیں وچ دنیا ساری
سد لیوے بے پھیر دوبارہ او گنہارے تائیں

حکایت مدینہ منورہ

ترن سو چالی میل مکے تھیں شہر مدینہ بھائی
پہلی منزل وادی فاطمہؓ سبتوں پہلے آوے
نہر زبیدہ تھیں کجھ چشمے باہر اُچھالن پانی
ہے وادی عسفان بھراوا دوجی منزل آئی
آسے پاسے جھونپڑیاں کجھ سی بدواں نے پایاں
دو تہہ قرشاندا لوٹا پانی اوس جگہ تھیں آوے
برف پہاڑاں دے دامن اندر تیجی منزل آئی
کھیتی باغ زراعت واہ وا ایہی ترترکاری
منزل چوتھی نام قدیمہ استوں اگے آوے
کھجوراں سان زیادہ اوتھے اسپر پانی کھارا
کھارا پانی مفتی ریل دا مٹھا مل وکاوے
مکیوں ٹر کے رابعہ منزل پنجویں آ گئی یارا
بہت پرانا اوس جگہ تے اک قلعہ سلطانی
رہ کے اوتھوں مومن سارے سفر اُٹھاون پورا
ستویں منزل بیر شیخ دی استوں اگے آوے
ناویں منزل حمزہؓ آ گئی جاں کجھ وقت ویہایا
اکبر عباس دی منزل ستھوں سُن توں یار پیارے
یارہویں پھر درویشی منزل ستھوں اگے آئی
ترے سو چالیں میلاں اندر باراں منزلاں آیاں
واہ سبحان اللہ کیا ڈٹھا سوہنا شہر مدینہ
تیہہ ہزار آبادی آہی شہر مدینے ساری

جتھے روضہ پاک نبیؐ دا دسے رسیا چمک سوائی
ریگستان زمین پہاڑی بھی اک باغ دساوے
نہاون دھوون وضو کرن لئی کوئی تکلیف نہ جانی
ریگستان میدان وچالے لانبھے جبل اُچائی
بدو آنیاں ویچن بدلے چیزاں بہت لیایاں
وضو کرن تے پیون بدلے ہر کوئی مل لیاوے
حاجی مویا حاجی مویا بدو دین دوہائی
وس گورنمنٹ کھلو کے اوتھوں ٹرپی موٹر لاری
جنگل بہت کشادہ دسے ہر کوئی نظر اُٹھاوے
ہے نزدیک سمندر اوتھوں سنتوں میریا یارا
اُس تھیں اگے پنجویں منزل مڑکے رابغ آوے
باغ زراعت سان کھجوراں جنگل بر بر بھارا
نجدی آن گرایا استوں کیتا حال ویرانی
اُستھیں اگے چھیویں منزل آ جاوے دستورا
اٹھویں بیر حسانی منزل آکھ چراغ سناوے
قلعہ شکستہ بھی اک اوتھے سانوں نظری آیا
چاہی بیوؔ چاہی بیوؔ دین آوازاں سارے
بارہویں منزل خاص مدینہ سنتوں بیر کھبائی
وکھو وکھی گلکے جیہڑیاں وچ بیان لکھایاں
اکھیں ٹھریاں ویکھ زیارت نالے ٹھر گیا سینہ
چار بازار مکمل اُسدے سبز منڈی اک بھلی

رونق بہت کھجور منڈی وچ دن چڑھدے لوک دو
واکھ انگور انار کھجوراں شہد برابر مٹھے
جُن جواراں باجریاں لے سانت حساب نہ آون
طرح طرح دے ساگ سبزیاں بینگن توری کدو
شکر قندی تے گاجر مولی آوے تازہ تازی
آنڈے دُنبے تے بکریاں دے اینڈ نظری آون
اُتھن میں رکھ درخت عرب دے کنگھے دسن بھائی
ریکے بیراں لمب فراشاں واہ واجھل بنائے
سب توں بہت کھجور ملینے جھوٹھا بدلوجہ ناہیں
کاٹھیاں بیراں بہت پرانیاں اجے کھوہ تے کھلیا
احد پہاڑ کھلوتا نیڑے شہر مدینیوں بھائی
ستر شہید ہوئے جس جا گر اوہ اک دوہ پچھانوں
نالے اوسے تھاں تے مولا سورۃ فتح اتاری
چھ میلاں کو لوکھلی قدر دور ڈیاں ناہیں
قبلتین مسیت کھلوتی میل پرہاں اک بھائی
یعنی مسجد اقصیٰ ولے نبی نماز گذاسن
یا مولا جد خانہ کعبہ ابراہیمؑ بنایا
جبرائیل شتابی آکے خوشخبری فرمائی
دو رکعتاں پڑھیاں ہین حکم جناب آیا
بعض اصحابی مگر نبیؐ دے جلدی منہ بھواون
ہین نشان محراب کھلوتے اوس مسیتے دونویں
دو ہجری دا واقعہ جس دن نبیؐ خیال لیایا
دو نہہ میلاں تے روضے ہل ٹرکے مسجد شمس آوے

سو سو آٹھ کھجوراں لیکے فجرے آن کھاوے
کئی ہزاراں باغ کھلوتے شہر مدینے ڈٹھے
دن چڑھدے نوں آوٹھا لداکے آکے پھیر بال لاون
ترکھیرا تے ہریاں مرچاں لیکے آون بدو
باغ باغیچے ویکھ ویکھ کے دل پیا ہو وے راضی
کالے بُرقعے لیکے آتے تیویاں مال چڑھاون
جیہڑی چیز مدینے پھردیاں مینوں نظری آئی
اک کھلوتے رکھا لوانگوں باغاں دلو یہ پایئے
جنڈی تے بھگواڑ ڈٹھا پیلک سنن قضا ہو
چیت وساکھ پھلوروں اسو دو واری پھلیاں
بہت چڑھائی کافی آسدی دو ترن میل لمبائی
پانی دے دو چشمے اوتھے الویں لفتہ جالوں
مسجد فتح بنائی اوتھے پاک رسول غفاری
اوتھے دو دو نفل گذارن مومن شنج صباحیں
اکدن پڑھن نماز کھلوتے اوتھے نبیؐ الٰہی
ولدلوجہ ارادہ کرکے ایہ دلیل چتاسن
ایسے طرح نماز پڑھن دا جاوے حکم ستایا
اس کعبے ول منہ کرحضرت ہویا حکم الٰہی
اوسیویلے نبی اللہ دے ایدھر مکھ بھوایا
بعضے چار رکعتاں پوریاں اوسے دا دا دن
پاک نبیؐ دی سنت پوری کرکے مومن اونویں
اس کعبے ول سجدہ کرنا حکم خدا فرمایا
بڑا ایمان مکمل ہوندا جد کوئی اکعبے ڈیرا لاوے

ساتھ نبیؐ دے پہنچ علیؓ نے خیبر فتح کرایا
تھکے ٹٹے سفراں اندر جسدم ایتھے آون
کئی دن گذرے پاک نبیؐ نوں نیندر نہ فکروں آئی
آ سردار دو عالمؐ تائیں نیندر غلبہ پایا
تھنا، نماز عصر دی ہو گئی علیؓ بہادر رویا
سرور عالمؐ نے فرمایا علیؓ بہادر تائیں
قضا نماز عصر دی ہو گئی یا سید سردارا
بدلے عصر نماز خدا نے سخت تاکید کرائی
سورج پھیر دوبارہ مڑ کے وقت عصر تے آیا
سب اصحابی شمس مسجد اسدا نام دسکاون
ابن مسعود حکومت نے اوہ مسجد چا گروائی
ہجری ست شوال مہینہ شش نوں میریا یارا
دوجے دن اصحاباں تائیں پاک نبیؐ فرمائے
ہے دو میل مدینہ اوتھوں سنتوں یار پیارے
بہت اصحابی زخمی ہیسن ٹانکے زخم سیاون
اس چھپڑی وچہ لیٹو زخمی حکم حضور سنایا
لیٹے جاں اصحاب نبیؐ دے زخم نہ رہ گیا کائی
پھر اصحابی پاک نبیؐ دے شہر مدینے آئے
جن میں حرم شریف نبیؐ دا تکیے یار سناواں
باب مجیدی ہے دروازہ قطب نما دل بھائی
اگلا بوہا جد ڈیوڑھی دا لنگھ اگیرے جائیے
مرمر سنگ ملائم ڈاہڈا جو فرشاں تے لایا
مکھن ورگیاں سلاں ملائم ویکھن اندر آیاں

اوتھوں مڑ کے واپس وندیاں ایتھے ڈیرا لایا
ایتھے کردے آرام گذارہ پاک نبیؐ فرماون
پٹ علیؓ دے سیس مبارک دھرے نبی الٰہی
ہو گئی قضا نماز علیؓ دی راوی ذکر لیایا
ہنجوں کریاں پاک نبیؐ تے حضرت آکھ گھلایا
کس کارن توں رو لیں دوستا مینوں حال سنائیں
گھٹ نماز لکھیجی میری حال سناوے سارا
پاک نبیؐ نے ہتھ اُٹھا کے نیک دعا فرمائی
پڑھ لے یار نماز عصر دی حضرت نے فرمایا
اوس مسیتے نفل گذارن ہن بھی حاجی جاون
لکھ لکھ جیڈی کندھ کھلوتی ہن اسے پلے بھائی
صحیح تاریخ حدیثوں پائی سنتوں میریا یارا
چلو شہر مدینے چلیے حکم حضور سناوے
جاں اک میل مدینے ولے گئے اصحابی سارے
پانی دی اک چھپڑی آ گئی پاک نبیؐ فرماون
اوسطرح ہی سب اصحاباں ہیسی امر بجایا
خاک شفا اوہ چھپڑی مینوں اکھیں رب کھائی
زخم نہ رہ گئے جسماں اُتے اللہ فضل کمائے
جو کجھ نقشہ ویکھیا اکھیں وچہ بیان لیاواں
اگے ڈیوڑھی سندر سوہنی پوڑی وچہ چڑھائی
وچہ برانڈے دے جبو لے جا کے قدم ٹکایئے
جہڑے کیے بناون والے کتھوں پوگ منگایا
جہڑے کیہڑیاں اُستاکاراں سنگ تراش لگایاں

قیمت دار غالیچے تھلے پیراں ہیٹھ وچھائے
پُھر پُھر کرکے پکھے آتوں دیندے سرد ہوائیں
شاماں ویلے بجلی اوتھے جگمگ جگمگ کردی
قسم خدا دی جد میں ویکھی تھاندی گویائی
جوڑ نہ دِسے ڈاٹ کسے دا لالا واہیں تھلے
چھپا نے ستر تن سو پوراگنتیوں تھم تمامی
دس دس من دے کرے پتل دے ہین تھمّاں دے تھلے
دو نہہ بندیاں دے تھبے اندر تھم مساں اک آوے
پھیر تھبے دے اُتے جا کے کرڈا چو فیرے لیا
جالے ڈاٹاں ہر تھم اُتے چار چو فیریوں آون
اکسو پنجھتّل گنبدیا نوچہ ختم قرآن تمامی
تھم ریاض الجنت اندر گنتی دے اٹھتالی
وچہ حدیث نبیؐ فرمایا ایہ جنت دی کیاری
نبوی مسجد دا ہے نقشہ جیکوں عرش معلےٰ
بجلی اُتے پکھے چلن جیکوں آون پریاں
ستر ہزار فرشتہ ہر دن شہر مدینے آوے
عرشاں فرشاں نالوں وسدا سوہنا شہر مدینہ
ٹھنڈی وا مدینے والی ٹھنڈ کلیجے پاوے
دیکھئے باب مجیدی ولوں نظر آٹھا کے دو رو
باب نسا دروازہ پہلا چڑھدے پاسے بجائی
جنگلا لا کے چار چو فیرے راہ دا تھڑا بنایا
ایس تھڑے تے مجلس لاوے پاک رسول ربانا
ایس جگہ اسمانا ں کتوں وحی قرآن لیاوے
وکھو وکھی ستراں نیاں ہر کوئی بھیدا جائے
ساری مسجد نبوی وچوں پیندیاں نور شعائیں
کیکر عاجز صفت سناوے پاک نبیؐ دے نگری
نہ دنیا دے بشر کسے نے ہے اوہ جگہ بنائی
عاجز بندہ اوس جگہ دیاں صفتاں کی کر سکے
بجلیاں پکھے نال جنہاں دے چلدے رہن ہمیشہ
دلنوں چین تحمل آوے ویکھیاں اوہناں نوں تے
سولہ فٹ اُچا کی آسدی عین برابر جاوے
پتہ نہ لگے وچہ آہناں دے ہے کی سکہ ڈھلیا
دو نہہ تھماں دے سنہہ وچالے گنبدیاں بن جاون
ہر اک تھماں تے آیت لکھی چار چو فیرے لامی
رنگ سفید پتھر دا سوہنا ہے کوئی قسم نرالی
قسم خدا دی جنت وانگوں اوہدی چمک نیاری
روضے والے پاسے آوے رحمت مار اچھلے
چار چو فیریوں آون ہوائیں مشک معطر بھریاں
اگے رحمت عالم اُتے روز درود لوجاوے
جس جاگہ تے کرے بسیرا سوہنا نبی نگینہ
نالے اوس ہوا دے وچوں خوشبو جنت آوے
ساری مسجد نبوی وچوں جلوے ہین حضور دے
اُچا تھڑا بنایا اوتھے پاک رسول الٰہی
ایس تھڑے دا ہے کی مطلب اوتھوں حال لکھایا
سن اصحاباں بعد نمازوں اوتھے لون ٹکا نا
حجرہ نال عثمان غنیؓ دا عین برابر آوے

شاہ عثمان غنیؓ نے کیتا جمع قرآن اٹھائیں
قطب نماں دے پاسے حجرہ ہیگا باب لساؤں
اوس تھڑے دے دکن پاسے ہے اک جگہ نرالی
اک محراب اٹھائیں بنیاں بالکل چھوٹا بھائی
اوس جگہ سردار دو عالمؐ کھڑکے نفل گذارے
پاک نبیؐ دے قدماں اُتے جنہے قدم ٹکائے
باب لساؤں دے کول برابر پھر دروازہ پایا
اس دروازیوں داخل ہوندے جبرائیل پیارا
پاک نبیؐ دے روضے دی میں کر تفصیل سناواں
پندرہ پانچ پچھتر کماں حرم شریف تمامی
کن والی تنکر اندر چڑھدے پاسے یارا
باقی مسجد لہندے پاسے کل تمامی جاوے
اک برانڈہ قدماں دے مسجد صرف ودھائی
کھبے پاسے پاک نبیؐ دے باب مجیدی آوے
ساتھ روضیاں دے کھبے پاسے فاطمہؓ دا گھر سائیں
روضے نال برابر کرکے جالیاں اگے لایاں
تسبیح لوٹا اک مصلےٰ ایہہ سب چیزاں پیاں
چڑھدے پاسے پیر نبیؐ دے لسندے دل سرہاناں
اک محراب نبیؐ دے ہتھ دا اجے کھلوتا بھائی
نبوی مسجد دی کجھ تیتھوں صفت نہ کیتی جاوے
جد میں ریاض الجنت دے وچ بہہ کے نظر اٹھاواں
آسے پاسے اوپر ہیٹھاں جد ہر نظر اٹھائیے
نبیؐ کہیا جس ویکھی آکے ایہہ جنت دی کیاری

حجرہ اجے موجود کھلوتا شک شبہ کجھ ناہیں
دھوئے شخصا دفتر کالے رحمت دے دریاؤں
ہے اوہ جاگہ پاک نبیؐ دے نفل گذارن والی
اوتھے نبیؐ تہجد پڑھدا خبر حدیثوں پائی
جس جاگے اوہ جاگہ دیکھی پا گیا نور نظارے
بھانویں کیڈ گناہیں ہووے کیونکر دوزخ جائے
اوہ باب جبریلؑ سداوے جتھے اندر آیا
جدوں قرآن کلام الٰہی لیکے آوے یارا
اکھیں ڈٹھا کنیں سنیاں وچ بیان لیاواں
جیہدے وچ مکان بنایا سرور نبیؐ گرامی
سوہنا روضہ پاک نبیؐ دا ویکھے نور نظارا
نبوی مسجد دا ایہہ نقشہ آکھ چراغ سناوے
پاک نبیؐ دے قدم مبارک چڑھدے پاسے بھائی
توبہ والا حجرہ ہے فرق ذرا نہ پاوے
اوہ جاگہ بھی مسجد دے نال اوسے طرح بنائی
چرخہ چکی پلنگ وغیرہ کر محفوظ رکھائیں
حاجی لوکاں جالیاں تھانی ویکھ اکھیں نال لیاں
قبلے ولے منہ نبیؐ دا اُتے عرش رباناں
اوتھے دو دو نفل گذارے جاکے کل لوکائی
اک جنت دی کیاری جسنوں پاک نبی فرمادے
قسم خدا دی پورا نقشہ جنت دا میں پاواں
جنت نال ودھکے اوتھوں نور نظارے پائیے
بیشک آکھے جنت ڈٹھا ایہہ حدیث پیاری

ایہ میں حلف اٹھا کے کہناں سر مومن دیتا ئیں
پڑھنے بیٹھ درود نبی تے اتنی لذت آوے
تن من تے زر دولت ساری اوس لذت توں واراں
پر سوہنے تے مار اڈاری شہر مدینے جاواں
جیہا عرش خدا دا سوہنا ہے اوپر اسماناں
نبوی مسجد اندر جیکوئی یک نماز ادا وے
جنت ورگی جاگہ جس دی پاک نبی فرماوے
ایہہ سوہنے سردار نبیؐ دا ہے دربار شاہانہ
اے مومن کر حب نبیؐ دی شہر مدینے جائیں
نبوی مسجد پاک نبی دی سوہنی باہجھ شماروں
جو مسجد دے صحن وچالے کھوہ اک نقری آہو
اوس کھوہے دا بہت عجیب ٹھنڈا مٹھا پانی
باب مجیدیوں اگلے پاسے ہے اوہ کوثر کھوہا
اوس کھوہے دے آسے پاسے ہیسی باغ پیارا
ایہہ باغیچہ خوش گلناری جنت خالقوں لایا
کجھ کھجوراں تے کجھ بیراں بی بی فاطمہؓ لایاں
ایس باغیچے دی نت چھاویں بیٹھے نبی حقانی
بہت خاصیت وچ پھلاں دے ہوون بیمار شفائیں
بیر کھجوراں پانی اوتھوں لوک تبرک لیجاندے
ایہ نہیں پتہ حکومت نجدے کی خیال وڈرایا
کی مسجد دی صفت سناوے عاجز او گنہار را
فرش غالیچے جنت وانگوں آون سرد ہوائیں
قسم خدا دی چھتاں ولے جیکر نظر اٹھاواں

ہیئے جدوں ریاض الجنت نفل گذار اٹھائیں
قسم خدا دی نال قلم دے میتھوں لکھی نہ جاوے
اوس لذت دی قیمت پاواں بیندی لکھ ہزاراں
ہجر غماں نے ساریا سینہ ٹھنڈ کلیجے پاواں
اوس طرح دا شہر مدینہ آکھے کل زمانہ
اوہ پنجاہ ہزار نمازوں اجر خداتوں پاوے
جس دے اتے دن رات ہی رحمت رب دی سائی
جیہڑا او گنہاراں بدلے بنگیا رحمت خانہ
اوس جگہ تے عرضاں کیتیاں ہوون قبول دعائیں
نقشہ کجھ وکھایا ملکاں جنت دی گلزاروں
بی بی فاطمہؓ دا اوہ کھوہا کوثر نام سداوے
پی کے لوک شفائیں پاون قدرت نال ربانی
ابن سعود حکومت آ سدا بند کرایا کھوہا
بی بی فاطمہؓ جتھیں لایا جانے عالم سارا
اس کھوہے توں ٹول نکالے جتھیں پانی پایا
تیرہ سو اٹھتالی ہجری ابن سعود کٹایاں
ساڑھے تیرہ سو سالاں دی ہیسی کھلی نشانی
حاجی لوک تبرک لیجاندے اوتھوں ہر ہر جائیں
قسم خدا دی جھوٹ نہ آکھاں بہت شفائیں پاندے
کھوہے دا منہ بند کرا کے نالے باغ کٹایا
جتوں ویکھاں چار چوفیرے ہلدا نور نظارا
نال قلم دے لکھ کے میتھوں ہون تعریفاں نا ہیں
دل وچ حب سماوے ہو دو تن من کھول وکھاواں

تاریاں وانگوں لشکاں مارن شیشے رنگ برنگے
جھاڑ فانوساں ایسطرحاں وچلا صحن سجایا
جیہڑی مسجد نبوی اُتے ہو گئی مینا کاری
چہل پہل پئی مسجد والی دوروں چمکاں مارے
حروف قرآنی تاریاں وانگوں چمکن نال دیواراں
مسجد نبوی جاپے مینوں نہیں انسان بنائی
اِک وا مسجد نبوی اُتے رحمت جھہر بلالایاں
باغ لگایا اُمت بلّلے واہ سردار حبیبہ
شان بیان مکمل اسدا جاوے کوئی سنایا
یا مولا میں سب توں وڈّا او گنہار گناہیں
عاجز اُتے ذات خدا دی بڑا احسان کمایا

پئین شعاعیں ہر اک تھائیں نظر جد ہر نوں تکھے
جنت والا پورا نقشہ واقعہ نظری آیا
اُستوں پچھے ہور جگہ تے نہیں وچ دنیا ساری
جھرمل جھرمل بجلی کردی جیوں اسمانی تارے
پتہ نہ لگے کیکوں اوتھے لکھ لئے اُستا کاراں
آ گئے ہون فرشتے نوری لیکے حکم الٰہی
وچے پاسے پاک نبی دا روضے دے رو شنایاں
بالو پال تمامی دِسن سوہنے قسم عجیبہ
جنتوں آکے نوری ملکاں تن من گھول گھمایا
پاک نبی دا روضہ مینوں فضلا نال دکھائیں
بیت اللہ تے شہر مدینہ اکھیں نال وکھایا

حکایت قبا مسجد

ہجرت کر کے سرور عالم جدوں مدینے آئے
آن قبا وستی وچ پہلوں حضرت قدم ٹکایا

حاضر ہوندے خدمت اندر اوتھے لوک تمامی
سب لوکاں نوں دین سکھایا پاک رسولؐ گرامی

سنو حقیقت پاک نبیؐ نے جدوں کوئی روز گذارے
اہل قبا دے لوگ تمامی حاضر آون سارے

یا نبی اللہ دوروں جا کے اسیں لیائیے پانی
بہت بڑی تکلیف اسانوں یا محبوب حقانی

اک پرانا کھوہ وستی دا یا رسولؐ الٰہی
اسدا پانی بالکل کوڑا لوکاں عرض سنائی

چلو کھوہ وکھالو سانوں پاک نبیؐ فرماوے
جیہدا پانی بالکل کوڑا پیتا مول نہ جاوے

جد لوکاں نوں سرور عالمؐ ایہ فرمان سنایا
جا کے لوکاں پاک نبیؐ نوں کوڑا کھوہ وکھایا

یا عزیزو آکھے نبیؐ تے لب مبارک پائی
پانی مٹھا ہویا کھوہ دا قدرت نال الٰہی

کھوہ دے کول بنا دیو مسجد پاک نبیؐ فرمایا
پتھر جوڑ آساری کر دے بہتا چر نہ لایا

اوس قبا مسجد دیاں نیہاں پاک نبیؐ کھدوائیں
اجے محراب موجود کھلوتا جس تے سلاں لگائیاں

جس منبر تے پاک نبیؐ نے بہ کے وعظ سنایا
اوسے طرح موجود کھلوتا دیکھ اکھیں میں آیا

ہن میں اوس قبا مسجد دی سل طول درازی
جتھے جا کے نفل گذارن مومن نیک نمازی

تن برانڈے اگے پچھے سن تیں دوست میرے
اکسو دیہہ فٹ لمبی چوڑی اکو جیہی چوفیرے

چوی چوی کراں ایہدیاں چارے طرفاں آون
تیہہ تیہہ تھم اوہدے گنتی اندر سبھناں دسے جاون

تن برانڈے چوتھا حجرہ پاک نبیؐ بنوایا
اوتھے خیر انسان نبیؐ نے جاں کجھ وقت لنگھایا

اک دن وحی پیغام لیایا یا محبوب نگینے
آپ ہوراں تشریف لیجانی اگلے شہر مدینے

ایس قبا وستی وچ لوناں تہیں قدم ٹکانا
یثرب شہر مدینے اندر تساں ضروری جانا

سن فرمان حبیب خدا دا لگا کرن تیاری
لوک قبا وستی دے آ کے کردے گریہ زاری

یا حضرت کیوں ساڈے کولوں کرن لگے جے دوری
نہ جاؤ حضرت ساڈے کولوں کردے کوشش پوری

آپ ہوراں تکلیف اٹھا کے ایتھے مسجد پائی
اک حدیث حضور نبیؐ نے اوس جگہ فرمائی

ملک ملک دے لوکیں اسدی آن زیارت پاون
دو نہہ نفلیں اک عمرہ ہوسی پاک نبیؐ فرماون

حج دا لے ثواب اہنانوں جو دو نفل گذارے
ایس لئے جد حاجی جاندے حج کرن نوں بھائی
وچہ قبا مسجد دے لوکیں نفل پڑھن لئی جاندا
جس کھوہ دا سرور عالمؐ پانی کیتا مٹھا
جس جاگہ سردار دو عالمؐ آپ جماعت کرائی
ایس قبا مسجد نوں حضرت جیہاں تعمیر کرایا

ایہہ خواص قبا مسجد دا آکھیا نبیؐ پیارے
شہر مدینے جس دم جاندے مومن مرد الٰہی
ایہ فرمان نبیؐ دا نفلوں حج دا درجہ پاون
کول قبا مسجد دے اوہ میں نال اکھیں دے ڈٹھا
اوتھے نفل پڑھائے جنہوں واحد ذات الٰہی
پہلا سن ہجری دا ایسی صحیح حساب لگایا

حکایت ویران مسجد

جیکوں راوی کرن روائیت اوتویں لکھیا جاوے
اک مسیت ویران کھلوتی آہنا نتوں مس آئے
لنگھن لگے جاں اُس کولوں ابوبکرؓ فرماوے
کر برباد خدا وندبے اہناں لوکاں تائیں
ابوبکرؓ سُن ٹھہر کھلوتا پھیر آماتہ آیا
ابوبکرؓ ایہ ولوے اندر کردا سوچ وچارا
ہووے نہ تے گل ضروری مسجد لبی جاوے
کلر شور تمامی اسدے چار چوفیروں لا بیا
کئی دن بعد صدیق پیارا وستی اوس گیاسی
یا مولا ایہ لوک نہ کردے میرے وچ آبادی
جاں مسجد نے جھکے کیتا ایسیطرح پکارا
اے مسجد بن کی گل تینوں ہوگیا دیلی تینوں
یا حضرت ایہ لوک نہ ہرگز پڑھن نمازاں آون
حضرت ابوبکرؓ نے ساریاں لوکا نتوں بلوایا
وعظ نصیحت پھر لوکا نتوں آپ ہوراں فرمائی
غیر آبادی مسجد والی بیٹھے بہ جائے تھلے
قسم خدا دی جھوٹ نہ ماراں گل حدیثوں لبھی
سب توں پہلے پکڑے جاسن مسجد دے ہمسائے
وڈا حق گواہنڈی اُتے بے ادب کرے سکوتاہی
اس تھیں اگے آکھ سناواں حال حقیقت تیجی
اوسیویلے لوک تمامی توبہ دے ور آئے

ابوبکرؓ اک بستی اندر اِکدن کدہروں آئے
مسجد ولوں ابوبکرؓ نے نظر اچانک پائی
مسجد پئی دربار خدا دے ایہ فریاد سناوے
جنہاں آکے میرے اندر قدم کدے نہ پائیں
کر برباد اہنا نتوں جلدی سُن فریاد سنایا
کلر شور لگا پیا اسنوں تا ایہ کرے پکاراں
پھر دوجے دن کسبی لیا کے گھانی آپ بناوے
خوب بنا کے لپی کیتی پھیر گھر انوں آیا
اوسیطرح میتوں اسنوں پھیر آواز پیاسی
اہناں لوکا ندی رب بسایاں اولویں کر بربادی
ایہ گل سُنکے آکھن لگا پھر صدیق پیارا
مسجد آکھے یا حضرت جی کیا ضرورت تینوں
نیک دعائیں منگاں جیکر قدم میرے وچ پاون
غیر آبادی مسجد والا سارا حال سُنایا
مسجد ویکھ جھکے جاندے پاک رسول الٰہی
اے لوکو سب توبہ کرکے آباد مسجد کرلے
غیر آباد مسیتاں ہلے ہوسی پچھ ضروری
مولا پچھے مدہ گواہنڈوں کیوں نہیں مسجد لئے
محشر دے دن قسم خدا دی پچھے ذات الٰہی
ابوبکرؓ نے جلد لوکا نتوں وعظ نصیحت کیتی
ابوبکر بھی روز مسیتے لوڑ بے ناغہ جائے

کوئی دن پا کے اوتھے لوکاں وڈی مسجد پائی — ابوبکرؓ دی مسجد اسنوں آکھے کل لوکائی
اجے موجود کھلی اوہ مسجد اندر شہر مدینے — جدکوئی اوتھے نفل گذارے ٹھنڈ پئے وچ سینے
چودہ ہجری دا ایہ واقعہ سُنتوں حیر سکھائی — عین تاریخوں ثابت ہویا شک شبہ نہ کائی

حکایت معاذ بن جبلؓ

الکدن پاک محمدؐ سرور ایہہ فرمان سناوے — ہے کوئی شخص جو ملک یمن وچ جاکے دین سکھاوے
سوچاں وچ اصحابی پے گئے حکم نبیؐ دا ایہو یا — نام معاذ جبل دا بیٹا حاضر آن کھلویا
جتھے حکم کرو یا حضرت اوتھے فوراً جاواں — حاضر کھلا غلام تواڈے نہ کوئی عذر لیاواں
واہ سبحان اللہ کیا سرورؐ حکم لگے فرماون — جنت دا دروازہ اسنوں لگے کھول کھاون
نال پیار سناون لگے طرف یمن دی جائیں — حکم شریعت وحدانیت نال پیار سکھائیں
حشر نشر تے قبر عذابوں وسیں کھول تمامی — امر قرآن تلاوت وسیں حکم احکام اسلامی
ہے معاذ حضور نبیؐ نوں مینوں کر ودوا نہ — جا لوکاں نالے چلتے لاواں عشق ایمان نشانہ
ایپر مینوں آپ ہوراں دی کرے بیتاب جدائی — شفقت نال نمانہ کر دیہو میرا عذر نہ کائی
آخر جدوں معاذ جبل نے کیتی وداع تیاری — بھاہیں بھڑکن ویکھ نبیؐ نوں ہنجوں ہوگئیاں جاری
نبی معاذ جبل دے حق وچ نیک دعا فرمائی — ڈاچی اُتے چڑھ کے اُسنے شوقوں واگ اٹھائی
وقت اخیری رخصت کارن گئے صحابی سارے — ڈاچی نال ٹرے سن پیدل پاک رسولؐ سوہارے
یا حضرت میں صدقے جاواں آکھ معاذ سناوے — میں سوار تسیں کیوں پیدل ہیوں مال نہ بھاوے
بلبل جواب سناون اگوں پاک رسول غفاری — ایسطرحاں پیدل ٹریاں رحمت ربدی بھلی
کہندے پھیر معاذ جبل نوں حضرت آپ زبانوں — تینوں ویکھن ملک مقرب کڈھ کڈھ سر اسمانوں
کل فرشتے حق تیرے وچ کردے نیک دعائیں — یار بالیس معاذ جبل نوں جنت وچ لوچائیں
سنو حقیقت رخصت ویلے سوہنے نبیؐ غفاری — کی وصیت کیتی اسنوں ٹریں چھیکڑ واری
اے معاذ نہ حب وطن وچ دلنوں کریں نمانہ — وچ پردیس اُداس نہ ہوویں نہ کوئی کریں بہانہ

سنت فرض قرآن تلاوت حق حقوق سکھاویں
دوزخ جنت ذکر سنا کے رحمت رحمتوں پاویں

فی امان حوالے ربدے اویار پیارے
ایہ گل پاک نبیؐ دی سنکے رون اصحابی سارے

گل وچہ مڑ مڑ ملکے حضرت ملدا نال پیاراں
مڑدے کہن کلام ربانی چہن وچھوڑے یاراں

اک فرمان اخیر نبیؐ نے جاندیوار سنایا
اس فرمان معاذ جبل نوں چیک کلیجے پایا

تیہ ساڈا میل نہیں ہوناہن دنیاتے بھائی
جل ملانگے محشر دیدن کہن رسولؐ الٰہی

درد فراقوں وقت جدائی رون اصحابی سارے
آخر کیتا رخصت لوکے سرور نبیؐ پیارے

درد فراق نشانی دیکے کنڈ معاذ وکھائی
منہ تھیں بول اسلام علیکم شتر مہار اٹھائی

وچہ یمن اصحاب نبیؐ دا جاکے وقت گزارے
چھڈ جہالت مومن بنگئے اوتھے لوک سارے

دین اسلام قرآن تلاوت سب نوں عین سکھلیا
وعظ نصیحت کردیاں اُسنے جال کجھ وقت لنگھایا

اودھر پاک نبیؐ نے رحلت وچہ مدینے پائی
اوسے رات پیارے تائیں خواب یمن وچہ آئی

اچن چیتی پاک نبیؐ دی ویکھی شکل پیاری
اسیں چلانے کرگئے یارا آکھیا نبی غفاری

ہوش سنبھال معاذ اصحابی دلوں خیال دوڑایا
مت وسواس شیطانی ہووے جو کجھ نظری آیا

دوجیواری نظری آیا جلوہ پاک نورانی
ہیں دنیاتوں رخصت پائی آکھے نبی حقانی

سن کے بات اچانک غمدی ہوش نہ رہگئی کائی
جگر کلیجہ پھٹ گیا اسدا لگ پیا دین دہائی

سینے دیوچہ اوسے ویلے مارے تیر جدایاں
ایہ کی سد سنیہوڑا ملیا مینوں یارب سایاں

پچھن یار تمامی حضرت کی ہویا تدھ تائیں
اگوں کوئی جواب نہ دیندے رو رو مارے آہیں

ڈاچی کرکے تیار شتابی آخر ایہہ فرمایا
وچہ مدینے پہنچاں چھیتی جوش دلوچہ آیا

پر دردوں دل گھائل ہویا پہنچاں شہر مدینے
راتیں خواب بشارت آکے تیر لگایا سینے

دوست کہن مدینہ ایتھوں منزل بہت لمیری
بکھڑا رستہ چار چوفیرے اگوں رات اندھیری

کہے معاذ محمد سرور کرگیا سفر چلانے
ایہ گل سنکے لوک تمامی رونلے حال نمانے

آخر یار معاذ جبل لئی ڈاچی کس لیائے
رخصت ہویا طرف مدینے رو رو نیر وگائے

بول معاذ سلام وعلیکم ٹریا درد رنجاناں
رحلت پاگیا دنیا اتوں پاک رسولؐ ربانا ں

اودھر بعد وفات نبی دی یاراں جمل کمایا
اہناں کن معاذ جبل نوں ایہ گل لکھ کے پایا

بارہ ماہ ربیع الاول پاک رسولؐ ربانے
ہجر فراق اساڈے تائیں دل دل تیر مریندا
سوز جدایاں ساڈے بکولوں جریاں جاندیاں نا ہیں
ڈاہڈی آئے جسنے تینوں رخصت وقت چڑھایا
صبر شکر دینال بھراوا اپنا وقت لنگھاویں
قاصد شہر مدینیوں ٹریا طرف یمن کردھائی
منزل منزل کروا جاوے قاصد درد رنجانال
ادھی رات ہوئی جسویلے قدرت ویکھ ربانی
ڈگیوں یار جدایاں دے لگے مار جگر وچ سیلہ
قاصد آکھے ایہہ بھی جاندا وانگ تیر کوئی راہی
کون کوئی توں کتھے جانا قاصد بول بچارے
کتھوں آئیں کتھے جانا دس توں بھی اسوارا
قاصد آکھے کون کوئی میں تینوں آکھ سناواں
ٹریا جاندا ہاں طرف یمن دی میں بازار لٹاکے
قاصد کولوں پھیر کھلوکے حال معاذ پچھایا
ہے معاذ یمن وچہ رہندا کمل جہلے میں جاناں
اے قاصد توں جیکول جاناں میں ہی او کمہارا
ہو بیتاب ڈگا وچہ غمدے نہ دم آوے جاوے
قاصد دیکھ حوالہ اسدا دوڑ شتابی آیا
قاصد گود اٹھا کے اسنوں نال پیار بٹھاوے
اے قاصد توں دسیں مینوں جلدی شہر مدینے
ترن دن گذرے وچہ یمن دے مینوں سفر آیا
طروا طروا میں دن راتیں ایس جگہ تے آیا

وار سوار صبح دے ویلے کر گیا نبی چلانے
درد وچھوڑا پاک نبی دا سالوں ٹکن نہ دیندا
قلم وچاری نہ لکھ سکے دردمنداں دیاں آہیں
اوہ چن لہہ گیا ہے ساہنوں بہت اندھیرا چھایا
وچہ پردیساں ہنوں جہاناں ہوکے نہ گھبراویں
سفر دراز یمن دا رستہ حکمت ویکھ الٰہی
رستے وچہ معاذ جبل نوں ملدا دیکھ نمانا
نڑفی جان معاذ جبل دی بولے شعر زبانی
نہیں نصیب اساڈے ہویا وقت اخیری میلہ
شہر کھلوندا قاصد اوتھے سوچ دلیوچہ آئی
کہے معاذ مدینے چلے درد غماندے مارے
رات براتے آون والا حال سنا کجھ یارا
میں خط لیکے دردمنداں طرف یمن دی جاواں
اوتھے اک اصحاب نبی دا ملناں اسنوں جاکے
کون اصحاب جہدے کول جاناں کی بازار لٹایا
ایہہ بازار لٹایا لد گیا پاک رسولؐ ربانا
غش کھا ڈگا دھرتی اُتے مار جگر دا نعرہ
حال معاذ جبل دا ایتھوں وچہ بیان نہ آوے
کون کوئی ایہہ درداں والا جس نے حال ونجایا
سرت سنبھال کرو گل کوئی مار آواز بلاوے
قبر وکھال نبی دی مینوں ٹھنڈ لوے وچہ سینے
ڈاہڈی اُتے چڑھکے اوتھوں میں اس طرف سدھایا
اگوں تیر جدایاں والا تن سینے وچہ لایا

قصہ کوتاہ شہر مدینے آن وڑے سن دونویں
خالی حجرہ ویکھ نبیؐ دا چھیک پیا وچ سینے
آخر صبر دلیری دیندے رل اصحابی سارے
ایسطرح اصحاب نبیؐ دے جان نبیؐ توں وارن
یاراں ہجری دا ایہ واقعہ سنتوں میرے بھائی

پھیر معاذ جبل نوں ہوگئی غشی دی حالت اونویں
پھیر دوبارہ ماتم ہوگیا اندر شہر مدینے
جیہڑے نہ کدی اسی آکے نہیں بہن ہلنا پاک رسول پیارے
چار چوفیرے دین نبی دا تاریا نوانگ کھلارن
تیرہ سوتے باٹھ دے دی میں ایہ گل سنائی

شہد وانگوں مٹھے

تے

ملائی وانگوں سوادی شعر

ایہہ خوبی ملک بشیر احمد دی بنی ہوئی حضرت یوسفؑ دی کتاب نی ایّے تے طرزاں بھی

رنگ رنگیلیاں

عجیب دلچسپ کتاب اے۔ پڑھدے جاؤ تے واہ واہ کردے جاؤ۔ تے پڑھیاں بغیر چین نہیں آؤندا۔ تے شروع کریئے تے ہتھوں چھڈن تے جی نہیں کردا۔ خط لکھ کے تے جلدی منگوا لوؤ۔ ختم ہوگئی تے پچھن لگیاں دیر لگے گی تے انتظار دیاں گھڑیاں وی ڈاڈھیاں لمیاں ہی ہوجاندیاں نے۔ قیمت صرف اٹھ روپے

حکایت حجام کی لڑکی

گوجرانوالہ شہر پنجابے اوتھوں دا اک نائی
چیچک ماتا نکلی کدھرے اس لڑکی دے تائیں
دارو درمل پالے کرسے اوہدے لکھ ہزاراں
اٹھ نو سال گذر گئے اسنوں بیٹھیاں نین صبر لیا
حاجی چلے حج کرنوں ہنا ندے ہمسائے
جیکر ہندیاں میریاں اکھیں لڑکی ایہ گل کہندی
تاں میں بھیں میں شادی کیتی حج کرا دیہ مینوں
باپ ماپے آکھیا واہ وا لڑکی گل سنائی
باپ کہیا ہن بیٹی میری مینوں سمجھ نہ آوے
جیکر کوئی حاجی بھرلئے اپنی بھیجیاں میں تینوں
لڑکی جا ہمسایاں دے گھر ایہ گل آکھ سنائی
جیکر ساتھ رلا کے مینوں مکے کوئی لے جاوے
اُس لڑکی نوں آکھ سنا وے ایہ گل اوہ ہمسائی
وچہ مہینے ٹرنا بی بی جاکے کریں تیاری
مینوں نال لیجاون والی ہے میری ہمسائی
لیڑا کپڑا کھانا دانہ آہناں جلد منگایا
پہنچ کراچی چڑھے جہازیں آن وڑے سن جدے
مکے جاکے رہی مہینہ حج خوشی نال پڑھیا
آخر حاجی مڑے پچھانوں لڑکی رہی اتھائیں
منگن پنن دی کجھ عادت لڑکی اوس ٹھہرائی
اسماعیل حجام پنجابی اک مدینے رہندا

نوجوان اوہدے گھر لڑکی سنو حقیقت بھائی
انھیاں ہو گیاں دو تویں اکھیں نظر آوے کجھ ناہیں
رتی فرق پیا نہ کدھروں ویکھ عبیدیاں کاراں
اوہو پیٹ سنے لیکھ لکھایا خالق دی تقدیر وں
لڑکی جاکے پیاں لگے اوہنوں عرض سنائے
اکثر تینوں بابل میری شادی کرنی پیندی
ایہ میں اپنے ولوں ہی فشا دساں بابل تینوں
ہجو بیچ نہ تے بھیجیاں میں کرکے چارہ کائی
پھڑکے کون ڈنگورلیں تینوں مکے شہر لیجاوے
پیسے دیون ولوں ہرگز کوئی گریز نہ مینوں
لے اجازت دتی مینوں میرے بابل مائی
میں عاجز کی دیون جوگی اج خدا تیں پاوے
میرے نال چلیں تیں رکھیں نہ کر خطرہ کائی
لڑکی آکے بابل لگے دسے حالت ساری
کرو تیاری نال شتابی دیر نہ لگے کائی
عین تاریخ مقررہ آہناں ریلاں چڑھ آیا
کون اہناں نوں روکن والا رب جنہاں نوں سدے
پہنچی جلدی سینے لڑکی چن محرم چڑھیا
توڑی حرص ولمندی اوہنے آکھے جانا ناہیں
جاں دو سال گذارے اوہنے وچہ مدینے بھائی
کیہڑا وطن تیرا اے لڑکی جاکے اسنوں کہندا

اوہ فیروز پوری سی نائی اوتھے رہے ہمیشہ
اوہ لڑکی دے کولوں جاکے دیکھ تھاں ٹکانہ
لڑکی آکھے گوجرانوالیوں ہاں میں چلکے آئی
دوجا سال ملینے ہویا ایتھے کراں گذارا
اسماعیل پنجابی لگا دل وچہ کرن صلاحیں
کی ہویا جے اکھیں کوئی نہ ہے تاں قوم اساڈی
اسماعیل دوبارہ سنوں ایہ گل آکھ سنائی
بارہ سال گذر گئے مینوں شہر ملینے آیا
پاک نبی دی نگری آکے مڑ کی واپس جاناں
اسماعیل فیروز پوری نے مڑکے عرض گذاری
لڑکی آکھے نہ کر چارا میں نہ عقد پڑھاواں
اسماعیل بہتیرا اپنا رہیا لگاندا چارا
آخر اک معلم آکے لڑکی نوں سمجھاوے
لڑکی آکھے شاید کل نوں نکلے متاں خواری
جلدی رضامند ہو گئی لڑکی اسماعیل بلایا
سن بتالی اندر لڑکی گوجرانوالیوں آئی
سن پنجتالی چھیواں مہینہ عقد جدوں سی ہویا
باب النساء دے نیڑے بالکل لیا مکان کرائے
دیکھو لکھن ایسا آکے ہویا حکم الٰہی
سال اخیروں اوہ تحفے نوں جد روضیوں لاہون
اوہ ہوا بھر خاک مبارک اسماعیل لیاندی
میں لکھیا ندا وارد آندا اسماعیل سناوے
جلدی سلائیاں بھر کے عورت اکھیں اندر پاوے

پیسے ٹکے کرے حجامت ایہو آسدا پیشہ
ایتھے رہنا یا تیں واپس ہے وطناں نوں جانا
گوندل چوک محلہ ساڈا قوم اساڈی نائی
واپس جان ارادہ کوئی نہیں حال سناوے سارا
میرے نال جو عقد پڑھالئے پچھلاں استائیں
عقل شکل دی جیہیں کوئی ماڑی کوشش کرداڈاڈی
اسماعیل فیروز پوری میں قوم اساڈی نائی
دھیلاں پتر تے وطن نوں میں بھی دلوں بھلایا
انشاء اللہ ایتھے سالوں بلیا تھل ٹکاناں
عقد کریں جے توں سنگ میرے کرساں خدمتگاری
شہر ملینے دی بن منگتی اپنا وقت لنگھاواں
اسیر لڑکی عقد نکاحوں کر دی رہی کنارا
عقد نکاح توں کرلے بی بی جے تیرا دل چاہوے
کہے معلم نہ کر خطرہ میری ذمہ واری
پنجسو مہر مقرر کرکے جاوے عقد پڑھایا
دو سال رہی ملینے اندر سنتوں ہیر بھائی
وطنوں آئیں آس لڑکی نوں سال تریجا چڑھیا
جا آباد ہوئے گھر اپنے اللہ فضل کماسی
تحفیاں کولوں خاک لے روضیدی شوں سی تھوٹی
اک ہوا بھر خاک مبارک روضیوں جھاڑ لیاون
گھر وچہ جا خوشخبری دیندا میں اک چیز لیاندی
عورت آہدی کر بسم اللہ اکھیں وچہ پاوے
قسم خدا دی او سے ویلے ہو گئی روشنائی جاوے

گوجرانوالے دی اوہ عورت جیہڑے نین نابینے
لڑکا بھی اک ہے گھر اسدے چھ سالاں دا بھائی
جداس گوجرانوالہ چھڈکے ملیا آن مدینہ
ماپے چھڈکے پاک نبی دی آن بنی ہمسائی
قسم خدادی سرور عالم ایسا نبی سچاواں

قسم خدادی میں اوہ ویکھی اکھیں نال ملینے
باب النساء دے نیڑے رہندا سوچ شک نہ کائی
کیوں نہ اکھیں روشن کردا سوہنا نبی نگینہ
اسدے حق دعا نہ کردے نبی رسول الٰہی
اوہدا ہو کے اوتھے جاوے اوہ کیوں ہے نتھاواں

حکایت قانون عرب

سن بونجہ ہاڑ مہینہ پرمٹ بن گیا میرا
کیمپ کراچی دیوچ جاکے میں کوئی روز گذارے
چودہویں روز کراچیوں ٹرکے جاوے اسیں سدھارے
واہ سبحان اللہ کیا سوہنا مکہ شہر سوہا نہ
ایہہ حکایت مکا کے کرساں صفت مکمل تری
مکے اندر ڈٹھا جاکے عجب قانون قرآنی
مصری لوک زیادہ اوتھے حج کرنوں آون
مصری اک جوان بہادر حج کرن لئی آیا
غصے نال معلم اسنوں مشکل کلام سناوے
مصری چاقو کڈھ شتابی پیٹ اوہدے چہ مارے
سنو حقیقت چاقو وجیاں جلدی معلم مویا
زیر حراست اندر اوہنوں جلدی پلس لیاندا
لے ثبوت مکمل اسدا حاکم مثل بناوے
حج دیہاڑے تیکر اوہناں بندیوان رکھایا
حج کرا عرفاتوں اوہنوں وچہ مزلفے آندا

میں بھی ٹریا حج کرنوں دلوچ شوق گھنیرا
اک جہاز تے چڑھنے والے کٹھے ہوگئے سارے
رات گذار سویرے اوتھوں بیت اللہ وچ آئے
جیہڑے آتے عین برابر آوے عرش ربانا
استوں پہلے ایہ گل کرنی مینوں بہت ضروری
ابن سعود حکومت اندر صفت بڑی لاثانی
تیویں مرد انگریزاں ورگے سانوں نظری آون
گل کسے توں نال معلم اوس تقاضہ پایا
دوہاں دی عربی بولی بولن سانوں سمجھ نہ آوے
چاقو وجدیاں سار معلم کیتے ہار آتارے
ٹیلیفون شتابی اوتھوں کپتان دے ہویا
کیتا قتل ضروری اوہنے کیوں نہ پکڑیا جاندا
حاکم آکھے پہلے اسنوں حج کرایا جاوے
جتھوں پہلے اک دیہاڑا پھیر احرام بنھایا
دوسرا بھی تیجا مصری پھیر منا وچ جاندا

مصری پہنچ منار وچہ پہلے کنکراں جاکے مارے
جدوں فارغ ہویا مصری حاکم پاس بلایا
اج سزا ایں دیناں تینوں اوس قتل دی بھائی
ایہ گل کرکے حاکم اسنوں گولی مار اڈایا
ایہ قانون عرب دے اندر ہے اسلامی جاری
قاتل اوتھے لکھ روپیہ بھانویں پلیوں لاوے
اوتھے اعلیٰ حاکم ہرگز رشوت لوے نہ کائی
چوراں بدلے عرب حکومت ایہ سزا فرماوے
دوجی چوری کیتیاں آسدا پیر کٹیجے بابا یاں
نہ فساد لڑائیاں اوتھے نہیں کوئی ڈاکہ چوری

حج دے حق حقوق تمامی اوس نبھالئے سارے
حج تیرہویں چہ لے بھی شخصا ایں کوئی نقص نہ پایا
چاقو مار معلم جیہڑا ناحق ماریا سائی
پھیر چکا کے مردہ آسدا جا قبریں دفنایا
پاک نبیؐ نوں لیکے اینویں کردی دنیا ساری
قسم خدا دی اوس قانون لکدی نہ بچیا جاوے
ایسے گلوں عرب حکومت خوب ترقی پائی
پہلی چوری دایاں بازو اسدا کٹیا جاوے
کی کسے نے چوری کرنی ایہ تعزیر لگایا ل
تیجی ایہ گل سب لوک وڈی کوئی نہ رشوت دیندی

حکایت چشم دید

اک عربدیاں لوکاں اندر ہور خاصیت پائی
لکھاں پتی ہزاراں والے سب مسکین سداون
میں بیمار محلے اندر لیا مکان کرائے
اک عربی نے تیرہ لکھے وچ بازار وچھایا
یعنی بدلی کرسے روپئے اوہ لوٹاں توں بھائی
بھیڑ بھڑکا بہت زیادہ رہندا اوس بازارے
جدوں منارے بیت اللہ دے بانگ سنائی جاوے
ننگھدیاں سیاں میں طرفے کتنی وار تکایا
اوتویں چھڈ روپئے کھلے حرم شریف جاوے
ہک عورت لے کنھوں ڈنڈی ڈگ زمین تے پیندی

سب بھایا ندی خدمت اندر جا دے گل سنائی
منگ خیراتاں حاجیاں کولوں نال خوشی دکھاون
اکدن اسیں نماز پڑھن نوں وقت عصر دے آئے
کئی ہزار ریال لیا کے اتے ڈھیر لگایا
بچیا ہوسی آسنوں وچوں ٹکہ روپیہ کائی
بیت اللہ وچہ آون جاون لنگھ نمازی سارے
کھلے لوہے چھڈ دوکاناں ہر کوئی دوڑ جا آوے
عربی اوس روپیاں اتے کسے رومال نہ پایا
باجماعت نماز ادا کے مڑکے واپس آوے
دو گھنٹے اوہ پیراں ہیٹھیاں اتھے رلدی رہندی

اُس سونے دی ڈنڈی تائیں ہتھ کسے نہ لایا
سایاں باہجھوں کیہڑا آ کے ڈگی چیز اٹھاوے
ویہہ ہزار چھیاسی لکھ نے لوک عرب دے سارے
واقعہ نال میرے اک ہویا اوہ میں ذکر سناواں
بارہ نبجے دوپہراں ویلا گرمی حشر تپایا
پانی پی کے نکلے اُتوں نالے ہتھ منہ دھوتا
ساڈھے تن روپے گز اپنے ہیبی قیمت لائی
پگڑی کاغذ وچ لپیٹی میرے ہتھ پھڑاوے
چوی روپے کول میرے سن اٹھ ریال نہ کائی
اَدھ ریال دیاں کل تیہوں جد میں ایدھر آیا
اَدھ ریال لویں بھئی اپنا جد میں اُسنوں کہندا
میں پگڑی دا چیتا اوہنوں مڑ مڑ یاد کراواں
اَدھ ریال گیارہ آنے میں پھر بھان بھنایا

جیہڑا لنگھے اوسے اوہنوں ٹھیڈا مار چلایا
بنکے چور حکومت سندا کیہڑا ہتھ کٹاوے
چونہہ سالاں وچ مثل چوری پہنچی نہیں سرکارے
میں قبا مسجد توں ہو کے واپس ٹریا آواں
میں کھجور منڈی توں سدھا باب صفاتوں آیا
بوسکی دی ہیا پگ خریدے حاجی اک کھلوتا
ست گز پگڑی اوسے تھانوں میں بھی کھلے لوائی
ساڈھے چوی روپے سارا جوڑ میزان بناوے
اسنوں ویکھے چوی روپے میں پھر عرض سنائی
ادھ ریال جدوں میں اُسدا ہتھے روز لیایا
اوہ آکھے نہیں چیتا منوں میں نہیں پیسے لینا
اوہ آکھے میں پیسیاں بدلے مفت ایں کھلاواں
مسکیناں نوں آنہ آنہ اوسے وقت پھڑایا

حکایت مسخرہ مثالی

اکدن شاہنشاہ دنیا دے آن اکٹھے ہوئے
کل دیوان وزیر مسندی حاضر آن کھلوئے

وصف زمانے دے اوہ لگے ہو کے ونڈ ونڈاون
ملک ملک لئی کر تقسیماں آپو آپ لیاون

سائنس لیگئی روس حکومت آپدے ونڈے آئی
عقلمندی سب جرمن لیلئی اسدے وچ شک کائی

حبشی لوک جہالت لیگئے ترکاں لئی بربادی
کوفی لیگئے دھوکے بازی بنیاں کم سوادی

چالبازی برطانیہ لیگیا ونڈ ونڈا کے ساری
کنھی کر کے لئی امریکہ سب سرمایہ داری

مصر ملک نے لئی امیرت شوکت شان دکھایا
عرباں لوکاں لئی مسکینی ستان حضوروں پایا

بے ایمانی رشوت خوری ایہ دو چیزاں رہیاں
سارے ملک دو ہاریاں ویکھدے ایہ کسے نہ لئیاں

سدیاں رلکے میٹنگ کیتی ایہ کسدے گل پائیے
اک نے آکھیا دونویں چیزاں پاکستان پہنچائیے

خودغرضی نے اگے جا کے نمبرے لئے کنے
دونویں چیزاں ایہ بھی گھلدیو کٹھیاں جان تنے

تنے چیزاں ونڈ ونڈا کے کھان بہن گے سارے
کوئی دن تیکر پاکستانی سے لین عیش نظارے

رشوت خوری آکھن لگی میں نہیں اوتھے جانا
اگے ماسی خودغرضی دا وچ پنجاب ٹکانا

ماسی کول بھنیویاں جا کے کیہڑی سوبھا پانا
تیجے دن توں چھتر کھا کے مڑ پین واپس آون

رلکے آکھیا دوہاں چوہاں جنیاں بے ایمانی تائیں
کیہڑی گلوں توں پئی آکھیں اوتھے جاندا ناہیں

تیرا جا کے پاکستانے بہت ہونی مشہوری
بھکے توں رہ نہیں سکدی جانا پوے ضروری

باجھ تیرے کوئی کم نہیں ہونا اندر پاکستانے
ہر کم اندر حصہ تیرا رکھن لوک دیوانے

ایہ گل سن کے دونہہ بھیناں نے خوشیاں بہت منایا
بادشاہاں نے چاہڑ جہازے پاکستان پوچایاں

باپ اپناندا لوبھ وچارا چھوٹا اپناندا بھائی
خودغرضی تے جان خدا دی اک ماسی اک تائی

خاندان سب کٹھا ہو کے پاکستانے آیا
اپنے چڑھدے نیکر اپناں دھند وکار مچایا

حکایت عوج کافر

عوج کافر اولاد قابیلوں جیسی یار پیارے
تن ہزار گزاں قد اسدا کیتا ذات الٰہی

چار ہزار تے پنجسو سالاں اسدی عمر تمامی
وچہ دیہاڑی اوہ دنیا دا پورا چکر لگاوے

حضرت نوح نبی دے ویلے جد آیا سی پانی
سو من پکا آٹا اہدا بھتہ تیاکے پکے

ساری دنیا اوبلے کولوں داہڈی ختر ہوئی
پنجسو سالاں خشک زمیں نے اپنا وقت گذارے

مچھی پکڑ سمندر وچوں کر کے سورج ولے
ہرتھاں اوہنوں گوڈے گٹے کل سمندر آوے

ایسطرح ہی کردیاں اوہنوں گذرے کئی زمانے
جس وستی وچہ رات گذارے کال ورہیا پاوے

سو کتی اس دنیا ساری اُف کرے کوئی تاہیں
آدم توں لے نوح پیغمبر ابراہیم سدھایا

چار ہزار تے پنجسو سالاں مدت جدوں ہائی
عوج کافر نوں ماریں موسیٰ حکم خدا فرمایا

حضرت موسیٰ روکے آکھے یارب خالق سائیں
حکم ہویا توں حضرت موسیٰ نہ کر خطرہ کائی

دس گز لماں عاصا حضرت موسے پھڑکے چلے
اک تھاں عوج کھلوتا اسنوں نظر پیا یکباری

دس گز قد نبی دا آچا دس گز عاصا پھڑیا
آسلے گگکے دساں تینوں حال حوالے سارے

تیہہ گو چوڑا سینہ اسدا اجر کتابوں آئی
ساری قوم کفاراں اندر بڑا بہادر نامی

ثابت اوٹھ پکڑکے اوہنوں بھن لگاکے کھاوے
اوس طوفانوں نہیں سی ڈبیا بچیا امن امانی

عاجز ہون پکاون والے اوہ نہ کھاندا تھکے
کھاون والی چیز کسے کول اوہ نہ چھڈے کوئی

پنجسو سال سمندر دے وچہ تھاں تھاں پھر امارے
مچھی بھن کے کھاندا اسنوں ایہہ طریقہ ملے

روز کھنگال سمندر تائیں مچھی لبھ لیاوے
ہرویلے اوہ پیٹ بھرن دے لگا رہے دھیانے

بھن جواراں کنکاں چھولے کچے چب مکاوے
بہت غرور کرے دل اندر نہ بھاوے رب تائیں

تیناں وچوں عوج کافر نوں کسے نہ رتے پایا
پھیر خدا نے پیدا کیتا موسے نبی الٰہی

ایہہ گل سنکے حضرت موسے بہت بڑا گھبرایا
میں کس نال وجہ دے ماراں عوج کافر دیتا ایں

تیرے ہتھوں اُنے مرنا ایہہ میں قلم چلائی
موسے نبی اللہ دا ٹریا عوج کافر دے ولے

جیکوں عوج اسماناں تکدا دیکھے نبی غفاری
دس گز اچی اک پہاڑی جس دے اتے چڑھ جیا

وس گز اچا ابھر زمینوں سوٹا اسنوں مارے
جا لگے تے وچا اسنوں سنتوں یار پیارے

ڈگا پھیر زمین دے اتے اوہ کافر منہ کالا
زبروں زیر گھڑی وچ کردا قادر رب تعالےٰ

تڑپ تڑپ کے کتنی مدت نکلی جان پیاری
حضرت موسیٰ نوں اسو یلے امر کرے رب باری

سال ہزار پچھوں پھر اسدا ماس کرم نے کھایا
جوڑ بدن دے ہون علیحدہ [illegible] دی ذکر لیا یا

جدوں نوشیرواں دے ہتھ آئی ملک مصر دی شاہی
پل اک تھاں تے نیل ندی دی آستے جدوں بنائی

بائی کھوہیاں گالیاں اہنے کالا پتھر لا کے
عوج کافر دی لت ویاں نالیں اسنے پھیر اٹھا کے

اجے موجود کھلوتا اوہ پل نیل ندی تے بھائی
وچدی لنگھے موٹر لاری خطرہ خوف نہ کائی

حکایت فرعون

ملک یمن وچ پیدا ہویا ایہ فرعون مکاری
کیکوں بنیاں شاہ مصر دا سنو حقیقت ساری

قدرت رب دی جمنے اسدے ماں پیو بھینان بھائی
پئی بیماری مرگئے سارے رہیا حیات نہ کائی

رہیا فرعون اکیلا جسدم دل نے پھڑی اداسی
یمن ملک تھیں نکل ٹریا ہو کے اللہ راسی

ٹردا ٹردا منزل منزل شہر مصر وچ آیا
شہر مصر دی رونق ویکھی دلوں فنا ہیں اٹھایا

ایتھے کر کجھ حیلہ سازی اپنا وقت لنگھاواں
کر مزدوری محنت کوئی روٹی لیکے کھاواں

وڈا قد پنجاہ بندیا ندا کھانا کھاندے بیجے
پھر مزدوری محنت ولے اٹھ سویرے نبجے

ہو دن پھریا اسدیتا مینوں بھی نہ مزدوری
لبھا کم کولا اسنوں کوشش کرکے پوری

دوسو بھٹھ تنور مصر دا بالن لیا تپا مے
جوڑا روٹیاں [illegible] کولوں دیلے نے کھاوے

دوسو روٹیاں جوڑا کھاوے پھر بھی رجے ناہیں
جد تک ملے غذا نہ پوری آوے صبر کدائیں

اک دن اوہ فرعون لنگھیا قبرستانوں
گورکناں دے کولوں تکیے دسو حال جوانوں

کول کھلو کے پچھن لگا میں دسو بھائی
کی لینیے جے لوکاں کولوں اجرت قبر کھدائی

اجرت لیئے قبر کدھائی اک سو بندی رکنی
ایہ مرے دے وارث دینلے محنت کریئے جنی

اسان لائسنس لیا سرکاری قبراں روز بنائیے
چتنیاں روز رکیندیاں جاون گنڈیاں گھر جائیے

لکھ فرعون کرے درخواست حکم لوے سرکاری
دن نوں سویں تے راتیں اٹھکے کروا قبر کھدائی
جنہاں قبراں دیوچ لوکیں مردے آ دفناون
جدوں فرعون نماشیں اٹھے گنیاں گن لے سبھے
دیوے گل لا تسنا نوں لے ہٹ گئے لوک تمامی
جاں دو سال فرعون گذارے قبراں کڈھدے بھائی
جا فرعون شہنشاہ اگے اکدن عرض گذاری
ایس فصل دا مالیہ مینوں ٹھیکے دسیا جاوے
ضلعے تحصیلاں ٹھیکے اوہناں جلد فہرست بنائی
دنیا کولوں پھیر دوبارہ نہ توں کریں وصولی
ایس فصلدا مالیہ تیتھوں جلدیں لیلیا سارا
ٹھیکے تھیں فرعون بہادر گنیاں بٹ لیا یا
سب لوکاندا مالیہ اپنے جسدم داخل کریا
تھوڑی تھوڑی شہر گرادیں ایہہ ہوئی مشہوری
مالیہ تار فرعون بہادر قبراں روز کڈھیندا
سنو حقیقت سال پچھوں جد پھیر معاملہ آیا
پھیر تمامی لوکاں تائیں پیا نہ پیسہ پائی
قبراں کڈھکے شہر مصر دیاں بنت معاملہ تارے
مفتی پنجویں سال لوکاندا جدوں معاملہ تریا
تیجویں مرد تعریفاں کرے ایڈا بہادر کیہڑا
پنجویں سال خدا دا کرناں ہویا حکم الٰہی
ہر ہر تھائیں دوٹاں پیاں کستوں تاج بنایئے
لوکاں آکھیا پنج دلیے جس ساڈا مالیہ بھریا

قبراں کڈھ کفن پلے لگا کرن فرعون تیاری
قبراں کھود پنجاہ سٹھ لیندا دن چڑھدے نوں بھائی
آپو آپ قبر دی رگنی رکھ سرہانے جاون
سوچ لوے اج قبراں دیوچ اتنے مردے دبے
مصر شہر دا رہگیا اکو قبر کھدا وا نامی
بے شماری دولت جڑ گئی رہیا شمار نہ کائی
جتنا دے معاملہ تینوں رلکے دنیا ساری
مینوں دیہو فہرست بناکے عرض فرعون سناوے
اتنا مالیہ ایس فصلدا کل تعداد بتائی
لگا کہن شہنشاہ اگوں ایہ تاں گل معمولی
کی ضرورت دنیا کولوں کراں وصول دوبارہ
اک فصلدا مالیہ ٹھیکے شاہ دے پلے پایا
اوس فصل دا کسے بشر نے نہ کوئی پیسہ بھریا
مالیہ تاریا کسے شخص نے کرہمسدی پوری
جنہوں لوڑ قبر دی ہووے گنی آکے دیندا
اوسطرح ہی تاریا اوہنے فرق ذرا نہ پایا
ایہہ کوئی بہت بہادر بندہ کرے تعریف لوکائی
ایسطرح فرعون بہادر پنجواں سال گذارے
لوکیں کہندے پنج سالاندا پیسہ اک نہ بھریا
لالچ لوبھ بغیر ہمیشہ بھرے معاملہ جیہڑا
بادشاہ ہویا شہر مصر دا سنیاں کل خدائی
بادشاہی دے لائق جیہڑا ووٹاں نال بنایئے
شاہی تاج شتابی جاوے آسدے سرتے دھریا

حق فرعون تمامی ووٹاں سب لوکاں دیاں آیاں — کل دیوان وزیراں تائیں پڑھکے جان سنایاں

قصہ کوتاہ فرعونے نوں ملی مصر دی شاہی — ہے معیار خدا دے اندر ایسی بے پرواہی

قبراں کھودن والیا نلے نوں سر تے تاج رکھایا — بے پرواہی ایدوں آکھے ہے کی بار خدایا

جاں فرعون تخت تے بیٹھا کرن لگا وڈیائی — ہتھیں محنت کرکے ایہ میں مل خریدی شاہی

کوئی دن پلکے ایتھوں نیکر کرواسخن ہنکاری — حکم سنایا نال شتابی اندر دنیا ساری

ہاں میں رب تہاڈا لوکو کرو عبادت میری — بھلے توں انکار کرن دی مت کوئی کرے دلیری

اکدن سد نجومی تائیں ایہ فرعون پچھاوے — میرے اگے دشمن میرا کیہڑا غالب آوے

شہر تیرے وچ ہوسی پیدا اک پیغمبر عالی — یعنی خبر سنائی اسنے حضرت موسیٰ والی

اوہ نابود کریگا تینوں سن فوجاں نالے مارے — ہر تھاں آتے حکم سنایا اس فرعون نکارے

دایاں نوں تنخواہیں دیکے کرے مقرر بھائی — حاملہ عورت دی جھب آکے جاوے خبر پچھائی

جتنے لڑکے پیدا ہوون پھڑ پھڑ موذی مارے — لگے ہاپ کلیجن جاکے اللہ جے دربارے

ستر ہزار جلدوں اس لڑکا جمدا چا مروایا — حضرت موسیٰ پیدا ہویا راوی ذکر لیایا

گھر عمراں دے پیدا ہویا موسیٰ نبی ربانا — میاں بیوی دونویں بہ کے لگے کرن جھرانہ

جیہوں دائیاں نوں خبر نہ جلدوں تی خالق سایئں — کیویں کرے حفاظت اسدی ایہ کوئی مشکل ناہیں

حکمت کرکے آپاں جیکر اسدی جان بچائیے — سندر سوہنے لڑکے تائیں ہتھیں نہ مروائیے

اک صندوق لکڑ دا لیکے اسو چہ لڑکا پایا — نیل ندی وچ جاکے اوہنوں روہڑ شتابی آیا

کہکے سپرداں رب سچے نوں روہڑ دتا دریائے — جیکر ہوگ حیاتی تیری تینوں رب بچائے

نیل ندی دے جان کنارے محل فرعون لوایا — اوہ صندوق جہدے وچ لڑکا پانی روہڑ لیایا

تریا پھرے صندوق محل دے چار چوفیرے بھائی — آکھ جد فرعون دی بیوی تھلے نظر دوڑائی

تریا پھرے صندوق پانی تے اسنوں نظری آیا — اوسے ویلے کھولی تائیں جلدی حکم [illegible]

حکموں کھولی دوڑی آوے چک صندوق لیاندی — شاہزادی نوں سندر سوہنا لڑکا کڈھ دکھاندی

نہیں سی کوئی اولاد اوہدے گھر دلوں خیالی آنداوے — سد فرعون کچہریں بیٹھی اسنوں حال سناوے

بیوی آسدی عرض سناوے اہنوں نہ مروائیے — اپنے گھر اولاد نہ کوئی اہنوں پتر بنائیے

حکم کرے فرعون شتابی دائیاں نوں سدوائیے
دودھ پیاون بدلے جسنوں سد لیاون دائیاں
کیکوں رب سبب بنایا سنتوں یار پیارے
شیر پلاون بدلے جا کے سد لیاوے دائی
شیر مائی دا چوہنگن لگا موسےٰ نبی ربانا
دودھ پلاون بدلے آسرا الگ وظیفہ جاندا
دو نہہ سالاں ندا جسدم ہویا موسےٰ نبی الٰہی
بھیج غلام لیاندا لڑکا خوشیوں گود اٹھایا
کہے فرعون شتابی استوں جاوے قتل کرایا
لگا کہن وزیر سیانا گل سنی اک میری
ایسطرح ہی کردے خطا لڑکے بال ایانے
جیکر ایہ گل جھوٹھی سمجھیں بیشک توں ازماویں
پھیر کہیا فرعون نکارے بیشک میں ازماواں
اِک دار بھکھدا کوئلہ دھریا اکدار لعل ٹکایا
پھڑ کے کوئلہ منہ وچ پاوے موسےٰ نبی ربانا
کہن لگا فرعون نکارا جو توں گل سنائی
اللہ خالق مالک رازق واحد ذات الٰہی
جسدی خاطر ستر ہزاراں لڑکا سی مروایا
دشمن دے گھر پالیا رب نے حضرت موسےٰ تائیں
حضرت موسیٰ بالغ ہو کے دسے حکم ربانا
نبیاں والے کم کریندا موسےٰ نبی الٰہی
قصہ کوتاہ اوہ موسیٰ دا بن گیا دشمن بھارا
حضرت موسیٰ رالو راتیں آن کھلا دریا تے

ڈھونڈ کرو کوئی عورت جیہڑی اسنوں دودھ پیاوے
حضرت موسےٰ منہ نہ لاوے سدیاں واہیں لاہیں
دودھ اخیری ماں اپنی دا پیتا نبی سوہارے
کر بسم اللہ پھڑیا لڑکا جد موسیٰ دی مائی
رب نے حکمت کر کے ہیسی ماں نوں پتر ملانا
نالے ماں سنے نال خوشی دے پتر گھریں لیاندا
کیڈا ہو پیا لڑکا ساڈا وڈے مرض لگائی
حضرت موسےٰ جاندے آسدی داڑھی نوں ہتھ پایا
ہرگز اسنوں نفع نہ ہوسی مینوں نظری آیا
بال ایاناں کیوں مرواویں عقلمندی کی تیری
دو نہہ سالاں ندا بال نابالغ ادب تیرا کی جانے
اک دار بھکھدا کوئلہ دھر دے اکدار لعل ٹکاویں
بے لڑکے نے لعل پکڑیا پھر بھی مار مکاواں
حضرت موسےٰ جاندے پہلوں کوئلے نوں ہتھ لایا
اسنوں توں مرواویں شاہا کہے وزیر سیانا
اسدے اتلے عقل وزیرا جھوٹھ ذرا نہ کائی
وچ بیلن لیاواں کیکوں اسدی بے پرواہی
موسےٰ نوں رب دشمن کولوں امن امان بچایا
آپنیاں اوہ آپے جانے بھید کسینوں ناہیں
آکھے دین قبول میرا جس نے جنت جانا
کہے فرعون خدا خود میں ہاں دعویٰ کرے خدائی
پھڑ موسیٰ نوں مارن لگا لے کے لشکر سارا
عاصا پکڑ خدا دے حکموں پانی نال چھپاوے

بنگئے وچدی بارہ رستے لجھ کھلوتا پانی
حضرت موسےٰ دے سب ساتھی تکے پیر لنگھائے
تازی اُتے کر اسواری مگر فرعون سدھایا
کی ویکھے دریا دے وچدی رستے نکلن باراں
ڈب ہو گئی فوج وچالے جے میں پار لنگھاواں
جبرائیل فرشتہ جلدی حکم خدا دیوں آیا
جاں وچکار گیا سب لشکر آنوں مل گیا پانی
تن ہزار تے چھ سو ستراں سالاں ندی گل سنائی

کون تعریف بیان سناوے حکمت ویکھ ربانی
استھیں بعد فرعونی لشکر اوس جگہ تے آئے
موسیٰ مگر تعاقب کر کے نیل ندی تے آیا
گھوڑا تھم کھلوتا اوتھے کر دا سوچ وچاراں
پچھاں مڑاں تے خلقت اندر کیکوں سدا واں
چابک مار فرعون ہوراں دا گھوڑا اگاں لنگھایا
غرق ہوئے دریا وچہ سارے حکمت نال ربانی
ایہ حکایت فرعون کا فردی جو میں آکھ سنائی

حکایت مثال حاجی

سنو حقیقت جد کوئی حاجی حج کرنوں جاندا
سو روپیہ فارم بھرے جسدم مومن پاوے
چارا کرے نہ چلیا جاوے سے کردا تدبیراں
نہ انساناں وس گیارہ سو نقد روپیہ لاویں
یا کوئی ہور ذریعہ کرلے پتر انہاں کم آوی
کی جاناں میں حج کرنوں ایڈا سفر اٹھا کے
ایسطرح دیاں دلے اندر شیطان صلاحیں
سبھی بانہہ ایمان پکڑ کے آکھے چل ضروری
نال ایمان شیطان مکاری جھگڑا آن لگاوے
ایہ ایمان بندے نوں کہندا نیک جھگڑے تے جاویں
کیہ شیطان چلا جائیں پر نفس مڑ آیا پیارے
آخر جدا ایمان مکمل آوہ کدوں جیا رہندا
سمجھے جدوں شیطان نکارا ایہ ہن مڑدا ناہیں
پچھے تیرے ہال ابا نے بہتا نہ چر لاویں
پر دیناں ٹکاویں اوہنوں ٹیکس نہ لگ جاوی
جاندیاں شیطان ہور انے سخت تاکید کرائی
جدوں جہاز کراچیوں ٹردا مڑے شیطان پھپائیں
ہن تے اینویں پھونکدیا نوں چھڈ گیا ئیں میں
سنو حقیقت جیسدم حاجی جٹے جا کے اہندا
پہنچ گیا جد خانے کعبے شوق ہوئے آستانیں
استھیں لعبد مدینے جاکے پھر کوئی روز گزارے

ڈاہڈیاں نیک نصیباں والا جسنوں رب بلاندا
اوسیوقت شیطان بندے نوں آکے ورگ لگاوے
طرح طرح دیاں دلے اندر کرد ا پیش نظیراں
دو مہلے کوئی جاگہ لیکے اک مکان بناویں
سا بلھے ترن مہینے اودھروقت بڑا لگ جاوی
ایتھے نام خدا کجھ ویلے دیگاں چار پکا کے
ایتھے سو پچاس روپیہ کے میتے لا ئیں
کبھی بانہہ شیطان پکڑ کے کوشش کرد اپوری
جیہڑا دو نہہ چوں غالب ہووے اوہا کھچ لیجاوے
دیکھ مدینہ مکہ دو توں عیب گناہ بخشاویں
وصیل پت دیا ہن والے فرض تیرے سر بھارے
کیہوں نکل جہاز چڑھن تک جاوے ترلے لیند
پھیر نصیحت کرے کھلو کے اوس بغیر دے تائیں
سونا لویں خرید ضروری دبلا نہ مڑ آویں
ایتھے بھا پو جاویں اوتھوں صرف پنجاہ دا آوی
کوئی نہ کرے تلاشی تیری کریں نہ خطرہ کائی
کہن لگا میں ایتھے پھر نال تیرے آوندیاں تائیں
تجھوں ہو کے آوندیاں ہی پھیر لوانگا تینوں
شوق ہووے جھٹ ویکھاں قبلہ ایہ آہدا دل کہندا
پھیر منا، عرفات مزلفہ دیکھے سب تھائیں
واپس پھیر تیاری کرنا اسنوں یار پیارے

کئی خریدین لوسکیا نتے کئی خریدین سوکھل
جھوں فارغ ہوکے حاجی جھبدم کرنے تیاری
ایہ نہیں ویلا مڑ مڑ بھائی پھیر بتیرے اونا
حاجی آکھے واپس جانا حُبّ طلندی ہوئی
حاجی واپس آون بدلے کرے ارادہ پکا
کہے ایمان بھراوا تینوں چل وداع کر آواں
پھیر ایمان نصیحت کروا اسنوں جاندیاں لی
نور ہدایت سینے والی ایہہ نہ کتے گواویں
اک نہ جھوٹھ زبانوں بولیں دوجا حق پچھانی
رب نبی نوں توں ہر ویلے حاضر ناظر رکھیں
ایہ نہ ہووے حج تیرے نوں لوکیں مارن طعنہ
لے او یار حوالے رب دے جاہ توں ہم لیس پرانے
حاجی آن جہازے چڑھیا رہیا ایمان اتھائیں
آن کراچیوں حاجی صاحب جدوں سامان اتار دے
آکے حال شیطان پچھایا کتھے رہیں بھراوا
کسٹم والا حاجی آکھے اک اک حاجی آٹے
ہر کوئی آہندا ویکھ تُو جی میں کوئی چیز نہ آندی
کہے شیطان توں افسر اگے قسم بلاشک کھاویں
بوسکی والا تھان بھراوا پالے وچہ سرہانے
چارہ کرے شیطان بتیرا خارج کراں ایمانوں
واقف حاجی آون اوتھے ہو کے پاک گناہوں
اگاں بھی جیکر ایتھے آکے پچھیا ہے تے ربالیں
حج کرنا تے دینا آتے گل بھراوا سو کھی
آن کراچی کسٹم اُتے جرم دوہا ندا اونان
پھیر ایمان بندے نوں دسے کھول حقیقت ساری
پاک جگہ توں واپس جاویں آخر توں پھتوناں
حج فرائض کرکے پورے چنتا رہی نہ کوئی
چلدے بندگاہ تے آوے چھڈ مدینہ مکہ
تینوں تیرا وطن مبارک میں نہ ایتھوں جاواں
لے شخصا ہے وطناں ولے کیتی اج تیاری
ہن نہ چٹی چادر اُتے کالا داغ لگاویں
ایہ نہ ہووے حاجی حاجی رہ جائے نام نشانی
ویکھیں کدھرے اوتھے جاکے نہ بدلائیں اکھیں
حاجی بنکے شخص فلانا کھاوے حق بیگانہ
آن جہاز کھلوتا سرتے جاکے لگ کنارے
آن جہاز کراچی لگے ویکھے حاجی تائیں
جو ایمان نصیحت کیتی اوتھے کل وسارے
میں تل وچھڑ تیر بنالوں بہت کراں پچھتاوا
کی کی چیز لیا ندی اوتھوں جلدی کڈھ وکھاو
اک طریقے نال اہناں نوں قسم چکائی جاندی
اوہ سونے دی گٹی پھڑکے صابن وچہ لوکاویں
سوئی نال ترُپے لائے کوئی نہ پھیر پچھانے
حاجی ویکھے لالچ اندر مارے جھوٹھ زبانوں
رحمت بخشش پاکے آیا اللہ دی درگاہوں
پھرتاں آپدے چہرے اُتے چمکے نور صفائیوں
جیدی اگاں حفاظت کرنی ایہ گل ڈاہڈی اوکھی

بس چراغ نصیحت کافی نہ کر مغز کھپائی | ہر کسے سنے اوہو کرنی جو دل مرضی آئی

حکایت حق پرستی

بعد نبی تھیں ابوبکرؓ نے جلدوں خلافت پائی
اک سعید اصحاب نبیؐ دا اہیسی بہت پیلا
کسے دیہاڑے گھر وچہ اوہنوں پئی ضرورت کائی
کتوں نہ حاجت پوری ہسی زور بہتیرا لایا
جسنوں پیلی بیچ کر آیا اوہ پیا بیجے واہسے
جد مہراں دی دیگ زمینوں وس بشر نے پائی
مار آواز سعید ولی نوں آسے گھروں بلایا
کہن لگا اک دیگ مہراں دی نکلی وس زمینوں
بے سعید دہائی رب دی ہن اوہ دیگ نہ میری
اول آخر حق زمینے جد ہیں دتے تینوں
اوہ پیا آکھے تیر یکولوں میں پیلی لکھوائی
میں پیلی دی قیمت دتی اسنوں بیجاں واہیوں
جسدم آہناں دوہنہ جنیاں نے بحث مباحثہ لایا
ابوبکرؓ نے بین دوہاندی جسدم سنی کہانی
سنو حقیقت دوہنہ جنیاں نے جسدم گل سنائی
لڑکے لڑکیاں ہین تو ہاڈے ابوبکرؓ فرماوے
وچہ جہیز دیہو لڑکی نوں مہراں پٹ تمامی
دولتویں جنے رضامند ہو گئے نہ کوئی عذر لیایا
جد ایہ فیصلہ کیتا ہیسی ابوبکرؓ نے بھائی

اوس زمانے اک واقعہ آکھ سناواں بھائی
چار کنالاں آسدی پیلی اس تے کرے گذارا
نہ کجھ گھروں ضرورت بنے لے ملیا پیسہ پائی
آخر اوہ اصحابی اپنی پیلی بیچ کر آیا
الکن حکم خدا دا اوتھوں نکل خزانہ آوے
جلد سعید اصحابی تے لے دوڑیا آوے بھائی
ملیا جیں خزانہ اسنوں سارا حال سنایا
اسل امانت تیری سمجھی ہوکے صاف یقینوں
ہن کوئی اوتھے دخل نہ میرا ہے ملکیت تیری
جا لکے آپ سمبھال خزانہ ہن کی آہناں میں نوں
غیبی مال خزانے اتے میرا حق نہ کائی
اوہ خزانہ تیرا بھایا میں تے ہتھ نہ لاواں
آخر کار آہناں دا جھگڑا ابوبکرؓ کول آیا
حق پرستی دوہنہ جنیاں نے اکو جیہی کچھائی
سمجھ سمجھ کے ابوبکرؓ نے نبیڑے گل مکائی
الکدی لڑکی اک دا لڑکا شادی کیتی جاوے
ابوبکرؓ نے فیصلہ کیتا جیہیں قانون اسلامی
جیکوں حکم حضوراں ہویا اوہو ہیں امر بجایا
بیٹھا اک سوداگر آکے ہیسی پاس عیسائی

کہ عیسائی ابوبکرؓ دی جوتوں ورل کیا
حضرت ابوبکرؓ نے آکھیا ایہ گل دس اسائیں
اپنے ملک مطابق لگا گل سنوں عیسائی
ہے کوئی چیز زمیناں نکلی جدکسی جمع ہو جاوے
جیہدا وارث بنے نہ کوئی جھگڑا ختم کمایئے
حضرت ابوبکرؓ فرماوے ایہ نہیں حکم الٰہی
جدن دیگ زمیناں نکلی ماوی ذکر لیا یا

ساڈے ملک مطابق ہرگز ایہ انصاف نہ آیا
کویں نبیڑن حاکم اوتھے ایس مقدمے تائیں
ساڈے ملک خزانہ نکلے اگر زمیناں کائی
وچہ خزانے شاہی اسنوں داخل کیتا جاوے
اوہ سرکاری قبضے اندر جلدی نال لیایئے
نہیں اسلام اجازت دیندا ایڈی کس کوتاہی
ہجری کس ستاراں اندر سی ایہ واقعہ آیا

جادوگر دتا اے ملک بشیر نے

میں تاں ملک بشیر دی بنی ہوئی یوسف علیہ السلام دی کتاب پڑھیاں پڑھدیاں۔

روٹی کھانی بھل گئی اے

تے

نیند حرام ہو گئی اے

میں تاں ایس کتاب نوں اینج چمبڑیا جس طرح کے نوں جن چمبڑیا ہویا گھروں نہیں لبھدا۔ بھئی اہدے وچہ میرا کی قصور اے۔ ایہہ کتاب اسی ایڈی سوادی اے۔ کہ اک واری شروع کر دیئے تے ہتھوں چھڈن نے جی نہیں کردا۔ ملک بشیر دی یوسفؑ دی کتاب ۲۰۰ وچ سو تے سٹھ صفحے نے۔ قیمت صرف آٹھ روپے۔ محصولڈاک ایک روپیہ

ہیٹھلے لکھے پتے تے خط بھیج کے منگواؤ تے ڈاک دا خرچہ معاف
منگوان دا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم نبیؑ نوں ستیاں سفنہ آیا
حضرت ابراہیم پیغمبر اک سو اوٹھ لیاوے
دوجی رات خلیلؑ نبی نوں پھیر بشارت آئی
پھیر نبیؑ نے اٹھ سویرے خواب جھوٹھی جانی
سنو حقیقت تیجی راتیں جدوں پیغمبر سویا
حضرت ابراہیم نبی نے پھیر سوال سنایا
حکم سنایا پاک نبی نوں آپ خداوند باری
خوابوں آٹھ خلیل پیغمبر دل وچ کرے وچاراں
آکھن لگا سب توں مینوں اسماعیل پیارا
یا مولا جے لڑکے میرے ہوون لکھ ہزاراں
ابراہیمؑ مقام جتھے ہن حرم شریفے بھائی
اوسے جگہ خلیل پیغمبر ہو کے نفل گذارے
ہتھ بھن لئی رسی لیلئی نال چھری لٹکاوے
میں اج اپنے دوست دے لے کھان ضیافت جانا
جلد نہوا کے کپڑے پاؤ دیر ذرا نہ لگے
حاجرہ بی بی اوسے ویلے پانی گرم کرایا
اکھیں دیوچ سرمہ پایا نویں پوشاک پہنائی
دو کوہ پینڈا ٹُرکے آیا جدوں خلیل ربانا
رستے اندر بیٹے تائیں پچھے باپ پیارا
کویں رضامند ہیں توں بیٹا جلدی آکھ سناویں
دل نہیں حاضر کرکے بابا کراں کلام زبانی

اُٹھ خلیلاؑ دیہہ قربانی آپ خدا فرمایا
کردا ذبح خدا دے رستے دیر ذرا نہ لاوے
دیہہ قربانی اُٹھ خلیلاؑ کیتا حکم الٰہی
اِک سو اوٹھ لیا کے جلدی پھیر کرے قربانی
اُٹھ خلیلاؑ دیہ قربانی حکم اللہ دا ہویا
کسدی توں قربانی منگیں پچھوں بار خدایا
دیہ قربانی جیہڑی تینوں سبتوں چیز پیاری
سبتوں چیز پیاری کیہڑی نظر بنا کے ماراں
اسدی میں قربانی دیواں تینوں رب غفارا
میں خوش ہو کے دلوں بجا لوں نام تیرے تیں واراں
بعد طوافوں نفل گذارے جتھے کل لوکائی
نالے بیٹھ دعائیں کردے اللہ دے دربارے
ایہ گل ابراہیم پیغمبر حاجرہ نوں فرماوے
اسمٰعیل پیغمبر تائیں ہے میں ساتھ لیجانا
جلدی کرنی ہویا مینوں بہت کویلا اگے
سد کے اسمٰعیلؑ نبی نوں ململ خوب نہوایا
لیکے اسمٰعیل نبی نوں ٹرے خلیل الٰہی
اسمٰعیلؑ کہیا اے بابا اج کتھے کو جانا
رب تیری قربانی منگے حال سنائے سارا
اسماعیلؑ کہیا توں بابا ہرگز دیر نہ لاویں
اے بابا توں چھیتی کرکے میئوں کر قربانی

میں اک گلوں کرناں بابا سخت تاکیداں تینوں
پیر دونویں چا بنھیں میرے ایہ خیال اسانوں
خوف کراں مت بابل میرا تھن تساں لگ جاوے
شاید چھری چلاون لگا تیں پھیر کول تکیں
پٹی بنھ لئیں اکھیں اتے تکے نظر نہ تیری
ہتھ بنھ لئیں رسی دے نال میں نہ ہتھ ہلاواں
لگا پتہ شیطان وڈے نوں بہت بڑا گھبرایا
یعنی اپنے دوست تائیں رب سچے ازموناں
نہ ہووے تے میں بھی جاکے اپنا چارا لاواں
بی بی ویکھل گیا شتابی دوڑ شیطان نکارا
تیھوں ایہ گل آکھی آہنے چلیاں کتھاں مہرانی
جلدی پہنچ چھڑا لے اوہنوں پھیر نہ پچھوتاویں
بی بی آسنوں آکھ سناوے ایہہ پاگل بد نیتے
کہے شیطان اجے تک تینوں بی بی بے اعتباری
بی بی آکھے جاہ ملعوناں مینوں فکر نہ کائی
لکھ ہزاراں لڑکے ہوون کر قربانی دیواں
لڑکے والا جے لڑکے نوں کرآوے قربانی
اسیں خدا دے حاضر کریئے مال اولاداں جاناں
دوڑ گیا ابلیس نکارا پاس خلیل الہی
السلام دے سنتے حضرت خواب خیالی ہزاراں
عقلمندی کی تیری حضرت سنتے سچ بتاویں
آکھن لگا نبی خدا دا ایہ شیطان مکاری
جدہ نام شیطان وڈے دا جسنوں کنکر وچی

جے میں تڑفیا ہتھ چھری دے چھڈ نہ دیویں مینوں
وقت بیہوشی جد میں تڑفاں لگن ہتھاں تساں نوں
روز قیامت بے ادبی تھیں جھڑک حضور سناوے
غلبہ کرے محبت تینوں چھری چلا نہ سکیں
ہرگز نہ توں دلوں بھلاویں ایہ نصیحت میری
پیر بنھیں مت تڑفاں تیرے تھوں چھٹ جاواں
اج خلیل نبی نے بھاویں قرب حضور ہی پایا
جے از ماکشوں پورا نکلے عالی درجہ پوناں
پہلوں بی بی حاجرہ تائیں جاکے خبر سناواں
اسمٰعیل بی بی کوئی لڑکے بدلے کرے اپنا چارا
جانے اسماعیل نبی توں کرن لگا قربانی
جیکر خبر پتر دی لوڑیں دوڑ شتابی جاویں
اج دن تیکر باپ کسینے پتر ذبح نہ کیتے
دونہہ گھڑیاں نوں دیکھ لوینگی حال حقیقت ساری
سبھے لڑکے دی لئے قربانی ساتھوں ذات الٰہی
میں خدا دے رستے وچوں کیوں انکار کرلیواں
میں کیوں آکھاں میرا لڑکا اکو تخم نشانی
جاہ چلیا جاہ بیر بکولوں تیں ملعون شیطاناں
نیڑے پہنچ خلیل نبی نوں دین لگا بدراہی
تساں کدہر دیاں ولدے اندر کیتیاں سبھے چالاں
توں قربانی کرنے خاطر پتر نوں لئی جاویں
نبی اللہ دے غضبوں سنوں کنکر پھڑ کے جلدی
پتھر ہو گیا او سبھیلے لت موڑ دی بھجی

تھوڑی دور گیا جد ٹر کے نبی خلیل الٰہی
اسنوں بھی پھڑ کنکر ماری ابراہیم سوہارے
پھیر اگانوں ہوئے روانہ باپ تے بیٹا دونویں
اوسطرح ہی نبی اللہ دے کنکر پھڑ کے ماری
لنگھ مناؤں پرے پاسے اک پہاڑی آئی
کہندا اپنے بیٹے تائیں ابراہیمؑ زبانی
اے بابا کر تیز چھری نوں جلدی کرو تیاری
بدھے پیر پتر دے دونویں رسی نال بنا کے
کر کے تیز چھری نوں جسدم نبی خلیل لیایا
حکم دتا رب ملکاں تائیں نظر وگاڈو تھلے
ایہ کی تیریاں صفتاں مولا کردے ملک حیرانی
تیز چھری کر نبی اللہ دے تے حلق نکائی

وسطے نام جدا سی بھائی دین لگا بدراہی
اوہ بھی پتھر ہو گیا اوتھے سنو حقیقت ساری
عقبہ نام شیطان دوڑ کے آن کھلوتا اوتویں
اوہ بھی پتھر ہو گیا اوتھے سنو حقیقت ساری
اوتھے جا کے ٹھہر کھلوتا نبی خلیل الٰہی
ایس جگہ تے کرنا بیٹیا میں تینوں قربانی
حاضر میں قربانی بدلے میری نہیں انکاری
کیتا پانی وانگ چھری نوں پتھر اُتے لا کے
اسمٰعیل پیارے تائیں پھڑ کے لمیاں پایا
کرن لگا کی دوست میرا دیکھو اُسدے رونے
لگا کرن خلیل پیغمبر لڑکے دی قربانی
نظر قبول خلیلا تیری آکھے ذات الٰہی

اسلامی ونمک:۔ کہانی اصحاب سفینہ رضی اللہ عنہ

عہد نبیؐ دا سچا واقعہ میں اک آکھ سناواں
اک غلام نبیؐ سرور دا ہردم خدمتگاری
نبیؐ آزادی بخشی اسنوں جاں اپنے گھر آیا
کافر کہن سفینے تائیں کی کم کرنائیں بھائی
تینوں نبیؐ آزادی بخشی کافر آکھ سناون
رو کے اگوں کہے سفینہ کیا معلوم تہانوں
ایہہ غلامی پاک نبیؐ دی جنت دی سرداری
ہیں لئی میں پاک نبیؐ دی نت غلامی چاہواں
اگلن وا میں ذکر سناواں عمرؓ ولی دی شاہی
فوج اسلامی دا اک دستہ بھیجی روم سدھانا
اوہ پیغام ضروری جیہڑا لیکے گیا سفینہ
سفر دوراڈا لڑدا لڑدا آکے راستہ بھلایا
خوفناک اک جنگل اندر قسمت لڑ لیائی
ایسی حالت دیکھ سفینہ آکھے خیر نہ میری
ایسطرح اصحاب سفینہ سوچاں کردا جاوے
پکا یقین سفینے کیتا ختم ہوگی زندگانی
شیر اک کجھ فاصلے اُتے تُریا آوے بھائی
اے جنگل دے بادشاہ توں غور ذرا فرماویں
قسم خدا دی ایہہ گل سُن کے جاندا ٹھہر اتھائیں
جیکوں گل سنن دی خاطر لوکیں کن لگاون
سُن کے گل کرے ہن توں شیرا جو کجھ مرضی تیری

راوی جویں روایت کردے وچ بیان لیاواں
خدمت وچ رسول اللہ دی عمر اوس گذاری
پھر بھی پاک نبیؐ سرور دا اوہ غلام سدایا
کراں غلامی پاک نبیؐ دی ہور نہیں کم کائی
پھر غلام نبیؐ دا آکھیں تینوں سفنے آون
شکر کراں سبھ پاک نبیؐ دی ملے غلامی سانوں
دین دُنی دے وچوں مینوں ایہہ نعمت بھاری
رب قبول کرے گل میری دلا مقصد پاواں
روم حکومت ولیوں چھڑ گئی وڈی سخت لڑائی
اک پیغام ضروری بھیجی روم ولائت پوچانا
پیر پیادہ ٹُر دے ٹُریا چھڈ کے شہر مدینہ
رستیوں بھل سفینہ جاندا پر کجھ پتہ نہ پایا
خونخوار درندے اوتھے پھردے ہانگ مچائی
ایسی جگہ توں بچنا مشکل ہے سو کراں دلیری
کی ویکھے اک شیر نکل کے ساہواں ٹریا آوے
موت قریب کھلوتی سر تے آخر ہونا فانی
تن کے ہو گیا کھڑا سفینہ گرج آواز سنائی
سُن لے گل کھلو کے ایتھے پھیرا گانوں آویں
کر کے کن سفینے ولے لگا سُنن ندائیں
سندا شیر سفینہ اگوں لگا گل سناون
میں غلام رسول اللہ دا پہلی ایہہ گل میری

روم اندر اسلامی لشکر کردا پیا لڑائی
جنگل دلیچ آکے شیر ابھل گیا ایں راہوں
میں اسلامی لشکر تے اک پیغام لیجانا
میں غلام رسول اللہ دا ایہ گل سن کے شیرا
چیر پھاڑ کے کھاون والی جیکوئی کریں دلیری
نگا شیر ہلاون پوچھل جدا ایہ سنی کہانی
ہویا کھڑا سفینے ویکھو نال ادب دے آکے
ٹروا شیر سفینے اگے جنگلاں دے وچکاروں
مُل سفینے کوئی درندہ جیکوئی نظر اٹھاوے
جنگل ختم ہویا جد سارا پنجہ شیر اٹھایا
کہے سفینہ نال تہجے جد کیتا شیر اشارہ
جاندے شیر سفینے اگے قدمیں سیس نوایا
ایہ بیان سفینہ کردا سنیو شیر بھائی
ایسا شان نبی سرور دا شیراں ادب بجایا
ہجری ۱۹ سال آئی وچہ آکے ایہ کہانی ہوئی

میں پیغام ضروری لیکے اوتھے چلیا سائی
پتہ نہ لگے جنگل وچوں نکلنا کس داؤں
ایہ پیغام ضروری ڈاہڈا اینوں نہ اٹکائیں
قسم خدا دی پاسے ہوجا چھڈ کے رستہ میرا
سفنے پاک نبی دے جاکے کراں شکایت تیری
سنکے نام رسول اللہ دا ہو گیا پانیوں پانی
سر دے نال اشارہ کردا آواں رستے پاکے
بہت حفاظت رستے اندر کرکے محبت پاروں
اوسے ویلے شیر بہادر اوہنوں دور بہجاوے
اوہ اسلامی لشکر اس نے دوروں آن وکھایا
نظر پیا اسلامی لشکر مڑیا شیر وچارا
کہے سفینہ قسم خدا دی روندا نظری آیا
جیکوں شیر بتایا رستہ بشر نہ جانے کوئی
بھل گیا اصحاب نبی دا سنوں رستے پایا
بیشک پتہ تاریخوں کرلو شک شبہ نہ کوئی

حکایت نیک

مسجد نبوی اندر بیٹھے سرور نبیؐ حقانی
عورت آکھے یا نبی اللہ میں اک عرض سناواں
یا بجھ نکاحوں صحبت کیتی حمل ہویا میں تائیں
یا نبی اللہ روز حشر دا خوف بہے دل بھارا
یا حضرت جی میر تیائیں حکم دیو سنگساری
جاہ بی بی ہن گھر نوں مڑ جا کوئی گل بندی نائیں
حملوں پاک ہوویں جد بی بی پھر تعزیر لگاواں
عورت سن فرمان نبیؐ دا مڑکے واپس آئی
نو مہینے ہوگئے پورے پیدا ہویا لڑکا
سوا مہینہ کرکے پورا لڑکا گود اٹھائے
ہیسن نبوی مسجد اندر بیٹھے نبیؐ الٰہی
یا حضرت میں جیوندی جیوندی بچنا ایس گناہوں
ایہ گل سنکے عورت کولوں پاک نبیؐ فرمایا
نبی کہے بے سنگساری دا حکم دیاں اج تینوں
دو سال پورے اس لڑکے نوں جا کے دودھ پلاویں
پھر ہن پوری حکم قرآنوں کرکے تعزیر لگاواں
نیک سیانی عورت مڑکے واپس گھر نوں آئی
جیسلن مینوں سرور عالمؐ حکم تعزیر لگائے
جیکر ایس گناہ دے اندر بابجھ تعزیروں موئی
ایویں کر دیاں کر دیں اوہنے جاں دو سال لنگھائے
دو سالاں توں دس دن اُتے مدت اوس گذاری

پاک نبی دی خدمت اندر آگئی اک زنانی
تیتھوں اک بدفعلی ہوگئی آسدی معافی چاہواں
اوہ گل دسو حشر دیہاڑے میں بگڑی جاں ناہیں
ایس گناہ دا دنیا اُتے پورا کراں کفارا
تاں حلیمی آکھن لگے سرور نبیؐ غفاری
جد ایہہ لڑکا پیدا ہوسی پھیر میرے کول آئیں
کوئی قصور نہ ایس بچے دا کیکوں ظلم کماواں
گھر آکے بھی نیک زنانی نہیں سی گل بھلائی
ایسر ایڈے سخت گناہ دا دلوں نہ جاوے دھڑکا
وعدہ کرکے عین برابر پاس نبی دے جاوے
عورت آکھے یا نبیؐ اللہ میں وعدے تے آئی
شرمسار نہ ہوواں جا کے اللہ دی درگاہوں
کوئی گناہ نہیں اس لڑکے دا جو تیں شکموں جایا
لڑکے دا حق ماریا جاسی نظری آوے مینوں
جاں دو سال گذشتہ ہوون پاس میرے پھیر آویں
روز حشر نوں واقعہ تینوں جنت وچہ لیجاوا
ایسر دلنوں چین نہ آوے مارے خوف الٰہی
ملے معافی ایس گناہوں جان سوکھی ہوجاوے
کی جواب خدا نوں دیواں واہر دے نہ کوئی
اس لڑکے دا دودھ چھڈا کے روٹی پھیر کھوائے
لڑکا لیکے عورت جاندی پاس رسولؐ غفاری

بُرکی ٹکڑا اس عورت نے لڑکے نوں پکڑایا
یا حضرت ہن بات کسے دا عذر نہ رہگیا کوئی
ٹکڑا کھاون لگ پیا لڑکا ہن میں دودھ چھڑایا
ایہ تعزیر سناون لگے سرور نبیؐ غفاری
عورت جاں سنگسار ہوون لئی جاندی وچ میدانے
گڈا زمین وچ جاں اصحاباں پتھر پھڑ پھڑ مارے
کوئی گناہ نہیں ایدے سر تے ہوگئی پاک گناہوں
اک اصحابی زور دا اسنوں پتھر جدوں چلاوے
ہو پلید گیا ایہ کپڑا جاں اصحاب سنایا
پاک گناہوں ہو کے عورت اجل شہادت پائی
مت کوئی اس عورت دیتائیں آکھے پھیر گناہیں
جاں سنگسار عورت نے ہو کے دتی جان پیاری
اس عورت دے دفن کفن دا حکم حضور سنایا
قبر موجود اجے اسدی اے سن توں میرے بھائی
جسنوں نبی بہشتی آکھے اوہ کیوں رہن گناہیں
چھ ہجری دا واقعہ ہیسی جدوں تعزیر لگائی

جاں لڑکے نوں پاک نبیؐ دی خدمت وچ بٹھایا
دودھ پلاندیاں دونہہ سالاں تھیں ودھ ہن مدت ہوئی
ہن تُوں بی بی بہہ جا ایتھے پاک نبیؐ فرمایا
کہن لگے اصحاباں تائیں جلد کرو سنگساری
ایہہ بہشتی عورت لوکو کہن رسولؐ ربانے
جنتی عورت اے آہ جاندی آکھیا نبیؐ پیارے
ایس شہادت درجہ پایا اللہ دی درگاہوں
اُڈ کے قطرہ خون ایہدے دا کپڑے تے پے جاوے
کیوں پلید بناویں اسنوں پاک نبی فرمایا
نال شہیداں دے رب خالق اوسے وقت رلائی
عیب ثواب تمامی اسدے بخش دتے رب سائیں
سوہنی توبہ اس عورت دی آکھے نبی غفاری
جنت البقیع دے وچہ اسنوں دفن کرایا
نال دیوار دکھن دے پاسے اسوچ شک نہ کائی
یا مولا توں کرم کما کے ساتھ رسولؐ ملائیں
تیرہ سو ستاٹھ ورہیدی ایہ میں گل سنائی

حکائیت ایک لڑکا

اک حکائیت ہور عجیبہ سُن توں میرے بھائی
کی ویکھن اک چھوٹا لڑکا دوڑیا دوڑیا آیا
پاس تساڈے بھیجیا حضرت مائی میری مینوں
بہت تاکیداں کیتیاں مائی پاس نبیؐ دے جائیں
ماں میری اک کرڑتہ منگے یا رسولؐ الٰہی
کرڑتہ یا کرڑتے دا کپڑا جد میرے ہتھ آیا
مڑ جا لڑکیا ہن گھر اپنے پھیر کسے دن آویں
ایہ گل سُن کے پاک نبیؐ دی لڑکا واپس جاندا
لڑکے آکھیا ایہ گل مینوں آکھی نبی سوہاے
گلدا کرڑتہ ویلے مینوں ہی کپڑا نہیں لیندی
لاہ کے گلدا کرڑتہ حضرت لڑکے نوں پکڑاوے
پاک نبیؐ دے گل پاون لئی ہور نہ کرتہ کوئی
تن دن ہوگئے پاک نبیؐ نہ مسجد اندر آئے
اوکے لوک زیارت والے مڑ مڑ جان ہزاراں
جبرائیلؑ سلام پچایا یا رسولؐ الٰہی
کرتے بدلے تن دن حضرت مسجد وچہ نہ آئے
استوں اگے ایسطرح دی کرو سخاوت ناہیں
سنو حقیقت تن دن گذرے حضرت گھروں نہ آئے
حال حقیقت کرتے والی جد اصحاباں پائی
کرتہ پا کے سرور عالم سجاں مسجد وچہ آون
یا نبی اللہ تن دن سانوں نہیں جمال وکھایا

باب نساء دے لوہے لگے بیٹھے نبی الٰہی
پاک نبیؐ دے حاضر ہوکے آن سوال سُنایا
جو پیغام سنایا آہتے آکھ سناواں تینوں
گل میرا پچھ کرڑتہ کوئی نہ بدن ڈھکیندا ناہیں
حاضر ہے تے دے دیہو جلدی دیر نہ لونی کائی
گھریں تساڈے بھیجیا جاوے پاک نبی فرمایا
کوشش کرکے ڈھونڈ ڈھونڈ انگا بیشک پھر لیجا ہیں
جیکوں حضرت نے فرمایا ساری گل سناندا
عورت آکھے پاک نبیؐ نوں جاکے آکھ بلاوے
لڑکے جاکے آکھیا حضرت ایہ میری ماں کہندی
لیہو لڑکیا ماں اپنی کول کرڑتہ گل وچہ پاوے
کپڑا نہیں سی نوال سوا ون مشکل حالت ہوگئی
کیہڑا جاکے پاک نبیؐ نوں مار آواز بلائے
وحی خدا نے نازل کیتا کارن شاہ ابراراں
ایتھوں تیک سخاوت کرنی منع خدا فرمائی
ہو مایوس زیارت والے واپس لوک سدھائے
حد وں ودھ سخاوت کرنی منع کیہے رب سائیں
حضرت عمرؓ بلاون کارن پاس نبی دے جائے
عمرؓ دلی نے کرتہ بھیجیا پاون نبیؐ الٰہی
سب اصحابی پاک نبیؐ دے سو سو شکر بجاون
ہجر فراق تساڈے حضرت ڈاہڈا دل ترٹفایا

حکایت نیک نصیبی

خانے کعبوں چڑھلے پاسے جتھے صفا پہاڑی
کی ویکھن اک ٹریا آوے کافر چیل چھبیلا
عقلوں شکلوں ڈاہڈا سوہنا کافر نظری آوے
آن کھلوتا پاس نبی دے اوہ کافر گمراہی
اے شخصا جے میں ول آویں جنت دے دیاں تینوں
بخشی تینوں رب نے ایسی صورت شکل پیاری
دوزخ کنوں بچا دیاں تینوں جیتوں امر بجا ویں
امر قبول کیتا ساڈا حضرت کافر آکھ سنایا
سنو حقیقت جد اوہ کافر کلمہ پڑھے زبانوں
کر کر لوڑ وتا آستا ئیں کرکے بے پرواہی
یا نبی اللہ کوئی جیہیں حاجت گل کہیدی مینوں
نبی کہیا جو ساری عمرے توں سن عیب کمائے
ایہ خوشخبری سن کے خوشیں کلمہ پڑھے زبانی
گودی وچہ آ ٹھایا اسنوں پاک رسول تہہائے
وطنوں دور مسافر آیوں کر کھیں یار چلانے
میں بھی ایس مسافر دا نگوں اکلا ہونا ہی
جنت الملا دے اندر آپ نبی دفنایا
ٹریا آوندا سی ایہ بھلکے دوزخدا وچارا
پاک نبی دا دامن پھڑ کے تر گئے لوک ہزاراں

سرور عالم بیٹھے آہے اوتھے اک دیہاڑی
اسدی نیک نصیبی والا کیکوں بن گیا حیلہ
نبی اللہ دا اسدیتا ئیں بار آواز بنا وے
نال تحمل کہندے اسنوں پاک رسول الٰہی
دوزخ کو دوں توں بچ جاویں ایہو خواہش میلا
ایہ نہ سڑے جہنم اندر آکھن نبی غفاری
ضامن ہوواں میں اس گلدا کدی نہ دوزخ جاویں
کلمہ طیب پڑھ کھاں شخصا پاک نبی فرمایا
کفر گیا تے سینہ اسدا بھر گیا نورایمانوں
ہے کوئی حاجت ہور دلیدی پچھن نبی الٰہی
ہے کی وجہ اس کلمے دا ایہ میں پچھنا تینوں
اک گناہ نہ رہ گیا تیرا پاک نبی فرماوے
ہو گیا روح مسافر اسدا ختم ہوئی زندگانی
رو کے آکھیا پاک نبی نے واہ اوئے یار پیارے
چھم چھم نیر وگایا چشموں سرور نبی سبانے
رون لگے اصحاب تمامی جد ایہ گل سنائی
ایہ بھی ہے اک جنتی بندہ حضرت نے فرمایا
اک اشارہ پاک نبی دا کر گیا پار اوتارا
دوزخیاں توں بڑ گیا اتھوا جنت باغ بہاراں

تائیں رحمت عالم رب نے اسدا نام ٹکایا
دوزخیاں توں باہوں پھڑ کے جنت وچہ پوچایا

حکایت یکے کافر در شہر جلدہ

پاک نبیؐ تے نازل جس دم آن نبوت ہوئی
نال خدا دے گلاں باتاں کرکے حضرت آیا
عرشاں اُتے پاک نبیؐ نوں سلیا ذات ربانی
واپس آن معراجوں حضرت ذکر اذکار سنایا
حال ڈٹھا میں دوزخیاں دا جیونکر لین سزائیں
کردیاں سیر عرش تے مینوں گذرے سال اٹھاراں
اک یہودی شہر جلدے دا سنیئے حقیقت ساری
چونہہ پہراں دیاں راتاں اندر گذرن سال اٹھاراں
سجے شوئی دے ہلے وچدی اودھ تنگھایا جاوے
کر تکرار نبیؐ دے اگے ہویا صاف انکاری
ایڈے جھوٹھ اپدھر آ لیں ہو کے نبی الہی
ایہ گل کرکے اٹھ یہودی شہر جلدے نوں آیا
اکدن اٹھ یہود سویرے طرف بازار سدھائے
جا عورت نوں آکھن لگا مچھی جا کے لیا دیں
عورت آکھے ہتھلی توپی کت لین دے مینوں
مڑ کے ایہ گل آکھن لگی عورت نیک سیانی
پھڑ کے گھڑا یہودی ٹریا پھر سمندر وَلے
جلدے نال سمندر وگدا جہیں سی وَد دھاڈا
بھر کے گھڑا کنارے اُتے جدوں یہود ٹکایا
نال شتابی پھیر یہودی کپڑے کل اُتارے
رب کہیا جبرئیلؑ وحی نوں اِہنوں وَد پچاویں

جسنوں قدر نبیؐ دا ہووے رمز پچھانے سوئی
جس دم معراج خداوند عالم عرشاں تے کروایا
جنت دوزخ ویکھے جا کے سرور نبیؐ حقانی
اسطرح نال میں اج راتیں عرشیں پھیرا پایا
اتھیں بعد دکھایاں مینوں سب جنت دِلیں جائیں
جیوں فرمان حضور سنایا سچ کر منیاں یاراں
آکھن لگا ایہ گل جھوٹی دسنوں بے اعتباری
عقل میری چکر کھا جاوے کر کر سوچ وچاراں
پھر میں سمجھاں ایہ گل سچی دل اعتبار لیاوے
ایہ گل من وچ نہ آوے وڈی مشکل بھاری
کوئی جواب بنی نہ دیتا رہیوں حیرت آہی
گھر اپنے وچ خیریں آ کے جد اوہ روز لنگھایا
مچھی مُل خرید بازاروں جلدی گھر نوں آوے
مرچ مصالحہ رگڑ شتابی بہتی دیر نہ لاویں
چر خود چھک کے پاسے کر دیاں مچھی تھین ڈیل تینوں
مرچ مصالحہ رگڑ دیاں تینوں زر لیا دے پانی
جبرائیل وحی نوں مولا نال شتابی گھلے
دیکھو ذرا یہودی لگا قابو آون ڈاہڈا
لاہ پوشاک نہاون لگا گرمی جی گھبرایا
نہاوندا نہاوندا نال خوشی دے مڑ کے ٹبھی مارے
کر تکرار نبی نال آیا اوہ گل یاد کراویں

پھڑ کے سروں یہودی تائیں جبرائیل دبایا
عدن ملک دی بندرگاہ تے اوہنوں جا لچایا

ست سو تے وچ میل برابر جدلیوں عدن وڈیرا
وقت گذر گیا سارا بھائی اک دم آون جیڈا

جاں سر چک کے ویکھن لگا اوہ یہود وچارا
جدہ شہر نہ رہ گیا اوتھے نہ اوہ رہیا کنارا

نہ پوشاک تے گھڑا دسیوے دلوچ کرے حیرانی
نہ چہرے تے داہڑی رہ گئی بن گئی قسم زنانی

گھبا ہو پانی وچ بیٹھی دلوچ کرے وچاراں
یا مولا کوئی سنگ نہ ساتھی واج کنہوں اج ماراں

اک گھوڑے اسوار شتابی آیا کر کے دھائی
چادر اتوں لاہ کے اپنی عورت ول چلائی

گھوڑی چاہڑ سوار زنانی اپنے گھریں لیایا
جویں رواج زمانے سندا اوہنے عقد پڑھایا

دس رسن لگے خیریں گذرے سال اٹھاراں
دھیاں پتر اوہلے شکموں گنتیوں جے باراں

دھیاں پتر انہدے وچ رجھی بھلی گل بھلائی
اکسن اوسے بندرگاہ تے کپڑے دھوون آئی

کپڑے دھو کے سکنے پائے کنڈھے کرے بنا کے
ویہلی ہو نہاون لگی پتن اتے جا کے

ول ول عورت سارے بدنوں پہلوں میل اتاری
پھیر پنڈے تے پانی پایا مڑ کے ٹبی ماری

اگلی گل توں عورت ڈر کے سر چینی نال چھکے
دھیاں پتر ویکھے گھر دے کل نکاوے سکے

منہ تے داہڑی نور پروتی بنیاں مرد نشانہ
دلوچ سوچ وچاراں کردا ہو مجنوں دیوانہ

اوسطرح پئے کپڑے لتے اوتویں کھڑا کنارے
محل مکان دسن پئے اوتویں شہر جدے دے سارے

آخر کر کے سوچ وچاراں سر تے گھڑا اٹھاوے
گنتی ہتی دلوچ کردا گھر نوں ٹریا آوے

دلوچ آکھے پتہ نہ کوئی بدلیا ہور زمانہ
زندہ ہاں نہیں موہیا میں کوئی نہیں ہوش ٹکانا

لیکے گھڑا جدوں گھر آیا سنو حقیقت ساری
اوہا پہنی ہتھ عورت دے نظر جدوں اس ماری

اجن امان پئی سی مچھلی جیوں یہود پھڑائی
ہر وچ مصالحہ رگڑن والا دونویں کول پیائی

عورت آکھے پانی لیکے چھک گھڑا توں دھیلوں
نہیں سمندر تے توں پہنچا ہر ادھوا تیوں آویں

سر میر لوچے مار شتابی سکھنا گھڑا لیا کے
وٹ بنا کے کوہ پکاواں مچھلی کیوں پھڑا کے

کہے یہودی عورت تائیں کیوں پئی مغز کھپاویں
سال اٹھارہویں ہیں گھر آیا سکھنا گھڑا اٹھائیں

بڈھی ہوئی جمے شکموں دھیاں پتر باراں
گھروں گیا نوں گذرے میتوں پورے سال اٹھاراں

چھک چڑھے تے ندھر مچھلی میں نہ روٹی کھاواں
جد تک ستھ کے پاک نبی دے نہ دربار وں آواں

عورت تھر تھر کنبن لگی گل سنی جد ساری
پاک نبیؐ دے حاضر ہو کے کلمہ نوں سنایا
پاک نبیؐ دی خدمت اندر اُس نے عمر گذاری
جنگ اُحد وچہ اوس شخص نے اجل شہادت پائی
حاجی لوک ملّے نے جا کے کرن زیارت سارے
شہر مکے نوں دوہاں جیاں نے کیتی جلد تیاری
شفقت نال حبیب خدا دے سی اصحاب بنایا
ساتھ نبی دے ہجرت کیتی واہ یاراں دی یاری
وچ شہیداں ستر آندے رب اُسدی قبر بنائی
حضرت حمزہؓ ساتھ اوہناں دے ہین شہید سوہارے

حکایت وعدہ رسول اکرم صلعم

اکدن باب مجیدی اگے بیٹھے نبیؐ گرامی
خوشخبری سردار دو عالمؐ یاراں نوں فرماوے
یعنی حوراں جنت والیاں کرسن خدمتگاری
جاں اصحاباں اگے حضرت اتنی گل سنائی
ستر حوراں سنکے کافر بولے نال دلیری
یا نبی اللہ دل دی خواہش آکھ سناواں تینوں
حوراں دا کر وعدہ پکا میں اسلام لیاواں
حضرت آکھیا انشاء اللہ ہاں میں ضامن تیرا
وعدہ واری جاں سر اپنے پاک نبیؐ نے چائی
کلمہ طیب جلدی پڑھایا سرور نبی غفاری
پاک نبیؐ دی خاطر خدمت جاں کجھ وقت لنگھایا
اُسدے کفن دفن لئی دیندے حکم رسولؐ الٰہی
حضرت آپ جنازہ کرکے ہتھیں لحد ٹکایا
جد اصحاباں ہسدا اٹھیا سوہنا نبی پیارا
کیہڑی گلوں ہسدے ہسدے قبروں باہر آئے
خدمت اندر حاضر آئے سی اصحاب تمامی
حضرت آکھیا میری اُمت ایسی عزت پاوے
ستر حوراں ہر مومن نوں دیوے خالق باری
لنگھیا جاندا ایسی کولوں اک یہودی کائی
یا رسول حبیب خدا دے عرض سنو اک میری
میں اسلام قبولاں تیرا حوراں لے دیئں مینوں
کریں خلاف نہ وعدہ مڑکے جیتوں نبی کہاواں
بے نہ ملسن ستر حوراں پکڑیں دامن میرا
کافر آکھے دین سکھا دیوہن نہ خطرہ کائی
تابعدار نبی دا بنیاں شکر کرے لکھ واری
اکدن ختم حیاتی ہو گئی حکم حضوروں آیا
جنت البقیع دے وچہ اُسدی قبر بنائی
ہسدا ہسدا سرور عالمؐ قبروں باہر آیا
پچھن لگے یار تمامی عالم دے سردارا
پھیر نبیؐ اصحاباں تائیں ایہ گل یاد کرائی

ایہ اصحابی ہیسن جیہناں نور ایمان نیایا
اساں ضمانت اسنوں دتی ستر حوراں پاروں
اوھتے تورڑ تباہ گیا اپنی منزل دور دوراڈی
لحد ڈکادن لگیاں اسنوں جاں میں نظر اٹھائی
ستر حوراں وچہ قبر دے جلدی حاضر آیاں
مینوں ضامن سلے ایہ بندہ دین میرلوچہ آیا
ایس گلوں میں ہسدا ہسدا آیا قبروں باہر
قبر موجود اجے اوہ ہن تک ویکھن حاجی سارے
تو ہجری دا واقعہ بھائی ایہ میں آکھ سنایا

ستر حوراں دا اس وعدہ میرینال ٹھہرایا
تینوں حوراں لیکے دیساں خالقدی سرکاروں
اسدے پچھوں ساڈے سرتے رہی ضمانت ساڈی
وعدہ میرا پورا کیتا وحدت ذات الٰہی
میرے کولوں رب سچے نے وکھو وکھ گنایاں
ضامنیوں میں فارغ ہوکے ربدا شکر بجایا
وچہ قبر دے حوراں ستر آن کھلوتیاں ظاہر
قبر نزدیک عثمانؓ ولی دے دکن طرف پیارے
تیرہ سو تے چوسٹھ ورہیدا عرصہ گذر سدھایا

حکایت مائی عائشہ صدیقہؓ

حضرت عائشہ حرم نبی دا جنت بلند ستارا
جس دی صفت خداوند عالم وچ قرآن سنائی
ایسی صبر توکل والی دانش مند سیانی
اک دن بی بی دا سی روزہ جاں دن دیگر ہویا
نام خدا دے دیہ کجھ بی بی کرے سوال سوالی
بُھکی ٹکڑا لبھائے مینوں کھا کے شکر کماواں
بی بی عائشہ گولی تائیں ایہ فرمان سناوے
گولی آکھے گھر وچ بی بی حاضر چیز نہ کائی
اوہا روٹی دیوے اسنوں ایہ بی بی فرماوے
روٹی کڈھ کنالی ہیٹھوں گولی جلد لیاندی
جنت وچوں کھانا بھیجیا آپ خداوند باری
گوشت کسے پکا کے اک دن آہندا گھلیا سندا بھائی
پاک نبیؐ دے کھاون بدلے آسنے سانبھ رکھایا
نام خدا دے اوہ نہ دیتا مڑ کے گیا سوالی
اوہا برتن گوشت والا گولی چُک لیائی
تساں سوالی موڑیا خالی پاک نبیؐ فرمایا
پاک نبیؐ فرمان مڑ کے حضرت عائشہ تائیں
ذکر سنو کھاں اک دن کدرے حضرت عائشہ مائی
سوئی کھڑ گئی شام نوں ویلے ہو گیا سخت ہنیرا
کوشش کیتی ملی نہ سوئی ڈھونڈ دیلا چا لایا
سوئی کھڑ گئی شام نوں ویلے لگی بہت حیرانی

جان صدیق ولی دی لڑکی جانے عالم سارا
جس لئے حق اٹھاراں آیتاں بھیجیاں ذات الٰہی
صابر شاکر ایسطرح دی جیہوں سنو کہانی
اک مسکین نمانا عاجز در تے آن کھلویا
بہتی جگہ سوال سنایا مڑ کے آگیا خالی
ٹکڑا انہیں تے آٹا دے دیہو گھر پکا کے کھاواں
جو کجھ حاضر دیوے اسنوں ایہہ نہ خالی جاوے
روزہ چھڈن بدلے روٹی اک کوئی حاضر آئی
جے تاں رب چھڈو ناں روزہ آپے سو رب چاہوے
بی بی آکھے دیہ سائل نوں کیوں تسیں ورتاندی
جس دم وقت قریبا ہویا روزے دی افطاری
گھلیا مائی عائشہ دے گھر تحفے طور لیائی
قدرت رب دی ایسطرح ہی اک سوالی آیا
شاموں پچھے گھر نوں آیا جدوں پیغمبر عالی
پتھر بن گیا گوشت وچلا قدرت نال الٰہی
غیرت کر کے ذات خدا دی پتھر کویں بنایا
عبرت پکڑو ہرگز مڑ کے ایہ کم کرنا ناہیں
حجرے دے وچ لیٹے رہندیاں سوئی کتے گنوائی
گھر وچ کوئی نہ دیوا بتی واہ مولا کم تیرا
گھر آ کے السلام وعلیکم حضرت نے فرمایا
چانن کوئی نہ لبھدا کیکوں یا محبوب حقانی

ہسکے اکھوں آکھن لگی گل مہمن دی مائی
ایہہ گل سنکے ہسن لگا پاک رسولؐ پیارا
ہوگئی ڈاڈھی ہیبت نا کی حضرت عائشہ تائیں
حضرت عائشہ تھر تھر کنبی جلوہ ویکھ نورانی
حجرے اندر چانن ہویا جیکوں مشل مشالاں
نبی کہیا رب دین دنی دی بخش دتی سرداری
حضرت عائشہ نے خوش ہو کے ایہہ فرمان سنایا
پاک نبیؐ دی خدمت اندر ساری عمر لنگھائی
اسدی قبر موجود کھلوتی ویکھ اکھیں میں آیا

دیوا تیل نہ گھر تیرے پوچھ یا رسولؐ الٰہی
پہنچ گیا اسماناں تیکر دنداں دا چمکارا
سوئی ڈھونڈ لئی گھر وچوں چانن بے پرتائیں
حضرت آکھے نور اساڈے لاٹ کھلی آسمانی
سوہنیاں دنداں چمک دکھالی جیوں کھلی دامن ہجالاں
کجھ پرواہ نہیں زر دولت دی آکھیا نبی غفاری
کجھ حاجت نہ دیوے دی جنہاں جلوہ گھر آیا
صابر شاکر بن کے پوری کیتی حق ادائی
فاطمہؓ دی قبر دی دس کراں صحیح حساب لگایا

حکایت کروان تومہ

اک بلوچ یمن وچ رہندا موہ نام سداوے
قدرت ربدی وچہ یمن دے نہ کوئی بارش آوے
دوجے ملکیں مال چراون اوہ ہمیش لیجاندا
آن قبا مسجد دے لاگے ڈاچیاں ادس بٹھایاں
اک کالی جو بوتی آسنے ہیسی بڑی سنگاری
ساریاں ڈاچیاں نالوں بوتی لگے اگے رہندی
بوتی باغ اجاڑیا میرا مالی دیکھیا دوروں
اوس بوتی دیاں ناسل اتے ڈانگ چلا ویہائی
موہ آکھے کیوں مالی سنے ماری ڈانگ چلاویں
جاگو بیلے وٹن لگا مالی منہ دھیانے
موہ آیا مالی دے پھڑکے پتھر بھارا
دس سیر پکا پتھر موہیں اک دیواروں پھڑیا
جد اوہ پتھر دہ سیر پکا مالی دے سر ڈکا
سی آسویلے بعد صدیق عمر رض ولی دی خلیفی
یا حضرت اک ڈاچیاں والے مالی ماریا جانوں
عمر رض ولی سنے اوسویلے پاس بلوچ بلایا
اے شخصا کی کم گوایا سی اس مالی تیرا
موہ بیں آکھیا یا حضرت میں بچی بات سناواں
باغ ایہدے وچہ بوتی میری جاکے قدم دکایا
جد بوتی نوں ماریا اپنے غصہ چڑھ گیا میتوں
ایس گلوں تیں برحق مجبور تھا عمر رض ولی فرمایا

ایہ ہمیش طریقہ آسدا ڈاچیاں روز چراوے
جنگل جوہ اجاڑ ویرانہ رہی چراند نہ کوئی
تے اک سال خداوند اسنوں شہر مدینے آندا
اوتھوں آٹھکے للگے چاگے کردا روز چرایاں
بوتی بہت اجاڑے خوری سنو حقیقت ساری
باغ انار الیے نوں جاکے اکسن بوتی پیندی
بھجا آوے لاٹھی پھڑکے ڈاہڈا قہر قلوروں
اوسے ویلے ہو گیا ناسوں خون نکل کے جاری
بے ملی دے میں سرمارا ن ہو جائے وار دسانویں
دیکھو اسدی موت لیاندی رہنے ایس بہانے
مالی نوں کجھ معلم نہیں سی جو کیتا اس کا نسا
نال غصے دے جاکے اوہنے مالی دے سر جڑیا
ہو گئی ختم حیاتی آسدی کل تقاضا ٹمکا
جا مالی دے وارث اوتھے کردے حال دہائی
اسنوں مجرم اسلامی لاؤ کر تصدیق بیانوں
کیوں مالی نوں ماریا گوسے حضرت عمر رض سنایا
کیہوں قول اسنوں ماریا جانوں پاپیا ظلم ندھیرا
میں بھی جان خدا نوں دینی جھوٹ نہ سچ جاواں
مالی ماری ڈانگ پھلکے ناسوں خون جرایا
میں پھر جاکے ماریا پتھر بچی دساں تینوں
ڈاہی باہنے یمن نہ دیندوں فرض ایہ سر آیا

جے ڈاچی نقصان پوچایا باغ باغیچے تائیں
حضرت عمرؓ کہیا اے شخصا بات سنی اک میری
تیرا اک حیوان چوپایہ باغ اجاڑی جاوے
ڈاچی تیری باغ اجاڑیا ڈانگاں ماریں سائیں
ایس جرم دا بدلہ تینوں برحق دینا پیسی
اسدے وچ رعایت کوئی نہیں حکم جویں اسلامی
اس صوبیں کروان وچالے عذر نہ کیتا کوئی
سنو حقیقت جداوہ مجرم آپ ہویا اقراری
یا حضرت میں جو کجھ کیتا اسدا بدلہ پاواں
قتل کرو چاہینوں پھڑکے عذر سنو کجھ ناہیں
چار دناں دی مہلت مینوں جاوے جے فرمائی
اک غربت دو لڑکے میرے اصلوں بال ایانے
اوہ سرمایہ کڈھ زمینوں بچیاں نوں دے آواں
یا حضرت میں ساری عمرا کردا رہیا کمائی
عمرؓ کہیا کوئی چار دناں لئی دیوے ضامن منیا
بیشک بھالویں عدلے اتے عین برابر آویں
دیس بیگانے واقف کوئی نہ تعلق سی اقبالی
اک ابوذرؓ پاک نبیؐ دا سی اصحاب پیارا
باہوں پکڑ بلوچ کھلوتا اوس ابوذرؓ تائیں
مجرم جا کے پاس عمرؓ دے اوہ اصحاب دکھاوے
سبت وشلیتے عین برابر نہ دن چوتھے آواں
میں ہوں جاناں گھر اپنے نوں ایس ضمانت پاواں
ضامن دے اصحاب نبیؐ دا امر اجازت پاوے

پھر مالی نے لاٹھی ماری جرم آپدے سر تا ہیں
باغ آبدیوچ کھڑے اجاڑا جا کے ڈاچی تیری
ملک دا حق حاصل کوئی نہیں لاٹھی مار بھجاوے
حکم کہیندیاں جا کے ماریا توں پھر مالی تائیں
بارہ بجے دوپہریں تیرا سر تلواروں لہسی
اک پہر دی مہلت تینوں جھگڑا چھوڑ تماہی
کہن لگا میں برحق جھوٹھا میتھوں غلطی ہوئی
عمرؓ خطاب ولی دے اگے ادبوں عرض گزاری
جو کجھ حکم حضور سنایا نہ انکار لیاواں
پر اک عرض سناواں حضرت آپ ہوراں دے تائیں
کیونکہ بے زر نقدی میں کجھ وچ زمین لکائی
جتھے پئی اوہ سرمایہ کوئی نشان نہ جانے
انشاء اللہ وعدے اندر فرق ذرا نہ پاواں
کی ہویا جے بال نیچے دے اوہ بھی کم نہ آئی
نہیں قانون اجازت دیندا ایویں بیدیاں میں تینوں
ملزم ہوکے با جھ ضمانت لیکر چھوڑیا جاویں
اگے سی انصاف عمرؓ دا ایتھوں مر گیا مالی
اوہ ملزم دے کول کھلوتا سن توں میریا یارا
کہن لگا ایہ ضامن میرا ہے اسوقت اٹھائیں
میری طرفوں آپ ہوراں نوں ایہ اعتبار دلاوے
ایہ اصحاب نبیؐ دا حاضر اسدی بانہہ پھڑاواں
نہ آواں تے میری تھاں تے قتل کرو تلواراں
اوہ کرساں کے تھاں والا ڈاچیں ہکن لیجاوے

لوکیں کہن ابوذرؓ تائیں کیوں توں ضامن ہویں
پتہ نہ تینوں کیہڑے شہر وچ ہیگا اوہ کروانی
جس تے جرم قتل دا لگا کیہڑ واپس آوے
شہر مدینے گھر گھر اندر پیگیاں سوچ وچاراں
اوہ کروان ستھوئی کدہرو گئے نہ واپس آسی
اوہیں کردیاں ترن دن گذرے جاں چوتھا دن آیا
جسدم وقت قریباً ہویا حضرت عمرؓ بلاوے
بول ابوذرؓ آکھن لگا عذر میرا کوئی ناہیں
اُسدی میں جد ذمہ واری اپنے سر تے چائی
جمع ہوئی مخلوق تمامی آکے باہر میدانے
ساری خلقت شہر مدینیوں رونا ہی باہر آئی
چار چوفیر کھلوتی دنیا وچ میدان کشادہ
اوہ جیہڑا اصحاب کھلوتا پاک نبیؐ دا پیارا
آن ابوذرؓ کھلا میدانے لا نیہے خلقت ساری
خلقت دلوچ اوسے ویلے پیگیا شور پکارا
تائیں خبر ڈٹھا اکپاسے دھوڑ دھمی دسیائی
میں آیا میں آگیا بھائیو ایہا آوازاں مارے
دوروں ویکھ سیانیاں لوکاں اوہ کروانی آیا
اک گھڑی میں نیچے آیا اس کارن اقرار دوں
ناں اوہ تنگ گندیا تیتھوں نعرہ لگایا سارا
پھرے آوارہ نہ اوہ ڈاچی پھڑکے جلد لیاوندی
چھوڑ دیہو ہن ضامن میرا میں جد حاضر آیا
میں قانون اسلامی اگے کیوں انکار لیاواں

پتہ لگیگا چوتھے دن جد موت انائی مولوں
ہتھیں اپنی موت خریدی کردے لوک حیرانی
نہیں اپیل عمرؓ کوئی سندا جیہوں تعزیر لگیگا
ماریا گیا ابوذرؓ ایویں دیکھ لئے ہیں کاراں
ایہہ جنتی اصحاب نبیؐ دا ناحق ماریا جاسی
اُس کروان ستھوئی آکے ایہے نہ پھیرا پایا
قاتل یا قاتل دا ضامن جلدی حاضر آوے
میں حاضر ہاں قاتل وی تھاں قتل کرو میں نائیں
میں حاضر ہاں اسدی جاگہ جاوے گردن لاہی
قاتل دا تنگ کھلاریا اسنوں لاکے لال نشانے
جاں تلوار جلاد ویلا کے حضرت عمرؓ پھڑائی
حضرت عمرؓ پکاریا آپی پھڑ تلوار جلادا
اسدا سیس اتار شتابی جد میں کراں اشارا
کڈھ تلوار جلاد میانوں لگا کرن تیاری
ایسی حالت دیکھ نہ سکے شہر مدینہ سارا
کی ویکھن تے بھجا آوے اک مسافر راہی
نظر اٹھا کے ویکھن لگے آتل بندے سارے
اوہنے نیڑے آن شتابی دعا سلام بلایا
ڈاچی تیز چلایاں میرا تنگ ٹٹا وچکارولا
ڈاچی چھڈ کے پیدل ٹریا نہ چلیا کوئی چارا
بیشک اوہ مقتولاں دے گھر ہوسی تساں نہانی
کٹ لئو سر میرا آکے کیوں انتا چر لایا
روز حشر لئوں پگڑ نہ ہووے ایتھے بدلہ پاواں

جد مالی دے وارث ویکھن آسدے دلوں صفائی
قتل معاف اساڈی طرفوں ایہ نہ پکڑیا جاوے
حضرت عمرؓ نوں اگے جد عرضی لکھ مقتول اکاون
پاک نبیؐ دے وچہ زمانے ایسطرح دیاں کاراں
ایہہ قانون نبیؐ توں لیکے ہن تک اوہو جاری
ہجری سن ستاراں دی ہے دسی جوڑ کہانی

ایہ کروان نہ ماریا جاوے لگ پچھے دین دوہائی
لکھ کے دین عدالت اندر اس تے حرف نہ آوے
جلد رہائی اسدی تائیں عمرؓ ولی فرماون
گنگھے کون سناوے سارے واقعہ لکھ ہزاراں
عرب ملک دے اندرا وتوں کردی دنیا ساری
صحیح تاریخ کتابوں آندی شک نہ اسوچہ جانی

حکایت ہرنی

پاک نبیؐ دے وچہ زمانے اک صیاد شکاری
اوس یہود شکار کرن دی عادت نت ٹھہرائی
اکدن جاکے باہر جنگلوچہ اس نے جال لگایا
چردی چگدی ہرنی تائیں آ تقدیر پھسائی
چھری کوہاڑی پھڑکے بھاندک بہیا آن دوالے
ہرنی دی کجھ پیش نہ جاوے رو رو نیر وگایا
کی ویکھن اک ہرنی اوتھے پھسی کھلی وچہ پھاہی
جد ہرنی نے ویکھیا دوروں حضرتؐ آوندے تائیں
پاک نبیؐ نال دو ترن گلاں میں کرلاں اخیری
ہرنی جد انساناں وانگوں کہے کلام زبانی
اجتک مر جوں کوئی جنگل ایہیں لوڑیا نائیں
ہرنی آکھے یا حضرت میں دردغماں نے گھیری
یا حضرت پیارے میرے بچے میرا ایک نمانا
شیر جو گھلکے میں بچڑیاں نوں ملکے واپس آواں

قوم یہودی دینوں منکر سنو حقیقت ساری
شہر مدینے دے نزدیکن مرگ نہ چھڈیا کائی
اک وچاری ہرنی تائیں آ تقدیر پھسایا
لاچار زور نہ تائی ہوگئی پیش نہ جاوے کائی
ہوندے ہیں صیاد شکاری بیدریغ منہ کالے
بر تقدیروں اوس جنگلوچہ پاک محمدؐ آیا
تیز چھری کر پھاندک اسدے بیٹھا گلے لگائی
کہن لگی چھڈ ٹھہریں ظالم اجے نہ کریں چلائیں
دس لواں میں حضرت تائیں اپنی غم دلگیری
چھڈ ہرنی نوں ہوگیا پاسے دلوچہ کرے حیرانی
اوسے وچہ نوں سرور عالمؐ جاکے پہنچا تھائیں
وقت نزع دے آن انہیری عرض سنو اک میری
لے دیہو گھڑی اجازت مینوں جاکے شیر پیاناں
وعدے لیں کدے خلاف نہ ہوواں بہتی دیر نہ لاواں

لے تھما تیں چھڈ دیو ہرنی کہندے نبیؐ الٰہی
پھاندک آکھے میں ہرنی نوں مر کے جال پھسایا
تسیں اٹھاؤ کیونکر حضرتا اسدی قسمے دلڑی
حضرت پھیر دوبارہ کہندے ہرنی چھڈ ضروری
پھاندک آکھے جیکر حضرتا ہرنی تسیں چھڈاؤ
سرور عالمؐ اپنے ہتھیں لاہ ہرنی دی پھاہی
ضامن دیکے پاک نبیؐ نوں ہرنی اوتھے جاوے
میں اخیری شیر چونگھاون آگئی بچڑیاں تینوں
پاک نبی نے ضامن ہو کے مینوں آن چھڈایا
اوتھے کھلا محمدؐ سرور جد تک میں نہ جاواں
اگوں بک ایاناں آکھے جلدی ٹر چل مائی
ہرنی اٹھ روانہ ہوئی لیکے بک ایاناں
پھاندک نوں فرمان لگے پاک رسولؐ الٰہی
پھاندک نے جد ہرنی ویکھی ولا کفر گوایا
ایہ جنگل دے ہرن چوپائے نہیں کرندے ہکاری
اوس یہودی حاضر ہو کے کلمہ طیب پڑھیا
قبلتین جیہتوں نیڑے بہاوہ جاگ کمائی
الکھیں ویکھ اصحابی راقم سچی بات سناوے
تن ہجری دا واقعہ بھائی جو میں آکھ سنایا

شیر چونگھا کے واپس آوے نہ کر خطرہ کائی
ایہ نہ ہرگز واپس آوے جیکر تساں چھڈایا
ایس نہ مڑ کے واپس اوناں مینوں بے اعتباری
جے نہ مڑ کے واپس آوے میتھوں کر لئیں پوری
ہرنی دی تھاں جال میرے وچ اپنا پیر پھساؤ
پیر پھسا کے آپ کھلوتا سوہنا نبیؐ الٰہی
خیریں بچڑے دیکول پہنچی جاکے شیر چونگھاوے
اک پھاندک نے جال لگا کے پکڑ لیا سی مینوں
ایس وسیلے دینال تینوں آکے شیر پلایا
وچ اڈیک کھلوتا رہسی سوہنا نبی سچاوا
گرمی وچ کھلوتے ہوسن پاک رسول الٰہی
حاضر خدمت آکے ہوئی جتھے نبیؐ ربانان
لے بھئی تھما قابو کرلے ایہ پھڑ ہرنی آئی
آکھے حکم نبیؐ دے آکے نہیں سی عمل کمایا
دھو کرکے ترڑ چڑھایا ساتھ رسول غفاری
بن گیا تابعدار نبیؐ دا نہ دوزخ وچ سڑیا
جس جاگہ تے سرور عالم ہرنی آن چھڈائی
اوہ کہندا ہیں ہرنی ویکھی کلمہ پڑھدی جاوے
پھاہی دے وچ ہرنی تائیں جد دم نبیؐ چھڈایا

حکایت عمرؓ بن عاص

اک حکائت ہور عجیبہ یاد میرے دل آئی
ہور عمر اک پاک نبیؐ دا سی صحاب پیارا
عمر عاص دے بیٹے تائیں حضرت عمرؓ بلاوے
نال خوشی دے آکھن لگے تیں میں ڈٹھو بین بھائی
نیک خاصیت بہت پیاری لگے مینوں تیری
کر کے ملک مصر دا صوبہ بھیج رہیاں میں تینوں
کل مصر دے لوکاں تائیں سچا دین سکھاویں
آخر ملک مصر دا صوبہ حضرت عمرؓ بنایا
عمر عاص دا لڑکا صوبہ جدوں مصر دا لیتا
جاں کجھ مدت ملک مصر وچ صوبے لا دس لنگھائی
تلف ہوئی سب کھیتی باڑی ستھ نہ آوے پانی
رل سردار مصر دے آکھن صوبے کول سدائے
ساڈے شہر مصر دے اندر ہے اک رسم پرانی
ایسطرح دریا دا پانی جد نہ سانوں آوے
نہ دریا نے پانی دینا بندی مشکل بھاری
پھر دیا نذرانہ لیکے پانی دیوے سانوں
صوبے پچھیا اس دریا دا دسو کی نذرانہ
شکل حسین ہووے اک لڑکی نوجوان کنواری
بیت المالوں قیمت دیکے مل خریدی جاوے
رلمل خلقت کٹھی ہو کے لڑکی لیکے جائیے
ڈوبے دریا وچ لڑکی اول غوطے کھاندی

عادل عمرؓ ولی دے ہتھ وچہ جدوں حکومت شاہی
یعنی عمرؓ عاص دا بیٹا آکھے عالم سارا
نام سناواں ہیں توں میرا بہت پیار کماوے
تیرے میرے اندر ہرگز فرق نہ رہ جائے کائی
اک گل تسکے نال کنا نے ہو کے ایتھے میری
ہر اک گل دی خط وکتابت کردا رہیں توں منڈیا
کفروں شرکوں تائب کر کے سدھے رستے پاویں
عمر عاص دے لڑکے تائیں رخصت حکم سنایا
آن مصر دا حاکم کولوں اوس اخراج لیتا
نہراں خشک نہ بارش ہوئی مشکل حالت آئی
باغ زراعت سکن لگے قدرت نال ربانی
ہک طریقہ دس حضرت اسیں توہانوں آئے
جدتک رسم ادا نہ کریئے کدی نہ آوے پانی
بن پانی دے فصل نہ ہووے کال بر لاپے جاوے
جا نذرانہ دیئے اسنوں نہراں ہوون جاری
اس نذرانے دی کجھ بابت کریئے عرض توہانوں
کی نذرانہ دتیاں ہووے پانی جلد روانہ
ایہ دریا نذرانہ لیندا جانے خلقت ساری
زیبا زینت کر کے لڑکی ہار سنگار لگاوے
دھکا دے دریا نے اسنوں آپ کچھاں مڑ آئیے
پھر دریا دی لہر ابھر کے نہراں خشک وگاندی

نیل ندی تد پانی دیندی لیکے ایہ نذرانہ
عاد قدیموں لیکے حضرت ساڈی رسم پرانی
صوبے لے آکھیا عرض تساڈی لکھ کے اگاں پوچاواں
ایہ خط صوبے لکھ کے حضرت عمرؓ ولی نوں پایا
کفر شرک دی ٹوڈوں لیکے ہے ایہ رسم پرانی
اہناں لوکاں تائیں حضرت لیکھے آکھیا جاوے
خط پڑھ آکھیا عمرؓ ولی نے ہیں خوش ہو گیا تیھوں
بن پچھیوں ہے گمر لوکاں لیے جیکر جلغا کھاندوں
شہر مصر دے صوبے نوں پھر خط لکھ کے پاوے
سب سردار اکٹھے کرکے اپنے ساتھ لیجاویں
بیج کے اوہناں نہیں ترا وچ گھیر لیگا پانی
عمرؓ ولی نے خط دے اندر کی مضمون لکھایا
ایہ خط لکھ دریا نوں پایا حضرت عمر سوہاوے
پاگل ملک دیوانہ ہوکے پوجا کردا تیری
توں تے سال بہ سالیں بھانویں لیندا رسیوں چڑھاوا
اساں محتاجی پانی بدلے تیری کرنی نا ہیں
پانی ویلے نال شتابی ہرگز دیر نہ لاویں
بلکہ جیکر پانی دیں توں کجھ دیر نہ لائی
جاں لکھیا خط عمرؓ دا صوبے دکیل آیا
خط لیکے دریا نوں جاوں لیکے لوک ہزاراں
خلقت دوڑ گھراں توں آئی دیر ذرا نہ لاوے
اس دن توں نے اجدن تیکر کل نقاتہ کلے
عمرؓ ولی دی عظمت پاروں فیض ہمیشہ جاری

بھانویں اوتھے واہیں لالکے تھکے کل زمانہ
جد تک رسم ادا نہ کریئے ندی نہ دیوے پانی
جو کجھ حکم حضوروں ہوسی آستے عمل کماواں
ایہنوں آن مصر دیں لوکاں ایہ کجھ حال سنایا
لڑکی دا نذرانہ دیئے پھیر آچھلدا پانی
اوویں کرساں جیکوں حضرت حکم تساڈا آوے
ایہ کم چنگا کریا جیہڑا پچھ لیا ای میتھوں
قسم خدا دی ایسے ویلے قتل کرایا جاندوں
واہ سبحان اللہ کیا سوہنا آسوچ حکم لکھاوے
ایہ خط میرا نیل ندی وچ سٹکے گھر نوں آویں
ہن توں لیکے ختم کرو جا پچھلی رسم پرانی
دس چڑھ آغ شتابی کرکے لوکاں ڈھنا چاہیا
ایہ جیہڑے نذرانے لیکے ظلم کماوَں تائیں ہلاوے
اسیں خدا نوں پوجن والے ہمت کریں دلیری
اساں تعظیم نہ کرنی تیری شرم کریں دریاوا
کیونکہ ساڈا اول آخر حافظ ہے رب سائیں
کھیتی باغ زراعت تائیں نہ نقصان پہچاویں
نام نشان نہ رہسی تیرا ملک مصر وچ کائی
شہر مصر دے لوکاں تائیں اس نے پاس بلایا
ڈھالیا جد خط وچ دریا دے دیکھ رہے سیدالی کاراں
لگے گمر اُنہاں لئے پانی شہر مصر نوں آوے
شہر مصر دیاں نہراں وچوں لگدینہ پانی سُکے
شہر مصر دے اُتے ہوگئی ربدی رحمت بھاری

جاں اُس صوبے شہر مصر وچ پنجواں سال لنگھایا
حضرت عمرؓ کہیا میں ویکھاں کر پڑتال ضروری
ونج ویہے ایہ شہر مصر دا رہیا گور نر بھائی
رستے اندر لنگھیا جا کے حضرت عمرؓ سوہارا
جس حالت وچ بھیجیا اسنوں اوسے حالت آیا
عمرؓ تسلی پوری کرے لیندا گھن کلاوے
اوسیطرح حمار دو سیلوے بہت نہ موٹا ماڑو
ایس عمر بن عاص ولیدا ہے میں ذکر سنایا
ہجری سن اکی دا ایہ واقعہ ہے سچ بھائی

حضرت عمرؓ ملے نے واپس اوسنوں پھیر بلایا
کیکجھ چیز لیائے اوتھوں کر کے سر دس پوری
شاید کسدیکولوں ڈالی لے لئی ہووس کائی
عمر عاص دا بیٹا اگوں کریا آوے یارا
اک دمڑی دی چیز نہ مصروں اپنے پاس لیایا
تاں میں بھائی اکو جیہے گھٹ گھٹ دے جیہیں لیکھے
اکو جیہا برابر آیا سب مقدار اندازہ
اسدا ایں گھر شہر ملے نے دیکھ اکھیں نال آیا
عین تاریخوں معلم کیتا شک شبہ نہ کائی

حکایت بی بی ہاجرہ

جدوں خلیل نبیؑ دے تائیں ہویا حکم الٰہی
ابراہیمؑ خدا دے حکموں شہر مقدس آیا
شہر مقدس دے وچ آکے بیٹھے مل ٹکانہ
شہر مقدس دے وچ کیتا جاں کوئی روز گذارا
اک دن ابراہیمؑ نبی جد لڑکا گود اٹھاوے
آکھن لگی لڑکے تائیں مڑکے گود اٹھاویں
مل پتر انہوں ایسے ویلے دیسے دیس نکالا
حضرت ابراہیمؑ نبی نے بہت وجہ سمجھایا
جلد نکال میرے گھر وچوں ہرگز دیر نہ لائیں
نبی اللہ دا ہتھ اٹھا کے لگا کرن دعائیں
نہ کر فکر پیغمبر میرے آپ خدا فرمایا
ابراہیم نبی نے جس دم سنیاں حکم جباری
بھی کجھ خشک کھجوراں لیکے بوری لوچ پلیں
نال بھری اک خشک پانی دی اہ شتر لدائی
ٹرے خلیل مقدس وچوں کرکے شتر سواری
ہے جس جاگہ خانہ کعبہ آیا نبی اتھائیں
جبرائیل آوازہ کیتا ایتھے کرو ٹکانا ں
چار چوفیرے جنگل بردا آدم زاد نہ کائی
سمے دوں پاس آبنا ئے حضرت ابراہیمؑ گذارے
حکم ہویا لتنی ماں پتر انہوں ایسی جگہ چھڈ جاویں
اٹھ خلیل روانہ ہویا موجب حکم الٰہی

شام کنعان، فلسطین اندر جا تیری بادشاہی
بی بی سارہ ہاجرہ تائیں دو وہٹیاں نال لیایا
دین سکھاوے سب لوکاں نوں ہر تھاں نبی یانا
بی بی ہاجرہ دے گھر ہویا اسماعیلؑ پیارا
سارہ خاتون دلے اندر ڈاہڈی غیرت کھاوے
تیرے گھر دے وچوں باہر ایسے وقت لیجا دیں
اسدے اندر کھٹن لگا بھیت خدا وند والا
سارہ خاتون آکھے لیجا کیہوں اتنا چر لایا
وچ اجاڑاں بردہ کاراں چھڈ کے تھل آویں
ہمّا کی کرنا مولا میریا مینوں معلم ناہیں
سارہ خاتون دے کہنے پر جا سی عمل کمایا
او سے ویلے ماں پتر اندی کردا جلد تیاری
روٹیاں سن جواندیاں حاضر اوہ بھی نال رکھایا
ماں پتر انہوں لیکے ٹریا موجب حکم الٰہی
ٹردیاں ٹردیاں اگوں آگئی عرب زمین پیاری
جبرائیل کہیا ہن اتھوں اگے قدم نہ چائیں
حکم خدا دا ہو گیا ایتھے ہو سکتے نہیں جاناں
ایتھے کرو اتارا جلدی آگیا حکم الٰہی
جھٹ خدا نے بھیجیا اوتھے جبرائیل دہارے
نہیں مناسب رہنا تیرا ذرا دیر نہ لاویں
بی بی ہاجرہ جاندیاں دے کے عرض سنائی

واہ وا ایکہ نصیب اساڈے پنگیاں پیش جدائیاں
جاندلوار خلیل پیغمبر لڑکا گود اٹھاوے
چھم چھم ہنجوں جاری ہویاں کچھ دلیوں ہوئی
آخر اسماعیلے تائیں ہاجرہ نوں پکڑایا
ہاجرہ بی بی آکھن لگی نبی اللہ دے تائیں
وچ اجاڑ چھڈن دا مینوں جیکر حکم الٰہی
کہے خلیل اساڈے تائیں حکم جنابوں آیا
جاندا رہیا پیغمبر رب دا کرکے شتر سواری
جنگل جھاڑ پہاڑ چوفیرے واحد جان اکلی
آخر کوئی دن پیندیاں پیندیاں ختم ہویا جد پانی
گرم ہوا تے گرمی کولوں سکے خون سریروں
حضرت اسماعیل نبی دا حلق پیاس سکایا
ہن جس جگہ مصلے شافعی ایتھے بستر لاوے
لڑکا چھوڑ اکیلا اوتھے بھالن جاوے پانی
صفا تے مروہ دو پہاڑیاں کولو کولی سائی
سو کرماں تے بستر کولوں بی بی اٹھ کے جاوے
چار چوفیرے ڈٹھا بی بی نظر نہ آیا پانی
پہنچ پہاڑی دوجی اتے نظر چوفیرے ملدی
پھیر پہاڑی مروہ اتوں دوڑ صفا ول آوے
پھیر صفا دے اتے جل کے رو پئی دردر نجانی
ایسطرح ست گیڑے بی بی ایدھر اودھر مارے
سنو حقیقت ستویں گیڑے بی بی اودھر مارے
اوتھے کھلیاں عرض قبولی واحد ذات ربانی

ایہ اجاڑاں بردر کاراں ہین لیکھ لکھایاں
سر خستہ چھے سینے لاوے بہت پیار کماوے
ایہ اجاڑ نصیب تہاڈے میرے وس نہ کوئی
تسیں حوالے رب سچے دے رو کے ایہ فرمایا
ایہ میں عرض کراں یا حضرت مینوں سی جائیں
پھر بھی میرے دل دے اندر ہے افسوس کائی
ماں پتر انہوں چاہڑ شتر تے تاں اس جگہ لیایا
جنگل لوچہ ہاجرہ بی بی بیٹھی رہی وچاری
ہن جس جاگہ خانہ کعبہ اوہ جاگہ آس ملی
سجلے پیکے مولا گے کرے پکار نمانی
یا مولا میں لگدی کتھے خالقدی تقدیروں
چار چوفیرے تکیں اجاڑاں سورج سر تے آیا
اوہے بستر اتے حضرت اسماعیل لٹاوے
شاید سنے وسیلہ کوئی دل وچ آس ربانی
دو سو ستر کرماں وچوں وتھ دو ہاندی آئی
صفا پہاڑی اتے جل کے نظر دوڑاندی پاوے
دو سو ستر کرماں اوتھوں دوڑی پھیر نمانی
اوتھوں نظر نہ آیا پانی ویکھیا سو سو واری
دو سو ستر قدماں پینڈا کا ہلا قدم اٹھاوے
یا مولا میں عاجز تائیں دو گھٹ دیویں پانی
ستویں گیڑے عرض سنائی اللہ دے صدقے
پہنچی کوک عرش دے اتے کمبیا عرش الٰہی
غیب آوازہ ہو گیا بی بی لیئے آکے پانی

اس بی بی دے اوتھے کھلیاں قدرت ربدی ہوئی
تسکا علق پانی بن آسدا مارن تگ پیا چھڑیاں
قدم زمین تے جاں رگڑیا بچے اسمٰعیل نبی دے
مائی غیب آوازہ سنکے دوڑ شتابی آئی
جد بستر تے پہنچی مائی نظر پچے ول ماری
چشمہ دیکھ پانی دا بی بی ربدا شکر بجایا
مڑکے بی بی ہاجرہ پیتا اس چشمے دا پانی
آ جبریل خدا دے حکموں خوش فرمان سنایا
شہر آباد کریسی مولا ایس جگہ تے بھارا
توں نہیں ایس جنگل وچ کلی رب تیرا ہمسایا
ہویا غیب فرشتہ مڑکے اتنی گل سنا کے
پانی نکل فوارے وچوں لانبھے ہوگیا جاری
جتنا بی بی پانی بدلے ولیا چار چو فیرا
اوسے طرح موجود کھلوتا چاہ زمزم دا اڈ ٹھا
جیکوں دوہاں پہاڑاں اتے قدم ٹکائے مائی
جس جا گتے ستویں گیڑے بہن قبول دعائیں
جد مائی دیاں قدماں اتے خلقت آن کھلووے
ہن موجود نشان کھلوتے اجے پہاڑیاں دونویں
جیوں مائی ست گیڑے کرکے جا کے زمزم پیتا
قسم خدا دی جھوٹھ نہ آکھاں پاک نبی فرماوے

اسماعیل نبی دے مرنوں فرق نہ رہگیا کوئی
کون تعریف اوہدی کرسکے ربدیاں صفتاں ڈھیاں
اوتھوں چشمہ ہوگیا جاری دیکھو کم ربی دے
جا لڑکے دی حالت دیکھاں شاید ہووے دم کائی
سر دپھو ہارا قدماں ہیٹھوں چشمہ ہوگیا جاری
پہلوں اسماعیل نبی نوں چلیا نسال پیایا
جبرائیل فرشتہ جلدی بھیجیا ذات ربانی
اے بی بی رب تیرے اتے بڑا احسان کمایا
اوس شہر دی کرن زیارت آوے عالم سارا
اپنے گھر دے کول خدا نے تیرا گھر بنوایا
ہاجرہ بی بی بیٹھی اوتھے رب دا شکر بجا کے
پانی جمع کرن لئی بی بی وٹ چوفیرے ماری
اوہ تے بنگیا چاہ زمزم دا جویں ولیا گھیرا
چشمہ اسماعیل نبی دا پانی پیتیاں مٹھا
اوسے طرح سب حاجی دھڑن حج کرن گے بھائی
اوس جگہ تے رحمت نازل کردا خالق سائیں
سبدیاں ہون قبول دعائیں آپ خدا خوش ہووے
دو سو ستر کماں وچلا سنبہ برابر دونویں
جس مومن نے جا کے اوتھے اوسے طرح ہی کیتا
بھاویں کیڈ گناہی ہووے رحمت بخشش پاوے

ساڈھے پنج ہزار ورہیلی اینہ میں گل سنائی
ہیں تاریخوں ثابت کیتا شک شبہ نہ کائی

حکایت حاجی مست لوڑے دی

اک معلم شہر مدینے مینوں ایہ گل آکھ سنائی
کرکے حج منا عرفاتوں جد اوہ فارغ ہویا
جیوں کچھے دس دن لوڑے آیا پھیر مدینے
خرچ فضولی کولوں کرکے اوس کفایت شعاری کی
گھر نوں ہون لگا جد واپس سنو حقیقت حالے
دو دن موڑ ہور نہ لبھی رہنا پیا اچھائیں
ساڈھے تن سو نقد روپیہ اس نے کیا زبانی
کہے معلم میں بھی جا کے اُسدا حال پچھایا
ساڈھے تن سو نقد روپیہ پیسہ ہیسا باقی
حاجی آکھے ساڈھے تن سو جے میں گھر لیجاندا
نال پیار معلم آکھے اُسنوں میں سمجھایا
کہے اللہ جیکوئی بندہ اک روپیہ لاوے
اوسے طرح مدینے اندر بہت ثواب زیادہ
ایہ روپیہ ساڈھے تن سو جیتوں موڑ لیجاندوں
اجر خدا دا پیسیاں نالوں ہے کئی حصے چنگا
رہنے تینوں دینا ہیسی ایہ ثواب ضروری
توں ثواباں نفرت کرکے کری کفایت شعاری
تیرا ساڈھے تن سو کھڑیا سن توں یار پیارے
توں احسان کسے تے کردے رب تیرے تے کرسی
توں روضے تے حاضر ہو کے ایہ گل آکھ سنائیں
میں گناہ ایہ اسدا بیتا کیں بخش دتا ہو راضی

کول میرے اک حاجی آیا مست لوڑیدا بھائی
پھیر مدینے جاون کارن ہو تیار کھلویا
ویکھیا روضہ پاک نبی دا ٹھنڈ پئی وچ سینے
کجھ روپیہ اوس بچایا کرکے جان نثاری
گھٹ روپیہ بچے اللہ بڈھا لگ دوالے
رات ستا تے دن نوں ویکھے بٹوا اپنے ناہیں
سینے رومال نکلیا بٹوہ دل وچ کرے حیرانی
سُنے رومال روپیہ بٹوا نہ ساڈے ہتھ آیا
تے اوہ حاجی مست لوڑیدا بہت کرے غمناکی
نال اپنے میں تھوڑا بہتا جا کے کم چلاندا
اے خدا توں ایہ روپیہ موڑ لیجانا چاہیا
کہہ پہلے دا اجر خدا توں اوسے پہلے پاوے
تینوں اجر زیادہ دینا ہیسی حکم خدا دا
کلّے ثواب نہ اینا لبھدا ابھا تیریں کیتے لگاندوں
ایہ ثواب خدا دے کولوں مل جاوے اَن منگا
حاجتمند کسے دی حاجت تیتھوں ہو گئی پوری
رب پچھے سنے دینی ہیسی تینیں نیکی بھائی
ساڈھے تن کروڑ روپیہ درج ہویا سرکارے
رب احسان کسے دے بدلے جنت اگے دھرسی
جنے پیسے چوری کیتے بخشیا میں اُس تائیں
بیشک اوہنوں روز قیامت نہ پچھے رب قاضی

حاجی نال معلم لیکے حرم شریفے جاوے
نبوی مسجد اللہ جاکے ایہ گل آکھ سناوے

یا مولا میں بخشیا اوہنوں جہنے چوری کیتی
بخش وتی میں نام خدا دے جو گل ہوئی بیتی

روز حشر نوں جاکے مولا اوہ نہ پکڑیا جاوے
اوہ حلال روپئیے آستے بیشک جاکے کھاوے

روضے کولی کھلوکے حاجی جدا یہ بات سنائی
اوسے ویلے چھپے آسدے چمک کھلی روشنائی

میں پھر آکھیا ملے اوہنوں جیہڑے کھٹے روپئیے
جاکے گل کرانگے پوری جاں گھر اپنے پہنچے

پچھ پچھا کے پھر میں اوتھوں لبھا اسدیاں تائیں
پھر تصدیق ہوئی گل میں نوں جھوٹھ ایدے وچ ناہیں

حکایت معجزات محمدیؐ

تیہہ کوہ پینڈا شہر مکے تھیں طائف شریف نہادو
اکلن اوتھے سرورِ عالم کرن نصیحت جاوے

پاک نبیؐ نوں نظری آیاسی اک پربت بھارا
اوتھے نیت نماز کھلوتا پاک رسولؐ پیارا

نیتی جدوں نماز نبیؐ نے اوس پہاڑی تھلے
کافراں ویکھ لیاسی دوروں پاک نبیؐ دلولے

آتش چھیڑئیے پتھر کوئی کافراں ایہ گل کیتی
ویکھو ایس پہاڑوں تھلے کھلا نمازاں نیتی

اک پتھر دا تختہ ہوسی شوہ سنوں ڈاڈھا بھارا
رلکے کافر رہڑن آتش تھلے نبیؐ پیارا

آکھن لگے ہیٹھ پتھر دے چٹنی چٹنی ہوجاسی
ایہ نہ پتہ خدا وند اوہنوں خیر اں نال بچاسی

حکم وتا رب پتھر تائیں تیں بے ادب ہوویں
پاک نبیؐ دے سرتے جاکے چھتری وانگ کھلوویں

جیکر پاک نبیؐ دا جاکے نہ تیں ادب بچاسیں
ویکھیں روز قیامت دے دن دوزخ دہر یا جاسیں

سنو حقیقت جدوں پتھر رہڑ ہڑھدا رہڑھدا آیا
چھاں کر کھلا نبیؐ دے سرتے ادب کنوں شرمایا

تھلے کھلے نماز گذارن سوہنے نبیؐ حقانی
کافر ویکھ کھلوتا پتھر دلوچ کرن حیرانی

اجے موجود کھلوتا پتھر چھتری وانگوں تنیا
ویکھن والے رکیں آکھن عجب تماشہ بنیا

ہر ملکاں دے مومن آکے ویکھن اسنوں بھائی
میں بھی اکھیں نال زیارت اوس پتھر دی پائی

اکلن کر منصوبہ کافر پاس نبیؐ دے آون
اک سفید پتھر دا ٹکڑا اپیش حضور لکاون

یا نبی اللہ ایس پتھر تھیں جیکر رکھ نکالیں
اسدیاں لگاکے میوہ اکھیں نال وکھالیں

حضرت کہندے انشاء اللہ ایہہ اک بات معمولی
حکم خدا دا پتھر پھٹیا اوس کرڈولی پار مُوں
اکھیں ویہندیاں رکھ سنہری اُچا ہوندا جاوے
لمبے چوڑے دونہہ طرفاں نوں تن تن ڈال نکالے
ہر ہر ڈالی شاناں نال ذکر کرے سبحانی
پھیر یہودی کافر کہندے پاک نبیؐ دے تائیں
ہو جا غیب درختا ایتھے کہے رسول ربانا
بھاگ نصیباں والیاں اسدن کلمہ بول سنایا
رحمت عالم رب بنا کے بھیجیا نبیؐ الہٰی
پاک نبی دا اس کا چاچا دوزخ دا ونجارا

سرور عالمؐ پتھر اُتے مُنہ دی کرن کرولی
ڈاہڈا سوہنا رکھ سنہری نکل آیا وچکارو
ویکھن والا بیخود ہو کے حیرت اندر آ دورے
ٹالے ہون جناور پیدا بولیاں بولن والے
اوہ بول جناور آکھن سچ رسول حقانی
جتھوں رکھ نکالیا حضرت ہوئے غیب اتھائیں
اوسے ویلے رکھ سنہری پتھر وچ سماتا
بچ گئے نار جہنم کولوں جنت ڈیرا لایا
پر دیوے تلے اندھیرا رہ گیا لانبھے گئی روشنائی
راجہ بھوج ہندواں وچوں پا گیا منصب بھلا

حکایت راجہ بھوج

راجہ بھوج ہویا اک ہندو ہندوستانے بھائی
کیکوں اسنے منصب پایا سنو حقیقت ساری
شاموں بعد عشاء اویلا قوم کفاراں آئی
یا نبی اللہ جیتوں سانوں چن اتار وکھاویں
قوم کفار تمام شتابی جڑکے آگئی ساری
ایہہ نہیں طاقت پاک نبی دی دھرتی چن اتارے
جیہڑے پاسے بیت اللہ تھیں رحمت دا پرنالے
چودہویں رات چنوں ہی اسدن مصطفےٰ پیارے
چند وَلے کر نظر مبارک سوہنا نبی تکاوے
اوہلیں آن نبی دی خاطر ہویا چن سلامی
ابو قبیس پہاڑی اُتے چن لتھا اسمانوں
اگے وچہ حطیم کھلوتا جن دین دا بھائی
کافی عرصہ پربت اُتے آکے چن کھلوتا
ہن تک مومن جاکے ویکھن ابو قبیس پہاڑی
سنو حقیقت پربت اتوں جلوے ہین نورانی
راجے بھوج ڈٹھا سی اکھیں لہندا چن زمینے
آسنے ویکھیا چن اسماتوں دو ٹکڑے ہو جھڑیا
اوسیوقت نجومی تائیں راجے بھوج بلایا
قرعہ سٹ نجومی شتابی خبر کتابوں پائی
ختم المرسلین محمد مہر نبوت والا
نہ اسلام قبولن اسلا جاہل لوک تمامی

کانشی شہر بنارس وُتے سی اسدی بادشاہی
جسدن وچہ حطیم کھلوتے سرور نبی غفاری
لابکے چن وکھال اسانوں جیتوں نبی الٰہی
دین قبول کرانگے تیرا جیکر توں فرماویں
چن اوتار وکھال اسانوں جیتوں نبی غفاری
آپاں پھیر مخول کرانگے ایہہ گل آکھے سارے
اوتھے کھلا حبیب خدا دا سوہنیاں زلفاں والا
معجزہ ویکھن پاک نبی دا آگئے کافر سارے
انگل نال اشارہ کیتیاں دو ٹکڑے ہو جاوے
ولوچہ بہت ہوئے شرمندے کافر قوم تمامی کل
حرم شریفوں بالکل نیڑے ہے اک مسجد پہلو
دوجا چن اسماتوں لتھا فرق نہ رہیا کائی
نیک نصیبا نواییاں لوکاں کفر والا اندا دھوتا
کیونکہ اوتھے چن اوتاریا مولا اوس دہاڑی
پھر اوہ ٹکڑا اُٹھ زمینوں جا چڑھیا اسمانی
نہیں سی پتہ آتاریا تھلے پاک رسول نگینے
عرصے پچھوں چن نورانی پھر اسمانی چڑھیا
میں اج ویکھیا لتھا اسماتوں چن زمین تے آیا
اے راجہ اک شہر مکے وچہ پاک رسول الٰہی
صفتاں ختم تمامی اُستے دسے حال حوالہ
معجزہ ویکھن پاس ہناں دے لوک آئے کل شامی

معجزے طلب کریندے لوکیں کہن نبی دیتا ئیں
نال اشارے پاک نبی نے چن اسمانوں لاہیا
ابو قبیس پہاڑی اُتے لتھا چن نورانی
چار ہزار کوہاں ندا پینڈا شہر تیر تیں بھائی
بول تمامی مجلس اندر راجے بھوج سُنایا
اوسمجھیلے حب نبی دی دلوچہ آن سمائی
ایسے گلّوں کا فر اُتے ہوگیا کرم ربا نا
دو سال سن ہجری توں پہلے سی ایہ واقعہ آیا
مشرک لوکیں لین نبی توں جنت باغ بہاراں
پاک نبی دے تابعداراں عالی درجے پائے

بے توں خاص حبیب خدا چن اسمانوں لائیں
اوہا چن آسمانوں لہندا اتھوں نظری آیا
ظاہر ہوئے پاک نبی دی مکے شہر نشانی
بیشک اوتھوں خبر منگائیے شک شبہ نہ کائی
کہن لگا میں اوس نبی تے سچ ایمان لیایا
آکھن لگا دینا اُتے سچ رسولؐ الٰہی
پاک نبیؐ نوں آکے ملیا جنت لیا ٹکا نا
راجہ بھوج جیہڑا دچیں جلدی ایمان لیایا
ابوجہل تے ابولہب نے مُل خریدیاں نالاں
حاسد بنکے سکا چاچا دوزخ اندر جائے

میں کی ویکھیا

اک تھاں تے بڑا مجمع لگا ہویا سی تے پٹڑ ایڈا بھا ہویا سی کہ بندے تے بندا پیا ڈگے۔ میں اگے ہو کے ویکھیا تے اک بندہ بڑے سواد تے سُریلے راگ نال اک کتاب پیا پڑھے تے لوک سن سن کے خوش پئے ہون۔ پڑھن والے دی آواز بڑی سریلی سی پر کتاب دے بیان تے بہت چنگے سان۔

مینوں پیشاب آگیا
تے
موتر نکلدا جاوے

پر اوس تھاں توں ہلن تے جی نہ کرے۔ میں اک بندے کولوں پچھیا ایہہ کیہڑی کتاب پیا پڑھدا اے اوسنے اگوں جواب دتا کہ یوسف دی کتاب ملک بشیر احمد دی اے۔ میں اوسے وقت دلوچہ ارادہ کرلیا کہ گھر جاکے ملک بشیر احمد نوں خط لکھ کے کتاب ڈاک دے ذریعے منگوا لینا۔ قیمت اٹھ روپے سن۔ منگان دا پتہ:۔ ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

حکایت خلق محمدی

خلق محبت پاک نبیؐ دے ملکیں دھماں پایاں
میں بھی خلق نبی دے پاروں اک سخن سناواں
آگئے چار مہمان سبے کتوں مسافر راہی
ایہ مہمان مسافر جیہڑے اک اک ساتھ لیجاؤ
ترن مہمان اصحابی لیگئے چوتھا رہ گیا باقی
سرور عالم گھر وچ لیا کے کھانا خوب کھوایا
خدمت کیتی دا ایہ بدلا آسیدے کولوں سریا
تڑکے شرم خصالی پاروں ہویا اٹھ رواں
بستر دیکھ خراب نبیؐ نے پانی آپ لیاندا
دھوندیاں سیں اصحابی آکھن سارے وارو واری
اساں مہمان سوایا راتیں ایہ ہے فرض اساڈا
بے شک دھوواں دنیا اندر اسدی بھول ہے لیتی
اوہ پیشاب جھنگلا بھریا جیہڑا بستر ساہی
سن حقیقت بستر دھوندے جس دم تکنے پایا
کے مسافر کیکن جا کے ہیں تلوار لیاواں
حضرت کہن مسافر جیہڑے کیں نہیں ہٹکایا
اوہنے چھپ لئیں حاضر ہویا آن مسافر راہی
نیویں نظر مسافر کر کے بہت بڑا شرماوے
ہجری ترن ذیقعد مہینہ جدا ایہ واقعہ پایا
جسدن جنگ بدر وچ کافر تھے سمت چلایا
دکھیا خون فوارے واگوں جا وے سبج گئی ساری

وچہ اندھیر غبار نبیؐ نے کر دتیاں روشنایاں
اکدن بیٹھی مسجد اندر بیٹھا نبی سجاواں
کہن لگے اصحاباں تائیں پاک رسول الٰہی
منجا بستر حاضر کر کے کھانا پھیر کھواؤ
نبیؐ کہیا تن میں دل آ جاکیں کرنا ہیں غسل کی
منجے اتے بستر کر کے اسنوں پھیر سوایا
راتیں جنگل پھر کے آئے بستر سارا بھریا
چھوڑ گیا تلوار اٹھائیں ہوکے عقل برہنہ
ہتھاں نال نجاست دھوون ذکر نہ کیتا جاندا
نال محبت لگن کہندے پاک رسولؐ غفاری
ربدی حکمت اسدے اندر ایہ نہیں کم تساڈا
کوئیں خدا منظوری پاوے اگاں سفارش کیتی
جیہیں پھڑکے دھوتا اسنوں پاک رسولؐ الٰہی
چھوڑ گیا تلوار مسافر اسنوں چیتا آیا
جو کجھ میتھوں غلطی ہوئی اوس گلوں شرماواں
نے جاندا تلوار تے اپنی حضرت نے فرمایا
نال محبت سرور عالمؐ جہا تلوار پھڑائی
لے تلوار نبیؐ دیکھوں صفتاں کردا جاوے
تیرہ سو ستھاں ہے ورھیا ایہ میں ذکر سنایا
دند شہید نبیؐ دا ہویا یادی ذکر لیا یا
غشدی حالت اندر ہوگئے دردوں نبیؐ غفاری

پتھر مارن والے اُتّے ذرا نہ گرمی آئی
پتھر مارن والیا جیکر آن ملیں لتّن مینوں
عیب گناہ سب اگلے پچھلے تیرے میں بخشاواں
پتھر مارن والے سن کے نہ کوئی دیر لگائی
حاضر آن شہادت کلمہ مُنہ تھیں لبّ سناوے
پتھر مارن والے تائیں نبیؐ اصحاب بنایا

سگوں محبت نال بلایا کر کے بے پرواہی
قسم خدا دی مولا کولوں جنت لیدیاں تینوں
بن ہمایمیر ولدا ٹکڑا سینے نال لگاواں
ڈگا آن نبیؐ دے قدمیں نال یقین صفائی
پھڑ کے سرورِ عالم اسنوں سینے نال لگاوے
رحمت عالم تائیں تُسنے دنیا تے گھلیا

حکایت بی بی جنت خاتونؓ

حضرت بی بی جنت خاتونؓ بنت رسولؐ الٰہی
جس دی شرم فرشتے کردے امر کنوں رب باری
صبر تحمل بہت خدا نے بی بی دے دل پایا
دن تے رات عبادت اندر ساری عمر گذاری
اے بی بی توں حکم خدا دا پورا فرض بجاویں
ایہ نہ سمجھیں بابل میرا دوزخ کنوں چھڈاوے
کریں عبادت رب سچے دی آکھ دتا میں تینوں
بن عملاں توں حشر دیہاڑے کسے نہ مول چھڈونا
جس دن غار اندر جا بیٹھے سرورِ نبیؐ الٰہی
بعدے پھرن اصحاب تمامی حضرت گئے کتھائیں
کئی دن نہ کجھ خبراں پایاں حضرت بیٹھے غارے
سب اصحابی مُڑ مُڑ آون حضرت نہ گھر آئے
حضرت کولوں واپس آئے گئے اصحابی جتنے
اوہ بھی تینے کلّے پیکے لگے کرن دعائیں

شاہ علیؓ دا حرم مبارک حسنؓ حسینؓ دی مائی
جس نوں مولا فضلوں بخشی جنت دی سرداری
جس دا ودھ سخاوت کیتی ذکر کتابوں آیا
پھر بھی اک دن ایہ گل آکھے سرورِ نبیؐ غفاری
میرا باپ رسولؐ خدا دا ایہ نہ فخر لیاویں
بے فرمان خدا دا ہرگز کسے نہ بخشیا جاوے
جا کے روز قیامت دے دن پھیر نہ آکھیں مینوں
قبر عذاب تے حشر دیہاڑا ہر اک مُٹّے اونا
رب اُمتی رب اُمتی رو کے عرض سنائی
سارے شہر کے دے اندر ڈھونڈلیاں سب جائیں
ہرگز سجدلیں نہ سرچاون گئے اصحابی سارے
رب اُمتی رب اُمتی کہن زباناں سر سجدلیں چائیے
حسنؓ حسینؓ نے حضرت علیؓ پہنچ گئے پچھے
پھر بھی سجدلیں نبیؐ اللہ نے ہرگز اُٹھے نائیں

حسن حسین نبیؐ دے دوہتے بال ایانے دونویں
اے نانا توں نہ کر زاری اسیں بھی چارہ لائیے
حضرت حسنؑ کریندا زاری آکھ کھلوتن نانا
جے نہ اُمت بخشی جاوے زہر منگا کے کھاواں
آکھ بہو نانا گھر نوں چلئے پھیر حسینؑ سناوے
اُمت مرے بخشاون کارن اتنا چارا لاواں
تیری اُمت بدلے نانا سجدے ٹیکے رو داں
جان نہ دلیاں دوزخ اندر بشر اُمت دا کائی
جیہڑا دلوں بجا لوں تیرا حکم بجا گیا ایتھوں
علیؑ بہادر آکھن لگا اک کلا وہ ماراں
ایہ گل کہندیاں سار علیؑ دیاں نکل گیاں سن ڈاہیں
کئی دن نانا گذرے تینوں سجدے وچ پیا نوں
اسیں کھلوتے عرضاں کریئے نہیں خیال تمہاڈوں
ایہ گل تینے سگوں زیادہ روندا نبیؐ غفاری
آکھن بازو چھڈ دیہو بیٹا نہ سر سجدیوں چاواں
بی بی فاطمہؑ نوں اصحاباں جا کے گل سنائی
دو نہر تے چالی روز گذر گئے گھر تھیں باپ گیا نوں
ہن نہ ویکھوں باپ پیارے جھلیاں جان جدایاں
ہے بابل نہیں آکھدا غاروں میں بھی جے جاواں
جد تک نہ رب باپ میرے دیاں کیتے قبول دعائیں
روندی روندی زہرہؑ خاتون ہوئی گھر ول روانہ
بھیجے رب فرشتیاں کولوں کارن ہے ودھاہی
یا مولا توں سب کجھ جانے کہندے ملک اسمانی
اے نانا کر رب اُمتی کیوں سجدے پئے رو لویں
لکھ ہزاراں اُمت تیری مولا توں بخشائیے
میں بھی رکھ کے نال تساڈے پاس خدا دے جانا
جد تک سجدیوں نہ سر چاویں میں بھی نہ گھر جاواں
تیرے باجھوں ساڈے دلنوں ہرگز چین نہ آوے
بھاویں اپنا سیس کٹا کے نیزے تے ٹنگواواں
دوزخ دے دروازے سارے جا کے میں کھلواواں
جیہنے تیرا کلمہ پڑھ کے سنت ہوگ بجائی
جے اوہ دوزخ چلیا جاوے پورا کر لئیں ایتھوں
دوزخ وچوں کڈھ لیاواں اُمت لکھ ہزاراں
حسن حسینؑ نبیؐ دیاں جا کے پگڑ کھلوتے باہیں
اسیں نتانے بھن آئے گھر تھیں نکل گیا نوں
سجدیوں سیس اٹھا کے نانا گودی چک بہاؤں
موتیاں وانگوں چشماں وچوں ہنجوں ہو گئے جاری
جد تک ذات خدا دی ولوں کوئی جواب نہ پاواں
سجدے وچوں نہ سر چاون پاک رسولؐ الٰہی
نہیں پیار سر دتے ملیا حسن حسین جیہاں نوں
یا مولا کی ایتھوں تیکر تیریاں سبھے پرواہیاں
برقعہ لا کے سر دیاں اوتھے جا سر کھلے پاواں
میں بھی سجدیوں نہ سر چاواں روز قیامت تائیں
اوسے ویلے تھر تھر کر کے کنبیا عرش ربانا
کی دنیا تے ہوون لگا جیسے ہلچل پائی
غار حرا پہاڑی اندر تیرا نبیؐ حقانی

دو ونہ تے چالی دن اج گذرے سجدلیوں سر چاوے
بی بی گھروں روانہ ہو پئی مار غماندیاں آہیں
وِتھے حسنؑ حسینؑ تے علیؑ نال صحابی سارے
تینوں کہے خدا انہیں کہنا یا رب خالق باری
ایہہ حبیبؐ تیرے دی لڑکی کہندے ملک نورانی
ہے اج اوس طرح نال بی بی سجدے سیس لوایا
حکم کہے رب جبرائیلا پلک جھلک وچ جاویں
سجدیوں سیس اُٹھائے جن تن نہ کر گریہ زاری
جلدی جاویں زہرہ خاتوں نہ سر سجدے پاوے
جاکے آکھ حبیبؐ میرے نوں حکم ہویا ایہ تینوں
پر بی بی مجھے جالنیں پہلے سر سجدے تھیں چاوے
اُمت بخشے بی بی کولوں کیوں سجدہ کرواواں
ہے حبیبؐ میرے دی لڑکی جا سر سجدے پاوے
اوہ حبیب میرے دی لڑکی ہے خداوند باری
جنت خاتون ناں بی بی دا لوکاں پھیر ٹکایا
لیکے حکم جناب الہیوں وحی شتابی آیا
یا حضرت جی بعد سلاموں آکھے ذات الہی
بخشدیاں میں اُمت تیری جسنوں مہر نگاویں
اساں جیا منیاں تینوں عمل نہ ویکھے کائی
کر شکرانہ پاک نبی نے سر سجدے تھیں چایا
رو رو بتالی سجدے پئے رہے پاک رسول سہیلے
کرنے لوک زیارت اوسدی ایسا منصب پایا
اجے نشان موجود کھلوتا پیر نبی سرور دا

آسدی لڑکی جنت خاتوں روندی گھروں آگئے
برقعہ لاہ کے سجدے پیسی آسنے ہٹنا ناہیں
کی بن جاسی بی بی اُٹھے برقعہ جدوں اُتارے
کل فرشتیاں حاضر ہوکے اوتھوں عرض گذاری
اوہ سردار دو عالم تیرا جس دا نہیں کوئی ثانی
ایہ گل نہیں مناسب مولا ملکاں آکھ سنایا
میری طرفوں یار میرے نوں ایہ پیغام پوچاویں
بیشک جا میں بخشدیا لگا تیری اُمت ساری
اوہ حبیب میرے دی لڑکی شرم اسانوں آوے
فضل کرم تھیں من لوانگا جو کجھ آکھیں منوں
جو آکھے سو من لوانگا بہتا نہ چر لاوے
اُمت جانے یا اوہ جانے سوہنا نبی سچاواں
دوزخ ٹھنڈا کرنا پیسی آپ اللہ فرماوے
میں خاتون جنتؑ نوں بخشی جنت دی سرداری
کل نساواں تے سرداری حکم خدا فرمایا
یا نبیؐ اللہ اج تسانتے رب سلام پوچایا
سر سجدے تھیں چاوے جلدی پر نہ لاوے کائی
توں دربار میرے تھیں محشر سب منظور یاں پاویں
عدل کراں تے کجھ نہیں بچدا فضلوں دیاں الٰہی
موڑے لگ علیؑ دے حضرت غار حرا تھیں آیا
غار حرا پہاڑی ربدا سو شکر گذارے
اسو وچ حضرت سجدے پیکے اُمت نوں بخشایا
ہر ملکاں ندا حاجی اوتھے آن زیارت کردا

بڑا ایمان مکمل ہووے جدوں زیارت پائیے
سرور عالمؐ غاروں باہر جاں تشریف لیائے
اوہنے چر نوں جنت خاتونؓ آکے حاضر ہوئی
نبیؐ کہیا اج فضل کرم تھیں وحی جنابوں آیا
نالے جنت دی سرداری بخشی ربے تینوں
ادب لحاظ نبیؐ دے پاروں اتنی عزت پائی
غار حرا پہاڑی کولوں دو ترن میل دوریڈی
ابولہب دے گھر سی شادی سنتوں یار پیارے
اے بابل نہیں کپڑا کوئی جیہڑا میں اج پاواں
لوکیں کہن نبیدی بیٹی کس حالت وچہ آئی
ہتھ اٹھا کے نبی اللہ دا لگا کرن دعائیں
جنت وچوں چھیتی جبرائیل پوشاک لیاندی
ایہہ جبرائیل وحی نوں حکم خدا فرماوے
پاک نبیؐ دے گھر بھیں لیکے ابولہب گھر تائیں
سنو حقیقت جد بی بی نے تویں پوشاک لگائی
ابولہب گھر جنت خاتونؓ نال خوشی دے آئی
وعظ نصیحت سننے کارن بہت نساواں آیاں
شادی ختم ہوئی جس ویلے حکم نبیؐ فرماوے
جنگلا وچی اٹھایا آکے آکھے نبی حقانی
واہ سبحان اللہ کیا بی بی شان خداتوں پایا
اکدن منہ توں برقعہ لہگیا اس بی بی دا سائی
ادب کنوں شرما کے جلدی سورج ہوگیا نیواں
اسدن ہویا گھر بی بی دے ایسا حکم الہٰی

سوہنے نام نبیؐ دے اتوں جندڑی گھول گھماواں
حاضر خدمت پاک نبی دی سب اصحابی آئے
باپ پیارا دیکھیا بی بی آنسو بھر کے روئی
امت دے بخشاون کارن اساں سوال سنایا
نالے بخشش امت بدلے وعدہ لمیا مینوں
مالک جنت دی رب کیتی کرکے بے پرواہی
اکھیں ٹھرن زیارت کرکے برکت والی ایڈی
جنت خاتون پاس نبیدے ادلوں عرض گذارے
الٹے حالت جیکر بابل میں گھر اسدے جاواں
کل شریکا طعنہ مارے تویں پوشاک نہ پائی
بھیج پوشاک دیاں لڑکی نوں یارب خلق سائیں
اللہ دے دیداروں جسدی عزت کیتی جاندی
پاک نبیدے گھر نوں لیکے جنگلا کینا جاوے
اک سوہنیدا جنگلا بنیاں امرکنوں رب سائیں
اسدے وچوں خوشبو آوے جہدا اشمار نہ کائی
وعظ نصیحت اک مکانے بی بی بیٹھ سنائی
دو سو بدھیاں گنتی اندر سی اسلام لیایاں
ایہہ سوہنیدا جنگلا مولا فوراً چکیا جاوے
گھر ہی لیکے واپس کردے اوہ پوشاک نورانی
جسدی خاطر جنت وچوں وحی پوشاک لیایا
سورج تلے ہو کے جلدی بات کرے روشنائی
ڈر دا مات کرے روشنائی مت میں عاصی تھیواں
نو دن گذرے فاقے اندر کھانا ملے نہ کائی

ناتویں روز عصر دلیویلے سرور عالمؐ آیا
کھانے باجھ مایوسی پگڑی حسنؑ حسینؑ پیارے
دس دن گذرے سالوں بی بی نہ کھادا کھانا
ہتھ اٹھا کے پاک نبیؐ نے پھیر دعا فرمائی
اک رکاب کھانے دا بھر کے جبرائیل لیایا
حسنؑ حسینؑ خاتون جنت لئی تساں دعا فرمائی
اوہ رکاب اٹھا کے حضرت بی بی نوں پگڑایا
بنت رسول نبی دی بیٹی پایا قرب حضوری
جیہڑے ادبوں عاجز ہو کے سورج بھی شرماوے
وچ مدینے قبر بی بی دی اکھیں رب وکھائی
کھبے پاسے قبر حسنؑ دی نال بی بی دے لگے
سال انتی عمر بی بی دی راوی ذکر لیایا

کھانا کھادیاں نو دن گذرے بی بی حال سنایا
سینیوں پتھر کھول وکھایا سرور نبیؐ سوہاوے
کی خطرہ آس بیڑے تائیں جد دا رب موہانا
آ جلدی جبریلؑ فرشتہ حاضر ہو گیا سائی
بعد سلاموں پاک نبیؐ دی خدمت وچ ٹکایا
اوہناں خاطر عرشوں کھانا بھیجیا ذات الٰہی
اے بی بی ایہ جنت وچوں کھانا رب پوچایا
ہرگز ہرگز میرے کولوں صفت نہ ہووے پوری
اس دا انسان بیان نہ ہرگز متھوں کیتا جاوے
روضے پاک نبیؐ دیوں دو سو دی ہہ کرماں تے بھائی
جنت البقیع دے جیہے دروازے اگے
بارہ سن ہجری دا ہیسی پتہ تاریخوں پایا

حکایت مسخرہ مثالی

اکدن سیر کرن دی خاطر میں دریا تے آیا
کی دیکھاں اک بڈھڑا بابا رو رو مارے ڈاہیں
گھڑی مڑی اوہ کردا ہیسی ایہہ ورلاپ زبانوں
جداوہ بڈھڑا اڈا بڈا رووے مار غماندیاں آہیں
جاہیں آسد بکول کھلوتا جسدم ادب پیاروں
آخر پھر میں پچھیا جاکے کیوں شخصا توں رونویں
توں دریا دی کاچھل آتے سبے کوئی لعل گوایا
کیہڑی گلے جیوندی جانیں وجنیا گیا جہالوں
مینوں پھیر سوار بنا کے بڈھڑا آکھ سناوے
مینوں بے دماغ نیتر پیلے نیڑے عقل نہ آئی
مڑکے آہندا نہ کر غصہ عقل ہوندی سجے تینوں
پہلی گل تے پچھے نیتھوں سے کی نام تمہارا
پھر میں شرمسار جہیاں ہو کے پچھی گل زبانی
کتھوں چلکے آئیوں ایتھے اگے کتوں جانا
لگا گل سناون مینوں اوہ بزرگ وچارا
میرا نام ایمان بھراوا تیری میرے نال ہوئی
لوبھ تے جھوٹھ میری تھاں اُتے لایا تن ٹکانا
جھوٹھ تے لوبھ دوہاں نے مینوں ڈانگاں مار بھجایا
میرے گھروں دیانتداری رو رو ترلے لیندی
خلق انصاف بھرا اک میرا سکا ماں پیو جایا
ظلم جے توں خلق انصافا بکل پاکستانوں

بہت عجیبہ نواں شگوفہ مینوں رب دکھایا
ہائے اوئے ربا میریا آکھے کر کر کھلیاں باہیں
ہائے میں جیوندی جانے وجنیا گیا جہالوں
میں پھر سوچیا ایہہ کیوں روندا پچھ لواں آستائیں
اجے نہ بڈھڑا فارغ ہویا رون ہون دی کاروں
کیہڑی چیز گواچی تیتھوں رو رو کملا ہویں
جیہڑا پھیر دوبارہ مڑکے نہیں تیرے ہتھ آیا
کیہڑیاں چوراں لٹ لیا تینوں دسیں لول زبانوں
بیوقوف تیرے جیہا مینوں کوئی نہ نظری آوے
معلم ہووے توں بھی اجتک ایویں عمر گوائی
کون کوئی توں کی ناں تیرا ایہہ گل پچھدن مینوں
پھر میں تینوں دسدا اگوں حال حوالہ سارا
دس بزرگا تین تے مینوں اپنا نام نشانی
توڑوں لیکے حال قدیمی کیہڑی جگہ ٹکانا
رو رو چشموں نیر وگاوے درد غماندا مارا
ایس زمانے اندر میرا قدر نہ رہ گیا کوئی
جیرا کھوہ بیٹھے گھر میرا کرکے نندد دھگانا
اوہنوں کیہ نہ جھوٹھیاں کیتا مینوں ترا بنایا
اوہ آکھے خود غرضی آکے مینوں ملن نہ دیندی
ظلم ایدھر آکے آبجے گلوچ صافہ پایا
نہیں تے ایویں ہے گھلگو لڈا مار دیا ٹکا مینوں

ڈے گگھو ڈو ظلم اپرادھر آنے باہر لیایا
ڈروا خلق نہ چارج دیندا ظلم ایدھر تائیں
سنو حقیقت ظلم ایدھر جیعں سمبھالی تھیی
پاکستان اندر جے پھر دیاں ویکھ لیا میں تینوں
اوہ وچارا روندا دھوندا نکل گیا پنجابوں
پھر میں آکھیا ہور بزرگا گل سنادیہہ کوئی
پھر ایمان وچارا آکھے میں کی گل سناواں
میں ایمان نے بیوی میری اک دیانتداری
اوہ بھی گھر تھیں بے گھر ہویا بیٹھی نہ آ سرے جاری
خیر خواہی ہمشیرہ میری ہے میرے تیوں چھوٹی
اوہ پئی آکھے مینوں لیکے بہ گئی رشوت خوری
آکھے ایس زمانے اندر پھٹا پے گیا چالا
خیر خواہی انصاف وچارا نال دیانتداری
خود غرضی تے رشوت خوری دولویں سکیاں بھیناں

آکھے دیہ انچارج مینوں توں کی وعدہ پایا
نے بھی ظلماں میں چھڈ بیٹھا لوں سیار اج کمائیں
آکھے نکل جاہ انصافا تیرا کم نہ کائی
ایسے ہتھ کرائے لاواں یاد رکھیں گا مینوں
ایہ گل کرکے بابا بڈھڑا ہویا بند جوابوں
واقعہ نال تہاڈے بابا بہت بری گل ہوئی
ایس ذلالت نالوں مینوں موت بھلے مر جاواں
خلق انصاف بھرادی مینوں کڈھ دلیوچہ بھاری
اوہ پیا ظلم ایدھر کولوں غنڈے غوطے کھاوے
اوہ بھی رو رو وین کرے پئی قسمت ہو گئی کھوٹی
میری تھاں تے قابض ہو گئی کرکے زور بزوری
چوتھا جنیا تنوں پاکستانوں ملکیا دیس نکالا
چوتھا نال ایمان آہنا نلے رو رو کرد ازاری
پاکستانی کل علاقہ مل دوہاں نے لینا

حکایت رشوت خوری

رشوت خوری دی میں بھائیو اک مثال سناواں
شہر قصور علاقے ساڈے اک رگا پٹواری
آن غریب مہاجر اوتھے لگے کوٹھے پاون
لگے ولن مہاجر کوٹھے جاگہ سی سرکاری
تاں کمیں کولی فلانیاں جاگہ جنے آکھیا مینوں
کئی ہزار روپیہ آہنے ایسطرح اگرا ہیا
دو مہاجر کو لو کولی لگے کوٹھے پاون
دوہاں فریقاں گٹھ زمینوں اتوں جھگڑا پایا
پنج روپے کدھ پھڑاوے اوہ پٹواری تائیں
اک فریق روپے دیکے جسدم گھر لنیں آیا
شام پئی پٹواری کولے دوجا گھلے جاوے
کہن لگا پٹواری اگوں کل ضروری آواں
پہلا آکھے پنج روپے جیتوں لے پٹواری
سنو حقیقت خیر پیا جسدم آن دوجا دن چڑھیا
پنج روپے دین والے دے پاسیوں جا گھر پائی
یاراں والے خوشی منائی لیکے جگہ بیگانی
آکھن لگا پنجاں پیراں کجھ نوال نہ کھوئی
یعنی اُس پٹواری تائیں پنج روپے جلائے
پنجاں پیر اندی بن بھائیا ایتھے ہیش نہ باندی
خیر خواہی نہ رہ گئی ایتھے گئی دیانت داری
پلساں تے پٹواریاں دے گھر وڑ گئی رشوت خوری

ایہہ بھی اک مثالی مصرع وچ بیان لیاواں
عاجز بندہ آکھ سناوے اسدی کارگذاری
دو دو مرلے تن تن مرلے قبضے وچ لیاون
پنج پنج ست ست ہر اک کولوں مچھ لوے پٹواری
شاماں ویلے آکے دے بابئیں پنج روپے مینوں
بندہ واندی ملکیت آتے قبضہ اوس رچایا
گٹھ زمین دا پیا تقاضہ لگے شور مچاون
اک جنا پٹواری دے فوراً بھجا آیا
ہے اک گٹھ زمین دا رولا اوہ میرے ولا مائیں
ایہہ بلیا پٹواری تائیں پتہ دوجے نے پایا
اوہ روپئے یاراں لیکے کھیسے اسدے پاوے
آن توہاڈا دو تہہ جیاندا جھگڑا اولاں
کیوں نہ گل کریگا میری کارن خوشامد بھاری
آن کھلا پٹواری صاحب مقدمہ وچ شجرہ پھڑیا
یاراں دین والے دی کیتی اسنے حق ادائی
پنجاں والا پکڑ مایوسی کر دا اسمن زبانی
کوئی انصاف نہ رہگیا ایتھے بری ہیر پیائی ہوئی
پھیر اگوں پٹواری صاحب ایہہ گیا آکھ سناوے
یارھویں والے اگلے پاسے تشریف لیاندی
خلق انصاف ایمان نہ رہ گیا پئی تہہ پھیر عیاری
نال غریباں ظلم کمان کسکے سینہ زوری

حکایت مالی

سی اک مالی باغ کسے دا اندر کسے زمانے
صرف گھماں اک پیلی اسنوں ہیسی ونڈے آئی
گوڈی چوکی پا کے کردا باغ مکمل پورا
اکدن خالق قدرت والے ایسا رنگ دکھایا
دونہہ نے بھیس بدلیا ہویا بیٹھے مل ٹھکانا
مالی باغوں آکھ شتابی حاضر خدمت آیا
دو انار نچوڑے مالی دو گلاس بھریجے
رس انار دو ہاتھے جسدم پیتے پکڑ گلاسوں
دونہہ جنیاں نے دلے اندر ایہہ نیت دبائی
ایسے کجے انار اساں نوں ویکھن وچہ نہ آئے
اک گلاس بھریجے رس دا پورا اک اناروں
ٹر گئے پھیر اگانوں اوتھوں گلاں کرکے دونویں
اکوں پھیر کے ڈیگر ویلے جسدم واپس آئے
اوسے بوٹے نالوں مالی دو انار تروڑے
نہ گلاس بھریجے دونویں مساں پیچھے تھلے
قصہ کوتاہ مالی نے ہور چھ انار لیا نیلے
مساں گلاس بھریجے دونویں مالی پکڑ لیا وہ
اوہ رس پی کے کہے شہنشاہ گل سنا کجھی مالی
دو انار لیاکے پہلے سے دو گلاس بھتاکے
ہن تیں چار انار نچوڑے اک گلاس نہ بھریا
مالی آکھے بادشاہ ساڈے دلوچہ نیت دہاری
واہ وا مالی نیک نمازی حق حلال کمانے
اسلیے اندر باغ لگایا کرکے نیک کمائی
سیب اناراں تے سنگترے یاں لایا اک کھجورا
ساتھ وزیر شہنشاہ اکدن سی آس باغے آیا
مالی ہے مسافر کوئی ہوگ کسے دا رجانا
دو انار اہنا ندی خاطر مالی توڑ لیایا
وکھو وکھی پھڑ کے مالی آن دوہاں نوں دے جے
ہے کوئی جنس انار علیحدہ سوچن دوہن قیاسو
حکمت کرکے باغ لیائیے وچہ قبضے سرکاری
ہو گئے تے باغ شتابی قبضے کیتا جاوے
باغ لیئے اس مالی کولوں کسے وسیلے یاروں
مالی گوڈی چوکی کردا بیٹھا رہ گیا اوتوں
اونویں آن کھلوتے چھاویں مالی نظر آئے
اوسیطرح گلاساں اندر مالی رس نچوڑے
اوہ وزیر شہنشاہ دونویں ویکھن مالی تے
اوہ بھی دوہاں گلاساں اندر جلد نچوڑے جاندے
اوہناں دونہہ شخصاں دے آکے ہتھ گلاس پھڑائے
دس انار تیرے کیوں ایتھے رس تھیں ہو گئے خالی
جلدوں انار نچوڑیا سی تیں رسدے ہین پھوہارے
اوتھاں رہیا گلاس اجے بھی ہتھ میرے تے دہرلے
مالی دی ملکیت ٹنے باغ بنے سرکاری

جتھے شاہ رعیت کولوں کھوہ کے کھانا چاہوے ‌ رب سچے دے حکموں اوتھے کیوں نہ خشکی آوے
لیکھے یہ گئی باغ میرے نوں شاہ دی بے ایمانی ‌ خشک ہووے پھل ایسے گلوں پہلی ملی نشانی
بادشاہ اللہ دی بے ایمانی کر دیوے بربادی ‌ لکھے مراد نہ پوری ہووے جتھے بے اعتقادی
مالی نے جد شاہ دے تائیں اتنی گل سنائی ‌ عبرت حاصل کیتی شاہ نے ایسے گلوں بھائی

حکایت بلال حبشیؓ

حبش ملک دا سی اک حبشی نام بلال سدیوے ‌ وکلا وکلا قدرت سیتی شہر مکے وچ آوے
اک اُمیہ کافر اوتھے اوسدی کرے غلامی ‌ اُسنے مل خرید لیاندا جھگڑا ختم تمامی
رہندا سی بتخانے اندر جیسی بت پجاری ‌ اکدن آن آوازہ کیتا پاک رسول غفاری
میرا دامن پھڑ لئو لوکو جے تسی جنت جانا ‌ بت پجاری دوزخ جاسن کہے رسول ربانا
وحدت کلمہ پاک نبیؐ دا پڑھے بلال زبانی ‌ سُنکے صفتاں پاک نبیؐ دیاں جان کرے قربانی
بھل گئے بت پوجن اوہنوں کلمے رنگ چڑھایا ‌ آن بلالؓ ہوراں نے کلمہ دم دم ورد پکایا
چھلکیا بتخانہ اوہنوں چھوڑ دتی گمراہی ‌ لکھے میں رستے پا گیا سوہنا نبیؐ الٰہی
عشق حقانی چاہڑ جوانی مٹے بلال جیہا نوں ‌ آن اُمیہ مارن لگا سجدے وچ گیا نوں
کہے اُمیہ پڑھ کلمہ جے چاہویں زندگانی ‌ کہے بلالؓ نہ حاجت کوئی جان کراں قربانی
نہیں ہٹنا میں کلمہ پڑھنوں آکھے بلال سناوے ‌ جہنوں جنت نظری آوے دوزخ کیکر جاوے
اوہ مردود نکارا کافر اتنی مار کریندا ‌ تڑ تڑ زخم بدن تے ہو کے چھم چھم خون وگیندا
مار مار کے پچھن اوہنوں ہن کی خبر بلالؓ ‌ سُنکے پھیر آوازہ موہوں کلمے طیب والا
کافی عرصہ ماراں کھا کے عاشق جدوں لنگھایا ‌ اکدن حضرت ابوبکرؓ نوں پاک نبیؐ فرمایا
مل خرید بلالؓ نمانا جنت ملجائے تینوں ‌ ونڈ ثواب صدیقا وچوں ادھا دیویں مینوں
گیا صدیق اُمیہ دے گھر جاکے آکھ سناوے ‌ ایہ بردہ جے کریں فروخت مینوں دسیا جاوے
بردا سی اک ابوبکرؓ دا دین ایمانوں خالی ‌ بدل اُمیے نال فخر دے موہوں بات نکالی

بڑے دی تھاں بعدہ دیدے جے تیرا دل چاہوے
ابوبکرؓ نے بردہ دے کے باقی قیمت تاری
بردے دی تھاں بردہ لے کے نالے لیا روپیہ
ابوبکرؓ نے آکھیا بالکل غلط خیال کو ہاڈا
پاک نبیؐ دی خدمت اندر جلد بلالؓ لیاندا
تسو قوں پاک نبیؐ دی آسنوں جدمن زیارت ہوئی
یاد نہ رہیا بلالؓ ہوراں نوں اپنا وطن پیارا
جدوں بلالؓ خرید لیا جدا ابوبکرؓ نے بھائی
ابوبکرؓ نوں خوف حشر دا ڈاہڈا دل وچ آیا
یا نبی اللہ فضلوں رب نے پاک بنایا تینوں
نال خوشی دے ہسن لگ پئے سرور نبی غفاری
ہر دم خدمتگاری اندر وقت بلالؓ گذارے
سنو حقیقت جس منور جسدن مکھ چھپایا
مشکل ہو گیا رہن مدینے پھیر بلالؓ جہیاں نوں
کہن اصحابی رہو بلالؓ نہ توں گھت ویرانی
گیا بلال مدینیوں ٹر کے اپنے وطن پرانے
چھ مہینے گذرے آکے جھات بلالؓ نہ پائی
کیہڑی گلوں یار بلالا چھڈ گئیوں تربت میری
تیرے باجھوں مسجد اندر کسے نہ بانگ سنائی
خوابوں جدوں بیداری پھڑ دی مارن لگا ڈاہیں
روندا روندا درد فراقوں آ گیا شہر مدینے
وقت نماز ہویا جدا وتھے ہر کوئی کسے ہر کوئی
دیہہ اذان نماز ادا ئیے رل اصحابی سارے

نال ہزار دینار لوا لگا تاں بردہ ہتھ آوے
کافر آکھن ابوبکرؓ دی ہوش عقل سب ماری
مینوں نفع تے گھاٹا اسنوں لگا کہن آمیہ
ایہ گل لوکو رہنوں معلوم گھاٹا نفع اساڈا
دلبر پھڑ کے عاشق تائیں سینے نال لگاندا
غم دلگیریاں تے اوہ ماراں یاد نہ رہگیاں کوئی
آن غلام نبیؐ دا بنیاں پایا نور نظارا
اس نیکی نوں نصفو نصفی کہن نبیؐ الٰہی
پاک نبیؐ دی خدمت اندر ایہ سوال سنایا
خاص ضرورت ہے نیکی دی حشر دیہاڑے میرے
کہن صدیقہؓ ایہ تیری گل لگی بہت پیاری
جاں جہان تیں رخصت ہوئے پاک رسول سہارے
کل رفیقاں تے اصحاباں درد وحال ونجایا
مرمر دسل جگر وچ وجن جگہ ایسی ہیا تو نیا
تو تے سانوں پاک نبیؐ دی دسیں یاد نشانی
درد مندا تھے دلدیاں آہیں نہ کوئی غیر پچھانے
اکدن خواب اندر اسنوں نے رسول الٰہی
آ بل سانوں نال خشتابی ذرا نہ لاویں دیری
چنگا دوست بنیوں میرا بالکے گئیوں جدائی
کرکے شتر سواری ٹریا دیر لگاوے ناہیں
تربت ویکھ نبیؐ دی اسنوں چھیک پیا وچ سینے
چھ مہینے گذرے ایتھے اجتک بانگ نہ ہوئی
ہے بلالؓ جگا دے ایویں سینیوں سل وچھوڑے

کہیا من بلالؓ اہناں ندا منبر تے چڑھ جاوے
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا تیکر لفظ بلال ادایا
اوسیوقت وچھوڑ لیا لی سینے پھر گئی کاتی
دوست ویکھ دوست گئے اجل شہادت پائی
بارہ ہجری دا ایہ واقعہ جو میں آکھ سنایا
پاک نبیؐ دا دوست بنکے ایسا رتبہ پایا
عرشاں اُتے پاک نبیؐ نوں جس دن رب بلاوے
کرن گیا جد سیر جنت دا سوہنا نبیؐ الٰہی
حضرت پچھے جبرائیلا کھڑک کہدا ایہ آوے
حاضر آن بلالؓ کھلوتا اونے جتی لعل بجائی
حضرت پچھن دس بلالا ایہے کیکر آیوں
میں طفیل تساڈے حضرت ایسا رتبہ پایا
یا نبی اللہ بعد عشاؤں روز نہاتا میں آواں
ایس عمل توں رتبہ پایا یا سید ابراراں
ایسا شان بلالؓ ہوراں دا صفت نہ کیتی جاوے
دال پکاون بدلے ہانڈی دھری بلالؓ پیارے
اک نکی تے ہانڈی پھس گئی کھان آیا لے
رِنھنے حور بہشتوں گھلی ہانڈی نہ سڑ جاوے
جد حضرت گھر بیٹھی ویکھی کہے بلال حیرانی
کہے بلالؓ غصے نال اوہنوں دس شتابی مینوں
حور کہے میں تیری خاطر چل بہشتوں آئی
اک گھڑی ستر میلاں حشر تئیں نہ کھلی نکھر لیاوے
کہے بلالؓ جنت دیے حورے تینوں گل سناواں

اللہ اکبر اللہ اکبر منہ تھیں بول سناوے
جدوں نشانی ڈٹھی اگوں حضرتؐ نظر نہ آیا
بیخود ہو کے ڈگ پیا تے ہو گئی ختم حیاتی
یار یار دی نگری اندر اپنی قبر بنوائی
جین تاریخوں ثابت ہویا نادی ذکر لیایا
شاعر لکھنوں عاجز ہو کے سچ چراغ سنایا
جبرائیل بُراق چڑھا کے ساتھ نبیؐ کے جاوے
جنت وچوں اگلے پاسے دھمک کسے اندی آئی
ایہ بانگا آپ ہوراں دا جبرائیل سناوے
یا حضرت السلام وعلیکم جلدی آن سنائی
عرشاں اُتے جنت اندر کیہڑے عمل پچا لیوں
نال فرشتیاں دا کی کھیڈن میں جو جنت آیا
کھیڈاں نال فرشتیاں حضرتؐ مڑ کے واپس جاواں
وضو کراں دو نفل وضو دا اسیوقت گزاراں
ہور بیان سناواں تینوں جو ایہ روایت آوے
آپ نماز عصر دی جا کے وچ مسیت گزارے
گیا بلالؓ نماز پڑھن نوں قسمت رب وکھالے
جدوں بلالؓ مسیتوں آیا لگن بھج گئی پاوے
ڈٹھی پھیرے ہانڈی اندر ہجے کھان زنانی
کرن کوئی توں کتھوں آئیوں کہنے گھلیا تینوں
ہانڈی روٹی جا کر احمد دی آکھیا ذات الٰہی
اک دی نیلے تے لیکے ہتھوں آپ خدا فرماوے
میں دی نیلے حوراں کولوں نہ روٹی پکواواں

نال شتابی ایسے ویلے ٹر جاوہ وال پکا کے
نہیں بلال کراندا خدمت آکھ خدا نوں جا کے

اک گھٹ ستر حوراں تیریاں وچ محشر نوں طعنہ
تیں بھی جا مل ساتھ آپنا ندے سو کے چلا روانہ

تیرا لالچ کر کے خدمت پاک نبی دی چھڈاں
کیوں نہ اپنے گھر دیو چوں تینوں پیلوں کڈھاں

ایسا شاق بلال ہورا تدا راوی ذکر لیاون
جبدی ہانڈی دنیا اتے حوراں آن پکاون

ہک مسیت پہاڑی اتے آپ بلال اساری
بیت اللہ تھیں بالکل نیڑے دیکھے دنیا ساری

اوہ بلال ہوراندی مکے کھلی موجود نشانی
اکھیں ویکھی اجے کھلوتی اوتوں امن امانی

حکایت دائی حلیمہ رض

سنو حقیقت دائی حلیمہ ایسا رتبہ پایا
سرور عالم تائیں جنے گودی چک کھڈایا

سعد بنی دی وسنی ہے حلیمہ دائی
رب توکل صابر شاکر ایتھوں تیکر بھائی

ست فاقے متواتر اسنوں حکم خدا دلیہے
بلکہ ایسی حالت ہو گئی غشدی حالت پائے

اوسے حالت اندر اسنوں نیند اچانک آوے
اک نورانی چشمہ اسنوں خوابوں رب دکھاوے

اس چشمے دے اتے بیٹھی اک بزرگ کھلوتا
سبز پیراہن سی گل اسدے جوں رنگ سبز طوطا

اے بی بی ایہ شربت پی نے کہے بزرگ پیاروں
چھاتی دودھ زیادہ ہووے اسدی برکت پیاروں

اسکا راز میں دسن آیا تینوں راز نہانی
کیونکہ ایتھوں شیر ضروری پیساں نبی حقانی

شربت شیریں پیتا اوتھوں جدوں حلیمہ دائی
اوس بزرگ سیانے اسنوں پھر ایہ گل سنائی

ہے پچھان میری کوئی تینوں کون کوئی میں آیا
جنے تینوں سفنے اندر شربت آن پلایا

کہے حلیمہ اگے اجتک نظر نہ آیوں مینوں
اگے کدے نہ دیکھیا ہر گز کویں سہاناں تینوں

کہن لگا تیں فاقے اندر جیہڑا صبر کمایا
میں انسان تاندی بن صورت صبر تیرا کول آیا

میں ہاں تیرا [illegible] بھیجیا خالق سائیں
ہوردیاں خوشخبری بی بی میں اک تیرے تائیں

شہر مکے وچہ پہنچ شتابی ہر گز دیر نہ لاویں
دین دنی دی برکت ساری گودی چک لیاویں

سفنے اندر حال جتلکے جاندا رہیا پیغامی
ہوش حواس سنبھال حلیمہ سوچی گل تمامی

خاوندا پنے نوں پھر آکھے جلد حلیمہؓ دائی
اک کمزور جیہا سی کھوتا آہستے کر اسواری
ہولی ہولی لاغر کھوتا مر کے قدم اٹھاوے
مائی حلیمہؓ نوں سب اگے پہنچ گیاں سن دائیاں
زر دارا نولے لڑکے دایاں آپو آپ لیگیاں
میں جد پہنچی شہر مکے وچہ کہے حلیمہؓ دائی
شیر پلاون والی عورت حاضر ہے ستی آوے
یا حضرت میں حاضر کھلیاں کہے حلیمہؓ دائی
حضرت آمنہ دے گھر جاکے دیکھیا نبی سہارا
پاک نبیؐ نوں چکن لگی جدوں حلیمہؓ دائی
پہلے پڑھیں شہادت کلمہ پاک کرے اوہ دونوں
امر اجازت لیکے دائی چک نبیؐ نوں لیندی
دکھ تمام سلاماں کرکے کہے حلیمہؓ دائی
کرم سوہنے جیہے ہوون کیوں نہ شکر بجاوے
جدوں حلیمہؓ دائی دے گھر قدم نبیؐ نے پایا
بکریاں دس گنتی اللہ سن نوں یار پیارے
مائی بکریاں جس بھاگے چرکے روز لیاوے
لوکیں آکھن کی شے پاوے بکریاں نوں مائی
سنو حقیقت پاک نبیؐ نوں جدوں کھوڈ یاد ونا
شاہ عباسؓ روایت کردا اکھیں دیکھیا حالا
اوہدیں چن کھڈاون آوے پاک نبیؐ دیتا میں
چتول دست مبارک کردا پاک رسولؐ الٰہی
راوی اک روایت کردا اسو جھ شک نہ جانی

آکھے چل مکے نوں چلئے دیر نہ لا دین کائی
ٹرپئے دو دو تویں شہر مکے نوں چڑھ ہوئے وار وواری
کھوتا رستے چھڈ حلیمہؓ پیدل ٹرکے جاوے
شہر مکے تھیں پالن کارن لڑکے لیکے آیاں
کہن نبیؐ دی ماں کی دیسی ایہ گل آکھی کیہاں
پاک نبیؐ دے دادے آکے مینوں گل سنائی
ہے فرزند یتیم اساڈا جیکوئی دودھ پلاوے
چانن نور اکھیں دا ڈٹھا سوہنا نبی الٰہی
ریشم تھاں لپیٹیا ہیسی پاک رسول پیارا
اگوں آ سنوں پاک نبیؐ نے ایہ گل آکھ سنائی
کر بسم اللہ کرکے مائی گودا ٹھالے مینوں
دین دنی دی دولت ملگئی شکر زبانوں کہندی
لاغر کھوتے چھالاں لایاں ایڈی طاقت آئی
چن مبارک جیہے گھر وچہ آن ٹکانا لاوے
اوسے دن نوں تنگی فاقہ جاندا نظر نہ آیا
چرکے دودھ آہنا ندا مائی گھر دا وقت گزارے
اکٹھا دودھ دا ہو ہو یا راوی ذکر سناوے
موٹیاں تازیاں نظری آون دا ہو دودھ طلائی
جھوٹے دیون کارن آکھل ملک نورانی آون
چالی دن جاں عمر نبی دی کیتی رب تعالیٰ
اوہ کہندا میں اکھیں ڈٹھا جھوٹھ ذرا کجھ نائیں
اوّل ہوئے چن نورانی ویر حمد کردا کائی
سمجھ دنا نوچہ رہبر زمیں ستے اوہ محبوب سبحانی

چھ ماہ اندر بھین دوڑن نند وچار نہ کائی
نال بھراواں نال چراون میں بھی جاں ضروری
ملے بیٹیا تس کی لین جانا نظر ستاں لگ جاوے
بکریاں چارن ٹریا سوہنا نبیؐ الٰہی
سرور عالم نال چراون جس دم نال سدھایا
جنگل اندر مال نبیؐ دا جس پاسے دل جاوے
چردا چردا مال نبیؐ دا گھنے جنگل وچ آیا
اگوں آ سنوں نظری آیا پاک رسول ربانا
پاک نبیؐ دے قدماں اتے ہوندا آن سلامی
اگے کھوہن بکریاں نوں کنڈھ پلاون پانی
پاک نبیؐ دیاں بکریاں جد پانی پیون آیاں
کنڈھیاں تک لکانک آیا پانی مار اچھلے
پھیریں مال چرا کے شامیں آیا نبیؐ الٰہی
دن سارا اوہ لنگھیا الویں کردیاں نیک دعائیں
دوروں ویکھ نبیؐ سرور نوں صدقے صدقے جاوے
پتر میرا تھک گیا ہوسی صدقے ماں پیاری
دن سارا تے چھاویں رکھیا بدلی کر کے سایہ
صدقے صدقے جاوے مائی سن کے حال تمامی
اکدن حکم خدا دا ہویا ملک نورانی آون
مکے شہروں سی اک نیڑے جبل نور پہاڑی
کل پہاڑیاں نالوں آہندی کافی دور اچالی
جا کے کھوہ بنائی ملکاں جتھے نبیؐ لٹایا
بھرڈے نور نبیؐ دے سینے حکم جنہیں سرکاروں

دو نہہ سالیں سردار دو عالم ماں نوں عرض سنائی
شامیں نال اہناں نلدے آسلوں سویلاں پہاڑی لیدی
تینوں نال اہناں دے بھیجاں میرا نہ دل چاہوے
رخصت کرن گھراں تھیں آوے نال حلیمہؓ دائی
بدلی آ کے اوسے ویلے سر تے کردی سایہ
سبز انگوری گھل اوسے پاسے نظر برابر آوے
شیر بکریاں کھاون بدلے آکھ گھرے تھیں دلیا
دیکھ نبی سرور نوں دوروں شیر بڑا شرمانا
سیما اسما دوجے بھائی دیکھن حال تمامی
اسدن ایسی حکمت کیتی واحد ذات ربانی
کنڈھیاں اتے پانی آیا ربدیاں بے پرواہیاں
جدوں بکریاں پی لیا جا کے مڑ کے ہو گئیاں تھلے
رستے وچہ ادیکاں کردی کھلی حلیمہؓ دائی
یارب سوہنی صورت والا خیر اساں نال لیائیں
دائی حلیمہؓ پتراں کولوں سارا حال پچھاوے
سیما اسما دسن لگے کھول حقیقت ساری
شیر پیا جیویں بکریاں نوں اوہ بھی فکر سنایا
ہر دن مال چراون جاوے پاک رسول گرامی
نال ادب دے پاک نبیؐ نوں گودی چک لیاون
قدرت ولوں رتبہ آسنوں ملیا اوس پہاڑی
پاک نبیؐ نوں آسدے آتے لیگئے ملک الٰہی
سینہ چاک نبیؐ دا کر کے پتہ باہر وگایا
اوہ نوریں پھیر بنا کے ملکاں سیتا ادب سیاں دا

غصے دی تھاں آپ خدا نے نور نبیؐ وچ بھریا
جبل نور پہاڑی اُتے بیٹھے نبیؐ لٹا یا
نالے جبل پہاڑی اُتے کرم کماوے سائیں
بھر کے نور نبیؐ دے سینہ دلوں ملک اٹھاون
سنو حقیقت ملکاں جس دم پاک نبیؐ نوں آندا
ایسطرحناں پاک نبیؐ نوں لیگئے ملک نورانی
چھ مہینہ سالاں دی عمر مبارک جدوں نبیؐ نے پائی
ماں امانت سانبھیا نالے گھر جلد پوچایا جاوے
گودی چک نبیؐ سرور نوں جلد حلیمہؓ دائی
پاس مائی دے سرور سوہنا گیا امانت پوری
طرح طرح گلو وچ لیکے جلدی نبیؐ پیارے تائیں
واہ سبحان اللہ کیا سوہنا شان حلیمہؓ پایا
قبر موجود کھلوتی اسدی ہیں سب وکھائی
جنڈیاں کھلیاں ہین قبر تے پکی خاص نشانی

نالے اوس پہاڑی اُتے مینہ فضل دا ورھیا
اجے نشان موجود کھلوتا ویکھ اکھیں میں آیا
لوکیں کرن زیارت اسدی روز قیامت تائیں
جس جا گرتوں آمدا ہیسی اوسے جگہ پوچاون
بیما اسماء گھر وچ آکے ہل نوں حال سناندا
پاک نبیؐ دا سر منہ چمے اولوں ہو قربانی
ایہ امانت ہے گھر میرے کہے حلیمہؓ دائی
پاک نبیؐ نوں گود اٹھا کے سینے نال لگاوے
عبدالمطلب دے گھر لیکے شہر مکے وچ آئی
لگی رون حلیمہؓ دائی پین لگی جد وکھری
آخر دے پیار سر اُتے جاندی چھوڑ اکھائیں
سرور عالمؐ نوں جس اپنی گودی وچ کھڈایا
ہے عثمان غنی دی قبروں وس کرانے بھائی
باب نساؤں گلی نکل کے جاوے نلکیں بھائی

حکایت حضرت علیؓ

حضرت علیؑ بہادر وڈا شیر خدادا جانی
ایتھوں تیک روایت کیتی راوی کرن روایت
میں اک دن دا ذکر سخاوت وچہ بیان لیاواں
بی بی جنت خاتونؓ الکن سخت بیماری پائی
حضرت علیؑ پچھن لگے دسو حاجت مینوں
حضرت بی بی جنت خاتون ایہ گل آکھ سناوے
درم دینار نہ گھر وچہ کوئی پیش نہ جاوے چارا
جلدی حضرت علیؑ بہادر لیا انار بازاروں
لے انار گھر انتھوں ٹریا جدوں گلی وچہ آیا
میں بیمار نتا نا عاجز حال سناواں تینوں
درم اُدھار بازاروں لیکے مل انار لیا تدا
دل پیا آکھے سائل دی میں حاجت کرداں پوری
ایہ سوالی مڑے نہ خالی جلد انار پھڑایا
ایسر جنت خاتونؓ ولوں بہت برا شرماوے
بی بی آکھے باپ حسنؑ دے کرو خیال نہ کائی
علیؑ بہادر ایہ گل سنکے لکھ لکھ شکر بجاوے
دس انار بہشتاں وچوں گھلے وچ لیایا
اک اصحاب نبیؐ دے حاضر آکھن اسدے تائیں
پکڑ انار اصحابی ٹریا آکھے جلد لوچا واں
آپنے دساں اناراں وچوں اک انار اٹھایا
پکڑ انار علیؑ نے گنکے ایہ گل آکھ سنائی

ہر حالت وچہ صابر شاکر سخی دلیر پچھانی
سترواری حضرت کیتے جا فرزند خیرائیت
ویکھیا جو تفسیر کبیروں سو میں ذکر سناواں
مت قریبا حالت ہو گئی فرق نہ رہگیا کائی
میوہ یا مٹھیائی آکھو جلد لیا دیاں تینوں
بلے انار لیا دیہو مینوں ایہ میرا دل چاہوے
حضرت علیؑ بازاروں جلکے لینداا درم ادھارا
ہون لگی آزمائش ایتھے خالق دی سرکاروں
بک نمانے عاجز ہوکے آن سوال سنایا
پاواں صحت بیماریوں حضرت بلے انار جے مینوں
جے دیواں ایہ سائل تائیں ہور لیا نہیں جاندا
پر جنت خاتونؓ بلے ہیسی گھر بھی لوڑ ضروری
ہتھوں خالی علیؑ بہادر گھر اپنے نوں آیا
اگوں پاک نبیؐ دی بیٹی ایہ گل آکھ سناوے
جدوں انار دتا راہ مولا صحت میرے تن آئی
پاک نبیؐ دی حاضر خدمت وچ شتابی آوے
جنت خاتونؓ دے گھر جاوے طاش لوچایا
جنت خاتون دے گھر جاکے دسے انار پھڑائیں
آکھن لگا کیسے طریقے شاہ لنیں میں ازماواں
لو انار آپنا نئوں دیندا دسواں آپ لوکایا
جے انار اساڈی خاطر بھیجے ذات الٰہی

پھیر انار رہ ونڈے دس لوڑے حضرت علی سناوے
وہ دنیا تے سنر آخر آپ خدا فرمایا
اکدن ابو جہل تے عقبے رلکے مجلس لائی
نام خدا دے دیہ کجھ مینوں ہاں میں بہت نتانا
اونے چرلوں حضرت علیؑ کولوں لنگھیا جاوے
اوہ جاندہی علیؑ بہادر آہنوں عرض سناویں
ابوجہل تے عقبے دونہہ نے دلوں محل اڈایا
پہنچ سوالی پاس علیؑ رو رو عرض گذاری
ہتھ نال ہتھ ملاکے حضرت اسدی مٹھ مٹائی
ابوجہل دے کول برابر جدوں سوالی آیا
دس مہراں سن ہتھ اندر پوچھ جداوہ کڈھ وکھاوے
پکھڑے کوٹ کفر دے جاکے علی بہادر توڑے

بس پیا اصحاب بلیا اکڈھ انار وکھاوے
لفّ گنگھے میں ایہ گل آکھی دسو ں کیوں نہیں آیا
ہک سوالی آن شتابی دونہہ نوں عرض سنائی
درم دینار دیہو کوئی مینوں یا کجھ اکلا دانہ
ابوجہل آس سائل تائیں ایہ گل آکھ سناوے
بھجے مگروں بل پو اہنوں بہتی دیر نہ لاویں
اوہ سوالی دوڑ شتابی مگر علیؑ دے دھایا
نام خدا دے دیہہ کجھ مینوں میں مگر بہت نادانی
آکھن لگا جا بھئی فنھسا مولا آس پجائی
آکھن لگا مٹھ تیری وچ کی کجھ علی پھڑایا
ابوجہل شرمندہ ہوکے حیرت اندر آوے
وچ شمار لیا واں کیکوں واقعہ نہیں کوئی تھوڑے

حکایت دو لڑکے

کرن روائیت سی اک لڑکا چھوٹا بال ایاناں
حُب نبیؐ تے خوف خدا دا دل وچ آن سمایا
نال ہجیرے چھوٹا لڑکا وضو کرے تے رووے
اک نماز گذارن اوتھے ہور نمازی آیا
ہو کے تیچھے لڑکے تائیں کیا تکلیف تینوں
بول سنایا اگوں لڑکے مینوں دکھ نہ کائی
میں اک مسئلہ سن کے بابا ڈاہڈا دل تے لایا
جد میں سوچاں مسئلے تائیں رونوں صبر نہ آوے
پھیر نمازی پچھن لگا مسئلہ دسیں مینوں
لڑکا آکھے حکم سناوے اللہ خالق سائیں
جدوں خود اک جہنم منگے آدمیاں نوں پاواں
رو رو کے میں دوزخ کولوں منگاں نت پناہیں
دوزخ خدا بالن بن جاں ایس گلوں میں مرواں
نہ رویا کر لڑکیا اینا پھر اوہ بشر سناوے
جیہڑے بڑے ہنکاری کافر دسے اکرن خدائی
لڑکا آکھیں توں نہ سمجھیں ہرگز مطلب میرا
اے بابا میں تیرے تائیں ایہ مثال سناواں
ویں ویکھاں جد مائی میری چلھے اگ جلاوے
وڈے مڈھ بلن گے تائیں جے چھلک نکے پائیے
دوزخ چھیتی ساڑ نہ سکے وڈیاں بالن تائیں
ایسے توں چھوٹے لڑکیا اک ہور بیان سناواں

شرقہ بستی ملک یمن وچ آ سدا خاص ٹکانا
وچ مسیت نماز پڑھن لئی اک دن لڑکا آیا
روندا روندا چپ نہ کردا ہنجوں ہار پروے
لڑکے کولوں رون والا اوس احوال پچھایا
وضو کریں تے رووین کی ابڈا احال سنا کجھ مینوں
ایسپر پھیر دلے اندر آوے خوف الٰہی
رون والا اوسے مسئلے منوں سبق پڑھایا
مینوں ہرگز دین نبی دی بات ڈرا نہ بھاوے
کیا خوبی اس مسئلے اندر نت رواوے تینوں
میں دوزخ دا بالن کرساں او گنہاراں تائیں
یا کجھ پتھر اس وچ پا کے اگ الٹے لاواں
ایہو مسئلہ میرے دل توں ہرگز لہندا ناہیں
کیہڑا پھیر نکالن والا جد میں عاصی ہوواں
فخر تکبر والیا تیوں ایہ حکم خدا فرماوے
اوہ دوزخ دا بالن بن دے حشر دیہاڑے بھائی
اسکارن میں دلے اندر رکھاں خوف ودھیرا
میں جد چنگے جنگل وچوں بالن روز لیاواں
پہلوں نکیاں نوں بھن رکھے مڑ وڈیاں نوں لاوے
اے باباجی میں تیرے تائیں کوئی جواب سنائیے
ویکھ نشان رکانے آتے بھرکھ ابد لیوچہ ناہیں
راوی جد ایں روائیت کردے وچ بیان لیاویں

اک اعرابی اوسے بستی سُننے اندر آیا
اُس لڑکے دے متھے اندر چمکے نور ستارا
اکدن پڑھدیاں پڑھدیاں اوہنوں غش کتابوں آیا
لڑکا آکھے دس اُستادا ایہہ میں پچھاں تینوں
ساحر ہے کوئی مکے اندر کہے یہود زباتوں
دل نہیں من دا جادوگر وچہ اتنی شکتی آوے
دلوچہ غصہ کرے یہودی لڑکا گل دوہرائے
چاقو تیز لیا کے کافر نام محمد کٹے
جسدم کاغذ کٹ کتابوں دور یہود چلاوے
اوس یہودی زور لگایا کٹاں نام کتابوں
سگوں یقین کمل ہویا اُس لڑکے دا بھائی
لڑکا مینوں نکل ٹریا ایہہ اُس نیت دھاری
لڑدے کھڑدے لڑکے تائیں گذریا ڈیڑھ مہینہ
شہر مدینے پہنچیا لڑکا رو رو نیر وگاوے
پچھے آ اصحاباں کولوں لڑکا حال ایاناں
اُس لڑکے توں ست دن پہلے کر گیا نبی چلانے
عمرؓ ولی اُس لڑکے تائیں گودی چک بٹھاوے
لڑکا آکھے دسو مینوں نبی محمد کتھے
پھیر نبیؐ دی جا گہ اپناں حضرت علی گھمایا
حسنؓ حسینؓ کھڈاون اسنوں نال محبت ڈھوئیں
حضرت علیؓ اُٹھا کے لڑکا پاس صدیق لیایا
ایہہ گل سُن کے ابوبکرؓ دیاں نکل گئیاں سُن دھائیں
گودی چک صدیق بہایا رو رو نیر وگائے

پنج سالاں دا لڑکا اُسنے جاکے پڑھنے پایا
سی اُستاد یہودی اُسدا کافر مشرک بھارا
پاک محمدؐ سرور عالم جن زمین تے لاہیا
کون محمدؐ سرور عالمؐ دس حقیقت مینوں
لڑکا آکھے لاہ نہیں سکدا ساحر جن اسماناں
جادوگر اسماناں اُتوں جن زمین تے لاہوے
آکھے گل مُکاواں کیکوں چاقو کڈھ لیاوے
کاغذ اوناکٹ کتابوں دور چلاکے سٹے
نام محمدؐ خوشخط موٹا اوتھے لکھیا جاوے
اولویں خوشخط نام لکھیجے سوہنی طرح حسابوں
لڑکے آکھیا میں نہیں پڑھدا دکرمغز کھپائی
پاک محمدؐ اکھیں جاکے ویکھ لواں اک واری
منزل پوری ہو گئی اُسدی آیا شہر مدینہ
حب نبیؐ دی دل دے اُتے غالب ہوندی جاوے
کتھے نبی محمدؐ تہے میں اسد یکول جانا ں
بہت بیتاب ہجر وچہ لڑکا نہ کوئی خوشی نکانے
بہت پیار محبت کر کے رونوں بنا کراوے
مینوں جلد لیچلو اوتھے سرور عالمؐ جتھے
اُسنے پھڑ کے لڑکے تائیں سینے نال لگایا
پھر بھی نام محمدؐ لیکے روندا لڑکا اولویں
یا حضرت ایہہ مینوں لڑکا طلب نبیؐ لوں آیا
کتھوں اسیں ملائیے اسنوں نبی محمدؐ تائیں
قبر مبارک پاک نبی دی اسنوں آن وکھائے

ایس قبرڑے اندر میگائی پاک محمدؐ پیارا
ہوگئی جان مسافر اُسدی نکل روح سدھایا
رودن کھلے اصحاب تمامی نگا زخم دوبالے
سب اصحاباں یاراں اوتھے رو رو حال وخجایا
جنت البقیع دیوچہ اوسنوں جا دفناون
قبر موجود کھلوتی ہُن تک اس لڑکے دی بھائی
آئی ماہ ربیع الاول جد لڑکا دفنایا
جیکوئی حب نبیؐ دی کردا خبر حدیثوں آئی
جیکوں ہتھ ہتھیلی اُتوں سب کجھ نظری آوے

اُس لڑکے نے ہوکا بھریا مار جگر دا نعرہ
جاندیواری سینہ لڑکے نال قبر دے لایا
سینے سل جدایاں والا مر چکیاں مارے
پھر لڑکے دے غسل کفن دا حکم صدیقؓ سنایا
دائی حلیمہؓ دے اکیا ہے اسوچہ شک نہ کائی
دیکھ آیا میں اکھیں جاکے اسوچہ شکؔ کائی
ہُن ہجری دا یاراں ہیسی صحیح حساب لگایا
اُسنوں دوری کدینہ کردے پاک رسول الٰہی
ایسطرح سب دنیا مینوں پاک نبیؐ فرماوے

حکایت ابوبکر صدیقؓ

ابوبکرؓ اصحاب نبیؐ دا عالی شان پیارا
جندیاں صفتاں کرکے دسے آپ رسولؐ پیارا

ابوبکرؓ دی صفت نبیؐ نے ایتھوں تیک سنائی
کوئی حساب کتاب نہ لینا تیتھوں ذات الٰہی

تاں آزاد خدا دی طرفوں کوئی حساب نہ تینوں
تن عتیق خدا دی طرفوں وحی سنا گیا مینوں

دوزخ کنوں آزاد بندیں جیکوئی ویکھنا چاہوے
کرے زیارت ابوبکرؓ دی پاک نبیؐ فرماوے

انھوں نیک ابوبکرؓ نے عالی درجہ پایا
سرور عالمؐ تائیں جسنے آپ کندھاڑے چایا

کے شہروں جسدن کیتی ہجرت نبیؐ الٰہی
نال صدیقؓ پیارا ایسی خبر کتابوں پائی

لوہیں تپتی نے پاک نبیؐ دے پیریں چھالے پائے
سرور عالمؐ ٹکڑیوں ہرگز ٹریا مول نہ جائے

چار چوفیرے کئی ہزاراں دشمن غالب آیا
ابوبکرؓ نے پاک نبیؐ نوں موہڈیاں اُتے چایا

چھ کوہ پینڈا اس شہر کے تھیں سی اک غار پرانی
اوتھے تیک صدیقؓ پوچایا سرور نبی حقانی

ابوبکرؓ دے اُتے اوہ اک رات مبارک آئی
اسدیاں نال برابر نیکی ہور نہ اسدی کوئی

نیک اعمال جے عمرؓ ولی دے گنکے ویکھے سارے
گنتی اندر ہون برابر جیوں آسمانی تارے

عمرؓ کہیا میں عمل جو کیتے وچہ حیاتی ساری
ابوبکرؓ دی ہجرت والی رات خدا نوں پیاری

ساری عمر عبادت میری رات برابر ناہیں
ایہہ صدیقؓ ولی نوں درجہ دتا خالق سائیں

پاک نبیؐ دی خدمت کرکے شان عتیق پایا
ہجرت والی رات نبیؐ نوں موہڈیاں اُتے چایا

غار پرانی دے جد آتے پوچے نبیؐ الٰہی
پاک نبیؐ نوں ادب ادابوں عرض صدیقؓ سنائی

یا نبی اللہ ٹھہرو ایتھے غار تھلے میں جاواں
کنکر روڑ نہ ہوون تھلے سوج بنا کے آواں

ابوبکرؓ نے سٹی چادر اپنے اتوں لاہی
گرد غبار چوفیروں جھاڑے تھلیوں کرے صفائی

کہے صدیقؓ ذرا کو حضرت نظر کرو میں ولے
نور مبارک آپ ہورا ندا چانن کردے تھلے

غار اندھیری اندر چانن نور نبیؐ دے لایا
نور جبل نے کیا اسویلے شان مبارک پایا

بہت سوراخاں ابوبکرؓ نوں غاروں نظری آئیاں
چادر پاڑ صدیقؓ ولی نے ساریاں بند کرائیاں

طلب زیارت پاک نبیؐ دی نکلے سپ وچارا
لگے چادر پاڑ پاڑ کے دے صدیقؓ سوہارا

اک سوراخ رہیا جد ماتی جادر مک گئی ساری
باہر آون لئی سپ بہتیری کردا چارہ جوئی
لایا ڈنگ صدیق ولی نوں سپ نے آخر کاری
قطرے ڈگے پاک نبیؐ تے جاگے نبیؐ پیارا
اڈی چک صدیقؓ پیارے دسیا سب کھایا
لایا ڈنگ صدیق ولی نوں تینوں شرم نہ آئی
اساں دیدار جمال تساڈا کرنا سی اکواری
درد والی تھاں ابو بکرؓ نوں لب حضرتؐ نے لائی
سپ مریداں وانگوں بیٹھا پاس حبیبؐ پیارے
واہ سبحان اللہ جس درشن پاک نبیؐ دا پایا
غار ثور پہاڑی جس وچ نبیؐ ٹکاناں لایا
غار اگے جس جاگہ اُتے کانے جالا تنیاں
اکھیں ڈیکھیاں ایہ سب تھاواں فضل کنوں بلہاری
اک روایت صدیق ولی دی آکھ سناواں بھائی
ہے صدیق رسولؐ الٰہی اکدن ایہ فرماون
باجھ نمازوں ہو نہیں سکدی میری تابعداری
جیہڑا بندہ وچ نمازاں ہووے سستی کردا
ابو بکرؓ نے اکھیں ڈیکھی حالت اک سناؤں
اکھیں ڈٹھا اک حوالہ ابو بکرؓ فرمایا
پیش امام جنازے کارن جد میں کھڑ گیا اگے
اوس میت دی منجی ولے جد میں نظر اٹھائی
میں کی ویکھیا کفن میت دا جوش آیا لے کھاوے
جد میں ویکھن کارن جلدی پاس منجی دے کھویا

اگے پیر صدیقؓ ٹکایا ذرا نہ ہمت ہاری
چار چوفیرے بند جھروکے پیش نہ جاوے کوئی
درد ہویا تے ابو بکرؓ دیاں ہنجوں ہوگیاں جاری
پچھن لگے ابو بکرؓ نوں کی گل ہو گئی یارا
نظر اٹھا کے پاک نبیؐ نے ایہ فرمان سنایا
اوس ادبوں حاضر رہے کے سپ نے عرض سنائی
میں بارہ سو سال نبیؐ جی ایتھے عمر گذاری
سپ دی زہر اثر نہ کیتا برکت نبی الٰہی
ایسا شان نبی نوں دتا خالق سرجنہارے
دوزخ بھاہ حرام اونہاں تے حرف حدیثوں آیا
تن کوہ شہر مکے تھیں پاسے دیکھ اکھیں میں آیا
وڈے جمیں کبوتر آنڈے عجب تماشہ بنیاں
ایتھیں بعد صدیق ولی دی سنو حقیقت ساری
نقل کتابوں ملی حکایت میں نہ دلوں بنائی
میری تابعداری والے بیشک جنت جاون
بے نمازاں دی میں ہرگز نہیں کرنی غمخواری
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں اوہ تکلیفاں جردا
کر کے غور سنو کی حالت اسنوں نظری آئی
یکدن بک جنازے کارن مینوں شخص لیایا
لوک تمامی ادب دالوں صفاں بناون لگے
ربّ نے اپنی قدرت مینوں ظاہر کر دکھلائی
سرہانے پیراں تیکر کوئی شے جلدی نظری آوے
پھنیر سپ قداور کفنوں باہر نکل کھلویا

پیندے وڈے ویکھیاں مینوں ڈاڈی دہشت آئی
سپ زبانوں بول سنایا گل سنو اک یارو
غضبوں مینوں میت اُتے بھیجیا خالق سائیں
میرا کوئی قصور نہ ہرگز اس تے غضب یانا
پھیر صدیق کہے میں پچھیا ہیسی سپ دیتا ئیں
سپ نے اوس گناہ دے موجب سانوں آکھ سنایا
ایہ دنیا دے کماں اندر پھردا سی ہر ویلے
ایس گناہوں اسدے اُتے آیا قہر الٰہی
کہے صدیقؓ جدوں ایہ سپ نے سارا حال سنایا
مینوں اک گل پاک نبیؐ دی یاد چرو کی آئی
وچ قبر دے پاون لگے جاں اُس جیسے تائیں
وچ لحد دے بہ کے حضرت نیک دعا فرمائی
جا کے روک حبیبؐ میرے نوں کرے سفارش ناہیں
نوحؑ نبی نے جاں بیٹے دے حق سفارش کیتی
دبدبے خوفوں نہ میں کیتا اُسدا پھیر جنازہ
اِتھاں وڈے پھڑ کے لگی مارن گل لوکائی
بے وڈے پھڑ کے ہرگز مینوں مول نہ مارو
روز قیامت تیکر اہنوں جا کے دکھ پہچائیں
ایس میت نوں محشر تیکر ہے میں دکھ پہچانا
کس گناہ دے موجب اسنوں ملیاں سخت سزائیں
جس گناہوں بندے اوہنوں سخت عذاب پہچایا
بے پرواہی وقتوں کر کے پڑھے نماز کویلے
میری ڈیوٹی محشر تیکر اسدے اُتے لائی
میں نہ پھیر جنازہ پڑھیا مڑ کے واپس آیا
اک بندے دے اُتے ہیسی ڈاڈھا قہر الٰہی
سرور عالمؐ آ گئے اُتھے قدرت نال الٰہی
جلدی جبرائیل وحی نوں کیتا حکم الٰہی
بخشش والا ایہ روح ناہیں آکھ نبی دیتا ئیں
اوسے ویلے مولا کولوں جھڑک نبی نے لیتی
آپے آ پنیاں تیں جانیں رب غریب نوازا

حکایت خیر خواہ بلبلؑ

اِک بلبل دا قصہ سن میں آکھ سناواں بھائی
چیچ چیچ کوہ تک اوس چخہ دا جاندا سیک چو چیر
کر سمنا کی رون فرشتے آکھن یا رب سائیں
شیر درندے ہر نیاں تکّرا اسدا سوگ مناون
کرن روائت سی اک باغے بلبل درد رنجانی
کیوں نمرود چخہ وچ پایا ابراہیم گرامی
بلبل آکھے پاک نبیا توں واری صدقے جاواں
اک پانی دا قطرہ تدروں چنج وچ لیکے جاواں
اک قطرہ یا حد دو قطرے چنج چہ آوے پانی
بلبل چخہ بجھاون بدلے لاوے طاقت پوری
مولا آکھے اے بلبل توں بہت پیاری میں نوں
باغ نصیب تیرے وچ کیتے جاء دنیا دے سارے
خیر خواہی جد کیتی بلبل ہو کے دلوں نجالوں
پاک نبیؐ دے ویلے دی اک ہور روایت سناواں
ہجرت کر کے سرور عالمؐ غار ثور وچہ آیا
جھلدے آتے آنڈے دیکھے بیٹھ کبوتر جاندا
ثور جبل دے منہ دے اگے ویکھن جالا تنیاں
پکھلار کبوتر بیٹھا آنڈے دیکے بھائی
اُسنے راہ وچہ آنڈے رکھے پاک نبیدی پاروں
مولا اوس کبوتر تائیں فضلوں ایہ فرماوے
ہر ملکاندے حاجی آکے چوگ اوہناں نوں پاون

چخہ خلیلؑ نبی دی خاطر جاں نمرود تپائی
پکڑ خلیل جلدوں وچہ پایا سن توں دست کیر
ابراہیمؑ چخہ وچ پایا کر کے بے پرواہیاں
ہائے ہائے ابراہیمؑ نبی نوں کیوں آتش وچہ پاون
ابراہیمؑ نبی دی اوہنے جسدم سنی کہانی
میں تاں پاک نبی نے لاواں زور تمامی
اگ بجھاون کارن جاکے اپنا چارا لاواں
ابراہیمؑ نبی دی خاطر سٹ چخہ وچہ آوے
اپنے دلوں واہ واکوشش کردی درد رنجانی
دیکھ ارادہ اسدا مولا کر لیندا منظوری
محشر دے دن جنت اندر ملے ٹکانا تینوں
بے پرواہی رب سچے دی اک پلک وچ تارے
دوہیں جہانیں تر گئی بلبل بدلہ لیا احساں
جالا جویں کتابوں پایا وچہ بیان لیاواں
کاہنے جالا تنکے لگے نقشے ہور بنایا
جاں دشمن نے کھوج نبی دا غار جبل تک آندا
آن کبوتر آنڈے دیتے عجب تماشہ بنیاں
اس بھی خیر خواہی جد کیتی پاک نبیدی ساہی
اوس کبوتر عزت پائی خالق دی سرکاروں
نسل تیری جاء بیت اللہ وچ آن ٹکانا لاوے
مومن کو کیں نالی اہناندے بہت پیار کماون

پاک نبی دے روضے اُتے بیٹھے رہن ہزاراں
حرم دوالے گل کبوتر آڈن بنھ قطاراں

حکایت غلام

ہک غلام نمانا عاجز بھارا ٹھائی جاوے
لاوے زور اٹھا نہ سکے بوجھ زیادہ بھاری
کابلا قدم اُٹھا کے چھیتی ابوبکر پھر آیا
پنڈ چکا کے ابوبکرؓ تے ایہ گل آکھ سنائی
اگوں بول غلام نمانا دسے حال تمامی
سن کے گل صدیق ولی نوں رحم اوہدے تے آیا
شوقوں دین قبول لیا آکے اوس غلام بچارے
دلوں بجا لئوں دین سچے دی پکڑی تابعداری
کوئی دن پا کے قدرت دلوں ہویا امر الٰہی
طعنے مارن کافر اوہنوں نیت مل گئی پوری
ایسے طرح لدے کافر سارے طعنے دین کمینے
پوجا چھڈ بتاں دی تیں تے واہ واتوں پھل پایا
عزا لات بتاں دی عزت بگڑیا تیریا ایں
طعنے مار کفاراں اوہنوں بے حد ستایا
نیں پران حیاتی میری ہتھ خداوند تیرے
توہیں حافظ ناصر واحد تیں بن ہور نہ کوئی
بتاں دی کوئی طاقت ناہیں دکھ پہنچاون جیہوں
میں مناں تیرے تے مولا دلوں بجا لئوں راضی
کجھ پرواہ نہیں جیکر میرے ہوگئے نین نابینے
بھار لگا تے راہ وچ سٹیا کوئی نہ پھیر چکاوے
ابوبکرؓ نے دور کھلو تے دیکھی حالت ساری
ایتھوں بوجھ چکا دیو حضرت آکھ غلام سنایا
اتنا بھار وجود دوں بہتا نہ چکیا کر بھائی
یا حضرت کی کیتا جاوے پئی گئی پیش غلامی
قیمت تار یہودی کولوں جلد آزاد کرایا
طیب کلمے رنگ چڑھا کے چاڑھی پینگھ ہولار
جاں کجھ مدت ابوبکرؓ دی خدمت وچ گذاری
اوہ غلام نابینا ہوگیا وہ نہ چشماں توں بھائی
دیکھیا ساڈے ٹھاکراں کولوں پکڑ گیا سیں ڈاڈی
کلمے طیب داہ واہن تے کیتے نین نابینے
پھر گلیا توں چہ تھیلے کھاندا کافراں آکھ سنایا
پیو دادے دیاں رسماں چھڈ کے بیٹھا جھل سزائیں
اکلن سجلے پیکے آکھے سن توں یار خدایا
رکھن مارن والا مولا توہیں سنج سویرے
دم مارے دربار تیرے وچ کسنوں طاقت ہوئی
موت حیاتی ہتھ تیرے وچ کل توفیقاں تینوں
ایہہ کافر طعنے دیکے کرن زبان درازی
ایہہ کافر طعنے دیکے سل نہ مارن سینے

غیرت کھا کے رحمت ربدی ایسا جوش لیائی — اکھیں روشن ہوگیاں دونویں کھل گئی روشنائی
یعنی ذات خداوی آکھے کیوں توں فکر لیاویں — کوئی کم ایتھے مشکل ناہیں جو چاہویں سو پاویں
ابو بکرؓ نے ایسطرح نال کئی غلام چھڈائے — دین نبیدے داخل کرکے فیض خداتوں پائے
دو ہزار روپیہ دے کے مُل بلالؓ لیاندا — نیک اعمال صدیق ولیدا ذکر نہ کیتا جاندا

حکایت ابو ایوبؓ انصاری

وچ مدینے رہندا ہیسی ابو ایوب انصاری — ہُن میں اُسدی کھول سناواں حال حقیقت ساری
وڈ بڑھ کنال حویلی اُسدی اِکو کوٹھا پایا — چار چوفیر دیوار بنا کے اگے چھپر لگایا
تانی آن کے کرے گذارہ مومن مرد ربانا — وچ مدینے پہلے سبتوں کیتا اوس ٹکانا
دونویں جی سن نیک نمازی نیک خصالت یارو — ایسے بہت غریبی سر تے حکم جویں سرکارو
ہجرت کرکے نبی محمد جدوں مدینے آیا — زرداراں نے زراں لگا کے سب گھر بار سجایا
ہر کوئی آکھے نبی محمد میرے گھر وچ آوے — ابو ایوب غریب وچارا رو رو نیر وگاوے
ابو ایوب خدا دے اگے رو کے عرض گذاری — میں بھی شان وکھالاں کوئی جے ہووے زرداری
زر نے جے گھر یار لیا وی تا پھر نہ ملنی ڈھوئی — جیکر شوہ مسکینی اندر پھر نہیں خطرہ کوئی
جے نہ ہووے پاک نبیدے قدماں بیٹھ رولاوے — سکھنی حب دلیو چہ میری میں کی شان دکھاواں
تن من میرا ہیگا ئی حاضر یا سرکار الٰہی — بے مسکینی حاضر میری ہور نہیں شے کائی
زرداراں سرداراں اپنے سب گھر بار سجائے — ویکھیے ماہ منور سوہنا کس گھر قدم ٹکائے
بہتی حب دلیو چہ رکھاں ہیں مسکین نمانا — خاطر جے منظوری میں گھر آوے نبی ربانا
یا رب سایاں حال میریدی بُھل نہیوں کجھ تینوں — جیکر آمد پاک نبیدی بخشش کردیں مینوں
زرداراں نے ریشم تنبو وچ حویلیاں لائے — کرن امیداں سرور عالم ساڈے گھر وچ آئے
حمد تعریفاں تینوں مولا تیرے بھرے خزینے — میرے جیہا غریب نہ کوئی اندر شہر مدینے
تیرے باجھ غریباں والا کیہنوں حال سناواں — سر ملے تے قربان نبی توں جندڑی گھول گھماواں

جے منظور کریں توں مولا یہ مسکینی میری
زر ہووے تے میں بھی چیزاں مل خرید لیاواں
ایویں کردا گریہ زاری ابوایوب انصاری
چھم چھم کرکے پاک نبیدی ڈاچی چال وکھاوے
سب اصحاب نبی سرور نوں بھج بھج ملدے راہوں
دور وکھالو تے تکن لوکیں آیا نبی غفاری
سن کے خبراں دوڑے آون باہر لوک تمامی
بھج بھج لوکیں پاک نبیدی ڈاچی پھڑن مہاروں
حضرت آکھے نہ ڈاچی نوں پھڑے مہاروں کائی
جس گھر ڈاچی بیٹھے جاکے اُس گھر ڈیرا لاواں
شہر تمامی پھریا ڈاچی گھر گھر لشکاں پاوے
ابوایوب انصاری دے گھر جس دم ڈاچی آئی
ذات صفاتاں بتد کیا ندامت کوئی فکر لیاوے
عاجزیاں نتوں مولا ولوں شان مراتب عالی
گھر سکینا ملدے اُس ڈاچی جاکے قدم نوایا
ہن جس جاگہ روضہ اقدس غیر جلد تھیں پائی
ابوایوب انصاری واسی کوٹھے اوپر چبارا
اتلی منزل راتیں ستا ابوایوب انصاری
تھلے ابوایوب انصاری کردا آپ ٹکاناں
کئی سالاں تک اوس چبارے رہیا حبیب سبحانا
اک دن آکے قدرت ولوں ایسا بن گیا بھانا
ظاہر ہوگئی پاک نبی نوں حال حقیقت ساری
ابوایوب انصاری جاکے اک مٹھ کنک لیایا یری

پھر بھی اوس خزانے وچوں گھٹے نہ رحمت تیری
زر دلداراں دی لیوانگوں میں بھی تنبو گھر وچ لاواں
اونے چر نوں نیڑے آگئی حضرت دی اسواری
استقبال نبی دیکارن ہر کوئی دوڑیا آوے
دیکھے کس گھر رحمت ہووے اللہ دی درگاہوں
سجدے پیکے رووے بیٹھا ابوایوب انصاری
نال تعظیماں ادب دا لیوں ہو بیٹھے لوک سلامی
حاضر ہویا وحی شتابی اللہ دی سرکاروں
آپے ڈاچی بیٹھے جاکے جتھے حکم الٰہی
حسب الحکم خدا دے اگے کیکوں عذر لیاواں
کرن امید جدوں گھر والے پھیر اگاں نوں جاوے
ایتھے ڈاچی بیٹھ جاہن توں ہو گیا حکم الٰہی
خوف خدا مسکینی ہووے جے شوہ گل نال لاوے
فخر تکبر والے لوکیں رہن مراد وں خالی
دنیا زینت زرداراں دا ذرا پسند نہ آیا
ایس جگہ سردار دو عالم ڈاچی آن بٹھائی
اُتلی منزل چھڈ کے حضرت تھلے کرن اتارا
اوہنوں اسنوں نیند نہ آئی فجرے عرض گزاری
اتلی منزل ڈیرا لاوے نبی حبیب رباناں
پاک نبیدا مسجد ہویا ایتھے میں اک سد سناواں
ابوایوب انصاری دے گھر نہ سی آٹا دانا
کنک لیا اک مٹھ الیو یا آکھیا نبی غفاری
اوہ مٹھ کنکدی صحن وچہ کھلاری جاندی

اگ کے کنک گھر یچ اوتھے لگ لگ ہوئی
ابو ایوب درانتی لیکے وڈھ زمین تے سٹی
اوسیوں ملے اوس کنک دا آٹا جلدی پایا
باقی کنک ایوب انصاری بوری دیوچ پائی
جس گھر قدم نبیؐ نے پایا اوتھے کی پرواہیں
ہن موجود کھلونا اوتھیں امن امان چوبلدا
بابت لسائیں بالکل نیڑے نیچ کرانتے آیا
ایہ کہانی ہے جس دن دی اوہ تاریخ سناواں
تیرہ سو نہتر اجتک سال گذر گئے بھائی
میں بھی آیا اوس جگہ دی عین زیارت پاکے

پکی پھیر اناراں وانگوں دیر نہ لگی کوئی
کٹ بنا کے کنک نکالی اک حصے اک وٹی
کھادا آپ نبیؐ تے نالے بہت جگہ ورتایا
کئی سالاں تک اوہ نہ مکی خبر کتابوں آئی
یا مولا اوہ جاگہ سب نوں اکھیں نال وکھائیں
جیلے اندر کئی سالاں تک ہیا رسول پیارا
ایسپر ابن سعود حکومت نوں ہا بند کرایا
پہلا سال سی سن ہجری دا صحیح حساب لگایا
ابو ایوب انصاری دی میں جہڑی گل سنائی
عیسوی سن بونجہ دیوچ خاص ملینے جگے

حکایت ہجرت محمد رسول اللہ صلعم و ابوبکرؓ

جسدن ابوبکرؓ تے حضرت ہجرت کرکے چلے
چھ کوہ غار ثور سی پینڈا شہر مکے تھیں بھائی
ثوریں تھبتی نے پاک نبی دے پیریں چھالے پائے
ترے دن اوس غار دے اندر پاک رسول گذارے
سیس مبارک پاک نبی نے کتے پتھر لایا
پیگیا لٹیا ہو پتھر دیوچ سیس لگا جیوں نالے
چوتھی رات نکل کے اوتھوں ہوگئے اگاں روانہ
مکیوں تو ڈ ملینے تیکر باراں منزلاں بھائی
رابک منزل تے اک ایتھیں آیا نبیؐ پیارا
بکری رکھی ہوئی سی اک گھر وچ بدھڑی مائی

یاد خدا نوں کرکے ٹر پئے شہر ملینے وئے
اوتھے پہنچے ابوبکرؓ تے سرور نبی الٰہی
ابوبکرؓ پھر پاک نبی نوں موڈیاں اتے چایا
کافر مڑ کے واپس اوتھوں بھال ڈھونڈ کے سارے
پتھر موم ہوگیا اگوں راوی ذکر لیایا
اوہ تھاں مینوں ذات الٰہی اکھیں نال وکھالے
منزل منزل ٹُرے ملینے مولا نوں خصمانہ
جس جس تھاں تے نبی محمدؐ راتاں کٹیاں سائیں
ام معبد اک عورت دے گھر گئے حضورؐ اتارا
اُستوں حال پچھاون لگے سرور نبی الٰہی

بکری تھلے ہے دودھ کائی پچھیا نبیؐ ربانے
بکری بُڈھ تھلے دودھ کائی نہ عرض سناوے مائی
حضرت کہندے اے مائی جی دیہو اجازت مینوں
بکری ویکھ اُٹھا کے میا جے ہووے دودھ کائی
سرورِ عالمؐ بھانڈا پھڑ کے جاں بکری ول آئے
ہتھ لگدے جیکے تھن بکری نے قدرت نال لگائے
لوٹے بالٹیاں بھر بھر یاں پاک رسول حقانی
کر بسرام تھوڑا جیہا حضرت کر دے اگاں تیاری
اُس مائی دا مالک کدھرے سفر گیا سی بھائی
مائی کہندی دو مسافر ڈاہڈے سے کل آئے
میں آکھاں ایہ بکری ساڈی دودھ نہ دیوے کائی
جداوہ بندہ بھانڈہ پھڑ کے بکری دے کول آیا
آپ دوہانے رجکے پیتا بھانڈے بھر لئے سارے
آکھن لگا کملئے بڈھیے تینوں خبر نہ کائی
توں تاں وقت گوا لیا ایویں جا تیرے کول آیا
جسنوں ہتھ نبیؐ دا لگے دوزخ سڑسی ناہیں
چل کملئے آپاں اوہنوں ملئے چل مدینے
دوہاں جنیاں نے اوسے ویلے کیتی جلد تیاری
اول مدینے دیلو چہ آکے بنن نبی دیتاں ئیں
یا نبی اللہ حب توہاڈی وطن قدیم چھڈایا
یا سردار دو عالمؐ سانوں رکھو وچ حضوری
کوئی دن رہے مدینے اول جدوں رسول الٰہی
اگاں مقام توہاڈا حضرت ایتھوں کرو تیاری

ایہ ہے نبی محمدؐ سرور مائی بھیت نہ جانے
پانی پی لو حاضر ہیگا ہور نہیں شے کائی
بکری بیٹھوں میں دودھ چوواں ایہ گل کہناں تینوں
بیشک بکری چوکے پی لو عرض سناوے مائی
بیٹھی بُڈھ شتابی اُٹھی راوی ذکر سنائے
ابوبکرؓ تے حضرت پہلوں بھر بھر پین پیالے
مائی ویکھ خدا دی حکمت جان کرے قربانی
بکری کج لویری بنگئی سنو حقیقت ساری
پیتا دودھ گھروں جد آکے اوہنے گل چھپائی
اک نے آکھیا بکری چوئیے امر اجازت چاہے
بھانڈا پھڑ کے بہ گیا تھلے اوہ مسافر راہی
دودھ تھناں چوں راضی ہو یا قدرت رنگ دکھایا
بکری اپنی سجر بنگئی ویکھ اللہ دے کارے
توں نہ سمجھیا اوہ تاں نبی پاک رسول الٰہی
اپنے ہتھ نال ہتھ نبیؐ دا نہ توں کملئے لایا
کہن اوہ ویلا ہتھ نہ آوے جے سو لائیے واہیں
دیکھے ماہ منور تائیں ٹھنڈ لیوے وچ سینے
لگے مگر نبیؐ دے چلے کٹ مسافت بھاری
مائی لوے سیلن نبی تھیں آکے چائیں چائیں
دلنوں ہرگز چین نہ آوے ایسا غلبہ پایا
نہیں سہاری جاندی ساتھوں آپ سوراندی ڈھکی
خبر نبیؐ نوں آکے جلدی جبرائیلؑ سنایا
سُن کے حکم خدا دا اوتھوں ٹریا نبی غفاری

اوہ دو نویں جی بکری والے ساتھ نبی دے آئے
اوہ بکری جس ہتھوں جا کے دودھ نبی نے چویا
بھانڈے بھر بھر کے اوہ چودن ویکھن لوڑ بازاں دے
ساریاں لوکاں بکری والا ایدا نام دھرایا
باراں مہینے رہے لویری برکت نبیؐ الہٰی
دست مبارک پاک نبی دا ایڈی برکت والا
پہلا سال مہینہ پہلا سن ہجری دا بھائی
جیہڑا حب نبی دی کرکے پاس نبیؐ دے جاوے
رحمت عالم پاک نبی دا لیکھا بے پرواہی
دن تے رات دعائیں منگے نت چراغ وچارا

شہر مدینے اندر اہناں آ کے وقت لنگھایا
اس بکری دے اُتے الیا فضل خدا دا ہویا
غنی ہویا اس بکری کولوں پائے محل چوبارے
اُنی سال رہی اوہ بکری راوی ذکر لیایا
اُنی سال حیاتی اپنے ویندیاں دودھ لنگھائی
جسنوں لاوے اوہ ترجاوے الیا شان نرالا
سبتوں پہلا معجزہ ایہہ پاک نبیؐ دا ساہی
اوہ کیوں رہے نرا سا مڑکے جو چاہو لکھوا دے
آپ خدا نے بخشی جسنوں دین دُنی دی شاہی
حشر دیہاڑے ساتھی ہووے پاک رسول پیارا

حکایت واقعہ جہاز سفر حج

سُنو حقیقت میں اک اکھیں ڈٹھا حال سناواں
جدوں اخیر مدینیوں ہو کے شہر جدے وچ آیا
بڑا جہاز محمدی سوہنا صفت نہ کیتی جاوے
دس چھتاں سن بیٹھاں اوپر گنتی اندر بھائی
شہراں وانگوں گلی محلے اسدے وچ بنائے
ہسپتال بڑا وچ بھاری رکھن بڑی صفائی
جدیوں ہیلے دور کراچی میل اکی سو ۲۰ سی
جے طوفانوں امن سلامت بچکے ٹریا آوے
چوبالی گھنٹیاں دے وچ تِن سو بارہ میل کریندا
عرب حکومت جدے اندر بندرگاہ بنوائی

جو کجھ مینوں نظری آیا وچ بیان لیاواں
اَن جہاز محمدی آہناں بندرگاہ تے لایا
وانگ لاہور انارکلی دے اُہدی شان سہاوے
بیٹ پنجھی سو آدمیاں دی اُسدے وچ سمائی
وچے وائرلساں تے تاراں کولوں گلّے وا پلے
کوئی تکلیف کسینوں ہووے اوتھوں ملے دوائی
صحیح تعداد سفر دی سالوں لکھنے والیاں دسی
ستویں روز کراچی لگے ڈیڈھ لاکھ پہنچاوے
تے مُتلا دی کسے بندیوں کوئی تکلیف نہ دیندا
چار جہاز کھلوون دو پاسیں وچلی سڑک لنگھائی

بہت چٹاناں آسے پاسے رات جہاز نہ آوے
میں سمندر دے پانی دا کجھ حالات سناواں
عدنوں توڑ کراچی تیکر بہت سمندر بھارا
عدنوں اگے جدے تیکر ڈونگھا میل ستاراں
سنگھاپور کلکتے وَلے ست ست میل ڈونگھائی
جتنا پانی ڈونگھا ہووے تھلیوں گھیں اٹھاوے
کدھرے کالا نیلا پانی کسے جگہ تے ہریا
کیسے کجھ مڑے جد واپس سنتوں یار سپالے
ست سو پنج میلاں اگے عدن بندرگاہ آیا
چودہ سو پنجہتر میلاں سفر کراچی اگے
سورج دی کجھ وچہ سمندر گھٹ لگے روشنائی
وچہ سمندر جو جو چیزاں ویکھن اندر آیاں
بہت سمندری بگلے وہیل آ کے نظری آہن
جاں دن آوے آستن اگے لگن پین نکالاں
اک جہاز اساڈے اُتّوں مر گئی بڈھڑی مائی
اوس میت نے وزنوں بھار ابھار بنایا جاوے
پھیر سپرد سمندر کر دے الیسطرح نال بھائی
جلدوں صندوق گیا لٹکایا بالکل پانی وَلّے
اکھیں ویکھی میں گل کرنا جھوٹھ نہ اسدا کائی
مار مار کے چھالاں دوروں مچھلیاں بھجکے آون
اک سنیں دوا میں واقعہ آکھ سناواں تینوں
ترن سو میل کراچیوں اگے سفر اساں جد پایا
پڑھے لکھے نماز میتی دی سنتوں چھٹے بھائی
بندرگاہ تے لگن لگیاں بہت ولاویں کھاوے
جیکوں سائنسداناں لکھیا اوہ میں آکھ سناواں
تیہہ تیہہ میل ڈونگھائی اسدی سنتوں میریا یارا
بحرہ روم فارس تیکر صرف ڈونگھائی بارلی
کئی وجہ نال سائنسداناں ایہ تعداد لگائی
بہت جہاز بھریا چلے نالے ڈولا کھاوے
زہر برابر کوڑا ہوندا گھٹ نہ جاوے بھریا
اسیں جہاز محمدی اُتے چڑھ گئے حاجی سارے
نہ جہاز کھلاریا اوتھے کر کے تیز لنگھایا
چار چھ فیرے پانی پانی اندھ غباری لگے
آون جاون دیو جہ ایہ میں جنگی طرح ازمائی
دکھو دکھی بگلے جاون وچہ کتاب لکھایاں
کالیاں کانواں وانگ برابر فرق ذرا نہ پاون
طرح طرح دیاں مچھلیاں آون مار مار کے چھالاں
غسل کفن کرا اسدی میت الیسطرح دفنائی
یعنی میت وزنوں بھولی آتاں نہ تر کے آوے
وچہ صندوق ٹکا کے میت تھلے جاوے لاہی
رسی کھچیاں ڈھکن لتھا میت ڈبگئی تھلے
جلدوں صندوق میت ڈٹھا پانی ویکھو ل بھائی
کھلے کھلے جیڈیاں مچھیاں چھپاں چھالاں آون
قسم خدا دی جیکوں جیکوں رب دکھایا مینوں
اک جہاز اساڈے اگے سپ اچانک آیا
حاجی اک سلام پھیر کے ایہ گل آکھ سنائی

اوہ کی چیز سمندر وچ جاں اُس رولا پایا
میں بھی پھیر سلام نمازوں جلدوں دھیان اُٹھایا

مچھڑے پنڈے وانگر مینوں اوہ سپ نظری پیندا
ہر اک بندہ اوسے پاسے مُنہ جلدی کر لیندا

دُور جہاز چلا کے ماریا جاں اُس سپ تیائیں
پُٹھا ہو گیا سی اکواری تڑفیا بہت اُتھائیں

اِکدو منٹاں تیکر اوہنے خوب ہرولی پائی
مار ولاویں سدھا ہویا دیر نہ لاوے کائی

وہندیاں وہندیاں اوہ سپ سانتھوں دُور ذرا کو ہویا
لکڑ وانگوں سدھا ہو کے پانی وچ کھلویا

پانی دا مُنہ بھر کے سپ نے پھر کدا اُتاں چلایا
قسم خدا دی ڈُوڈُو کوہ تے اُچا نظری آیا

میلاں تیکر دیکھیا اوہنوں ایہا کار کماوے
بھر بھر کے اوہ مُنہ پانی دا اُچھوکاں مار اُڈاوے

البسطر حدیاں وچ سمندر کئی ہزار بلائیں
وچ شمار لیاواں کیکوں میں وچ طاقت نائیں

حکائیت خواجہ حسن بصری

حضرت حسن ہوئے وچ بصرے بڑے بزرگ کمالی
ہر دم رہن مایوسی اندر چھوڑ دتی خوشحالی

کویں مایوس رہو یا حضرت پچھیا کسے سیانے
حسن بصری ایہ گل آکھی توں نہ یار پچھانے

اے شخصا میں ایسے گلوں رہاں غمگین ہمیشہ
مت دوزخ وچ ڈالیا جاواں رہندا فکر ہمیشہ

عدل ہویا تے میں کی کرساں فکر میرے دل بھارا
ذات الٰہی بے پرواہی ہے اوہ سرجنہارا

ایسے گلوں سخت بے چینی ہے دل میرے رہندی
قبر قیامت دی گل مینوں یاد جدوں آ پیندی

جد تک پلصراطے اُتوں میں نہ گذر سدھاواں
اوناں چر اعتبار نہ کوئی حشکہ پکڑ یا جاواں

حضرت باقی باللہ اکدن ملن حسن نوں آیا
آنحضرت دے بستر اُتے آ سنے قدم ٹکایا

کہے مہمان ڈٹھا میں بستر حسن ولی دا جاکے
معلم ہووے گا کیتا جیکوں پانی پا کے

گولی کولوں پچھن لگے حضرت باقی باللہ
حسن بصری دا ایہ بستر ہے کس موجب گِلّا

اودلوں گولی گل سناوے بستر گِلے والی
یا حضرت میں حسب ضرورت اگ چلھے وچ بالی

حسن بصری دی اگ بلی نوں اکھیں نال تکایا
بے حد رو کے ڈھائیں ماریاں سر سجدے وچ پایا

رو رو نیر وگاون لگے خوف عذاب الناروں
ایہو سختی اگ دوزخ دی رون لگا اسے کاروں

گولی آکھیا آنسو وگ وگ ایہ بستر تر ہویا
اگ دوزخ دی کولوں ڈر کے حسن بصری رویا

باقی باللہ ہو متوجہ دلوچہ کرے صلاحیں
کرے حساب قیاسوں اگے کتنی عمر وہانی
گنتی کر کے عمر تمامی اوس تعداد لگائی
اک تے سٹھ سالا اندا ہے کے اوس حساب لگایا
آکھن لگا غافل بشرا کی تیری زندگانی
اکی ہزار تے نو سو سٹھ تک ہے تیری برپائی
جہے حال ہو دے کی میرا خوفوں دل گھبرایا
ڈگدیاں سار زمین دے اُتے نکل روح سدھانا
عزرائیلا ایہ مرنکا خوف اساڈے پاروں
جو اقرار گناہ دا کر کے طرف اساڈی آوے
مسلم جیڑے مومن بندے ہو گئے اوس زمانے
وعظ نصیحت کر دیاں کر دیاں لنگھ گئے عالم سارے

عمر میری نے ہرگز مینوں نفع پوچایا ناہیں
میں کی عمل وکھاواں جس دم پچھے ذات الٰہی
اک تے سٹھ ورہے میں بدیاں کر دیاں عمر گوائی
اکی ہزار تے نو سو سٹھ دن گنتی وچ آیا
جیکر اک اک دن دی ہووے اک اک بیغرمانی
توں تے غافل اک اک تو ںچہ لکھ لکھ بدی کمائی
ایسی چیخ جگر تھیں ماری ترٹ زمین تے آیا
عزرائیل فرشتے تائیں آیا حکم ربانا
جنت وچ پوچاوے اسنوں حکم ہویا سرکاروں
میں نہ جھڑک سناواں اسنوں آپ خدا فرماوے
ہن کوئی ایسا لبھے مشکل اللہ پاکستانے
سگوں زیادہ ہو متکبر ظلم کماون بھارے

حکایت مہاتما گاندھی

پاکستان جدوں سی بنیاں اندر سن سنتالی
ہندو سکھ نکل گئے ایتھوں کر دے شور دہائیاں
اودھر سکھاں مسلماناں تے ایڈے ظلم کمائے
اک تھاں وچوں قافلہ ٹریا کوئی مسلماناں بھائی
مسلماناں دی خیر خواہی نوں گاندھی فوراً آیا
ایہ کرتوت تُہاڈی میرے دل نوں ضعف پوچاوے
پھیر مہاتما گاندھی تائیں اگوں سکھ سناون
لگا کہن مہاتما گاندھی بہت بڑی بُریائی
جیہڑا تساں انہاں دے اُتے ایڈا ظلم کمایا

قوم قوم دی دشمن ہو گئی اگ غضب دی بالی
ایسے طرح مصیبت اودھر مسلماناں تے آیاں
نال قلم دے لکھے نہ جاندے ایسے صدمے پائے
سکھاں جا کے حملہ کیتا خلقت مار مکائی
آن سکھاں نوں روکیا اُس نے ایہ کی ظلم کمایا
ایہو جیہا پکڑ بیدوسیاں تائیں کیونکر ماریا جاوے
اسیں بھی اودھروں مر کے آئے ایہ کیوں نہ کھلے جاون
ناحق ماریا انہاں نتاں ایہ تُہاڈے بھائی
اپنے کُنبے تائیں پھڑ کے آپے مار گوایا

ہے مہاتما گاندھی سکھوایہ توہاڈے بھائی
مسلمان جے چار بھی ہوندے ایتھے ملک جہانوں
ایہ کوئی تساں بہادر بنکے مسلمان نہیں مارے
جیکر مومن مسلمان نوں مار دیوے بھائی
اک محمد بن قاسم سی سندھ کراچی آیا
اگے ہندستاناں واری مسلمان نے لئی
اک محمود غزنیوں ٹرکے ہندوستانے آیا
اینے ہائے تساں بھرا اپنے اتھیں پھڑکے مٹے
واقعہ ایہ گل پھی اوہدی جو گاندھی فرمایا
نال دے مسلم اسیں سارے چلے عمل نہ کائی

میں پیچ آکھاں وچ اہناندے مسلمان نہیں کائی
ہندو سکھاں نوں اوہ پھڑکے کلمے دے ہندوستان
ایہ بہادر سلان توہاڈے کاہنوں جن گذارے
نال دھرم دے پھرتیں سمجھاں ہین بہادر کائی
دہلی تے کلکتے نیکر کلمہ اوس پڑھایا
کیے وقت نوں اگ مچاوے چنگ توہاڈی تسٹی
سومناتھ دا مندر ٹکے اوہنے توڑ گوایا
میں نہیں راضی میں نہیں راضی دیکھے تہاڈے کارے
مسلمان تاں بننا مشکل چنگی طرح آزمایا
ہندواں نالوں بدتر ہوگئے ساڈے مسلم بھائی

حکایت عبداللہ بن جابرؓ

حضرت جابر دی ہن میتھوں سنو حقیقت ساری
حضرت جابرؓ پاک نبیؐ دی خدمت اندر آیا
اج حضور توہاڈی کولوں اسیں اجازت چاہیئے
کہن لگے سردار دو عالم سنتوں دوست میرے
حضرت جابرؓ آ گھر اپنے بکرا ذبح کرایا
لڑکا سی عبداللہ اوسدا پنج سالاں دا بھائی
سی عبدالرحمن چھوٹیرا تن سالاں دا سارا
وڈا آکھے چھوٹے تائیں آ کوئی کھیڈ مچایئے
چھری لیا کے وڈے لڑکے چھوٹا لماں پایا
شاہ رگ کٹی گئی لڑکے دی جاں اس چھری چلائی

باپ نساڈے اگے اکدن بیٹھے نبیؐ غفاری
ادب دوالیوں حاضر ہو کے آن سوال سنایا
آپ ہوراں دی سن اصحاباں روٹی اسیں پکایئے
شامیں بعد اسیں ل سارے آونگے گھر تیرے
کھل اتارے نال خوشی دے گوشت ٹکٹ بنائے
اوہنے آکھیا باپ میرے نے واہ واکھیڈ مچائی
چیرہ کرکے تے کھیڈن لگے ہون لگا کی کارا
بکرے وانگوں نال چھری دے آپاں لہو وگایئے
گل دے اتے چھری ٹکا کے آکھوں رگڑا دایا
چیخ سنی تے جابرؓ بھجکے کوٹھے چڑھیا سائی

وڈے لڑکے دو دیاں وچوں چھل تھلے چا ماری
اک تاں ڈگ کے تھلے مویا دوجا مر گیا اُتے
حضرت جابر چھوٹا لڑکا کوٹھیوں چک لیائے
دوجا لڑکا آ جابرؓ بیوی پکڑ اُٹھایا
یا مولا ایہ لڑکے میرے سن امانت تیری
دونویں لڑکے اک منجی تے مٹھی نیند سوائے
میاں بیوی دونویں بہہ کے لگے کرن صلاحیں
روٹی کھاون پاک نبیؐ نوں ہووے متاں بیزاری
گوشت رنھ پکاون روٹی دل روندا منہ ہسے
مسجد نبوی جاں اصحاباں شام نماز ادا کی
اکسو تیہہ اصحاب نبیؐ دے نال برابر چلے
حضرت جابرؓ نے گھر اپنے ادباں نال بٹھایا
یا نبیؐ اللہ جد تک بیٹھے نہ جابرؓ دے آون
اونا چر نہ اندر گھر دی تساں ضیافت کھانی
سوہنے نبی محمدؐ سرور جابرؓ نوں فرمایا
جابرؓ لکے لڑکے دونویں باہر کتے وچ جائے
آپے لڑکے آ جاون حضرت آپاں کھانا دیئے کھانا
جد تک تیرے لڑکے دونویں کھیڈن گئے نہ آون
جد تک اون نہ لڑکے تیرے اساں نہ روٹی کھانی
سن جابرؓ دی بیوی ایہ گل رو رو ماریاں ڈھاہیں
ہن تک بھیت خدا وند عالم ہے سے ظاہر نہ کیتا
لڑکے حاضر کر دیہو دونویں آکھے نبیؐ سچاواں
آخرکار خداوند میرے دسناں پکیا میں نوں

ڈگدیاں جاناں مسافر ہو گئی الہامیں حکم غفاری
دونویں لعل خدا دے حکموں شکھاں تی نیندے ستے
اندر اپنے منجی ڈاہ کے اُتے لمیاں پادے
سینے نال لگا کے مونہوں زبدا شکر بجایا
بکسیدے اُتے مان کراں میں ایہ کوئی چیز نہ میری
خبر نہ ہووے پاک نبیؐ نوں اُتے پھڑے پائے
لڑکے مرے معلوم نہ ہووَن پاک نبیؐ دیتا ہیں
چل پکایئے کھانا آپاں کارن نبیؐ غفاری
آکھے خبر نبیؐ نہ پاوے درد انجیت نہ دسے
اج ضیافت جابرؓ دے گھر کھندے نبیؐ الٰہی
سارے کھندے اج ضیافت حضرت جابرؓ والے
پاک نبیؐ دی خدمت اندر وچ شتابی آیا
نال تواڈے بہہ کے ایتھے سبھ نہ کھانا کھاون
ویکھ چراغ کھلو کے ایتھے حکمت پاک ربانی
لڑکے سد کتھے نے تیرے کیوں اتنا چر لایا
کھیڈن گیاں کویلا کیتا اجے نہ اوہ گھر آئے
پھیر دوبارہ حکم سنائے سرور نبیؐ ربانا
جلد بلا اوہ نال اساڈے رل کے کھانا کھاون
جھک کے لیجاہ ساڈے کولوں تو اپنا آن پانی
پاک نبیؐ توں پردہ کیتا یارب خالق سائیں
پاک نبیؐ توں بھید پا کے گھٹ صبر دا پیتا
یا مولا نہ روز حشر نوں بے صبری بن جاواں
آہ ہووے آ وصل نہ ہووے کیہڑا لیکھے تینوں

پھر اصحابی جابرؓ آکھے پاک نبیؐ دے تائیں
آٹھو لڑکیو نال شتابی کبھل اتنا چر لایا
ہوسیویلے اٹھن لڑکے دیر نہ لاون کائی
دونویں لڑکے اٹھ شتابی پاس نبیؐ دے آئے
رلکے ساریاں روٹی کھادی جو شبہ وقت ملایا
جس گھر وچ ضیافت کھادی نبیؐ رسول الٰہی
بابسا نسائل سدھا اوہ گھر حضرت جابرؓ والا

دونویں لعل سُتے پئے اندر جاگن یتیموں تائیں
آپاں رلکے روٹی کھائیے حضرت نے فرمایا
کلمہ پڑھن شہادت دونویں فضلوں بے پرواہی
نال محبت سرور عالمؐ دونہہ نوں پاس بہائے
ایسا شان نبیؐ سرور دا خاص قرآنوں پایا
اوہ جاگہ بھی شہر مدینے مینوں رب دکھائی
ترن ہجری دا واقعہ ایہ میں آکھ سنایا حالا

حکایت آخری حج سرور عالمؐ

سنو حقیقت پاک نبیؐ دا وقت قریباً آیا
دس ہجری تک عرب علاقے دین قبولیا بھائی
چار چوفیرے امن چین نال وسے کل زمانہ
جنگ تبوکوں پچھے پچھے ہو گئی ختم لڑائی
خلقت لکھیں اندر ہویا انتظام اسلامی
حجۃ الوداع محمد سرور دس ہجری وچ آیا
ہر ضلعیاں وچ بھیج مبلغ ڈھونڈی ایہ پڑھائی
نالے کنجی جنت والی کلمہ طیب کہناں
حج اخیری سرور عالم لگے کرن تیاری
سن مبارک دس ہجری سی سنتیں یار پیارے
روز شنبہ دے پاک نبیؐ نے پانی جلد منگایا
ظہر نماز مدینے پڑھکے ٹرپئے نبیؐ الٰہی
قصواؐ ڈاچی آپ ہوراں دی اُتے کسن اسلی
ترن تاریخ ہوئی ذوالحجوں خبر حدیثوں پائی

کی فرمان حضور نبیؐ نے جاندی وار سنایا
بہت قبیلے مومن نکلے موجب حکم الٰہی
حج الوداع اخیر نبیؐ دا دساں میں افسانہ
اٹھ ہجری وچ پاک نبیؐ نے فتح کیتے تے پائی
شرع مطابق سب کم ہویا جھگڑا ختم تمامی
یعنی حج اخیر نبیؐ دا راوی ذکر لیایا
خطبہ وعظ اخیری کرنا پاک رسولؐ الٰہی
باجھ خدا معبود نہ کوئی اس تے پکیاں رہنا
ماہ ذیقعد تاریخ ستائی ٹردے نبیؐ غفاری
تے ازواج مطہرہ چلے ساتھ نبیؐ دے سارے
کرکے غسل محمدؐ سرور عطر عنبیر لگایا
اونٹ لیا قربانی چلے اکسو پورا بھائی
چلو چل پکارن لگے سرور نبیؐ غفاری
شہر کے تن چھ میلاں تے بیٹھے نبیؐ الٰہی

ذوالحلیفہ اوس جگہ دا نام کتابیں آیا
کرکے غسل نبیؐ نے اوتھے پھر دو نفل گذارے
چار تاریخ صبح دیہاڑے نبیؐ مکے وچ آیا
ابراہیمؑ مقام اُتے پھر جا دو نفل گذارے
آب زمزم پاک نبیؐ نے کھڑیاں ہوکے پیتا
اٹھ ذوالحجوں پاک نبیؐ نے کیتی پھیر تیاری
اوتے رات بسر پھر کیتی سجھے نبیؐ حقانی
پھر قصوا تے کر اسواری وچ عرفات سدھائے
ڈھلی .. پہر تے سفر کردے ڈاچی اسواری
اک لکھ تے ہزار چوتالی حاجی اسدن ہویا
وعظ نصیحت خطبے وچوں پاک نبیؐ فرمائی
ایہ ذوالحجہ مہینہ رب نے بہت بزرگ بنایا
بہت مبارک اسدن تائیں کیتا سرجنہارے
خبردار انسانوں مت کوئی کرے گمراہی
اکدوجے دی کافر بنکے مت کوئی گردن کٹے
مسلمان سب آپس اندر بنناں بھائی بھائی
سب اولاد آدمؑ دی ہے جے جتکو کی فخر لیاوے
بعد میرے کوئی نبیؐ نہ ہوسی روز قیامت تائیں
اسیں قریباً چھڈن والے ہاں ایہ دنیا فانی
دو چیزاں میں چھڈ چلیا ہے پاس تساڈے سائیں
اک قرآن کلام الٰہی دوجی آل پیاری
رب پچھیدی کرو عبادت نت نماز گذارو
خوشیاں نال زکوٰۃ ادایو حج بیت اللہ کرنا

رات قیام نبیؐ سرور نے اوس جگہ فرمایا
بنھ احرام لیا پھر سبھناں نبیؐ لبیک پکارے
کیتا پھیر طواف نبیؐ نے رب دا شکر بجایا
پھیر صفا، مروہ تے جا کے پاک رسول سوہنے
نالے اپنا سر منڈوایا فرض ادا سب کیتا
پہنچے پھیر منیٰ وچ جاکے سرور نبیؐ غفاری
نو تاریخ نماز صبح دی پڑھ کے کرن روانی
نمرہ مسجد دے وچ جا کے حضرت نفل ادا کے
ڈاچی اُتے خطبہ کردے سنیاں دنیا ساری
رحمت رب دی ٹھاٹھاں مارے آدم جم کملویا
فنا مد حج اخیری ساڈا کہے رسولؐ الٰہی !
ایہ مقام بھی حرمت والا پاک نبیؐ فرمایا
رب دے سامنے حاضر ہو کے تسّے او گنہارے
سود بیاج ہار رشوت خوری ضد جھگڑا نہ کائی
خون قتل دے جھگڑے رلیا میٹ اساں کر تسے
عربی عجمی اندر ہرگز نہیں کوئی اور وڈائی
حق غلاماں دا مت مارو پاک نبیؐ فرماوے
حضرت عیسےٰ نوں آسماناں لاہوے خالق سائیں
اُمت میری میرے پچھوں کرے نہ بے فرمانی
کر مضبوط پکڑ لو سارے نہ پھیلے گمراہی
دوہاں چیزاں نوں عین مکمل پکڑے دنیا ساری
پنج نمازاں تیہہ روزے سرتوں فرض اتار دو
حکم قرآنوں باجھ کسے تھاں پیر نہ ہرگز دھرنا

جیکر کرو اطاعت حکموں بیشک جنت جائو
لے لوکو جے میری نسبت رب کریم پہچائے
مجمع سارا اوسیویلے کرن بلند صدائیں
پاک نبیؐ نے سانوں مولا سچ پیغام پہچایا
اے خدا گواہ توں رہنا تیرے وارثی فرمان
سارا عرب جزیرہ آسدن زیر دستی ہوگیا لوڑھا
ذات خدا دی اوسیویلے لکھ کے آیت پہچائی
اوسیویلے صدیقؓ سمجھ کے روپیا زار و زاری
وچ عرفات عصر دا ویلا روز جمعہ دا سائی
اک لکھ ہور ہزار چوتالیس حاجی لوک تمامی
الیوم اکملت ربنے اوتھے آیت اتاری
وعظ کلام سنا کے خطبہ پھیر مدینے جاون
اک روائت ایس جگہ تے واضع کر سمجھاواں
سنت واجب فرض تمامی حج زکوٰۃ شنایا
کیونکہ نبیؐ آخر وصیت ہیسی ایہ فرمائی
آسدن نبی رلا کے پڑھیاں جویں نمازاں دونویں
سنو حقیقت جاں عرفاتوں کیتی نبی روانی
رڑکے کہن دیدار نبیؐ دا پھیر نہ سانوں ہونا
بیشک اوہدی اُمت وچوں حاجی ایتھے آون
رو رو گل پہاڑیاں اُسدن اپنا نیر وگایا
سنو حقیقت نبیؐ مدینے آکے رات گذاری
چاروں طرف ہجوم نبیؐ دے انت شمار نہ کائی
ڈاچی تے اسوار کرکے ٹرپے نبی غفاری

خوشیدن وقت گذارو ایتھے اوتھے رحمت پاؤ
دسو نبیؐ توں ڈیتا ایں میں پیغام پہچائے
یا نبیؐ اللہ آمین کہوانگے لے رب خالق سائیں
دست مبارک سرور عالمؐ طرف اسمان اٹھایا
آمین آمین مگر نبیؐ دے سارے لوک سناون
الیوم اکملت لکم دینکم آگیا حکم حضوروں
اج توں ہیکے دین مکمل ہو گیا نبیؐ الہٰی
وقت قریب جدائی والا سوچ گیا گل ساری
نو ذوالحجہ تاریخ مقررہ آیت جدوں ایہ آئی
خطبے بعد وصیت کیتی سرور نبیؐ گرامی
پیشی ڈیگر کٹھیاں پڑھیاں اوتھے نبی غفاری
مغرب عشاء نمازاں دونویں کٹھیاں پھیر اداون
حج اخیری دا جد خطبہ پڑھدا نبیؐ سچاواں
وعظ نصیحت کردیں کردیاں پیشی وقت لنگھیا
کوئی گل باقی رہ نہ جاوے سمجھے نبیؐ حقانی
پاک نبیؐ دی امت اُتے واجب ہوگیا اونیں
ڈھائیں مار پہاڑیاں روماں تھلے آگیا پانی
نہ سردار دو عالم آکے ایتھے پھیر کھلونا
نبیؐ نہیں سانوں نظری آونا رو رو نیر وگاون
پانی وگ کے بارش وانگوں وچ میدانے آیا
سورج چڑھے منارو ل اونٹھوں کردے پھیر تیاری
لوگ مسائل پچھن آکے دسن نبیؐ الہٰی
آسے پاسے پاک نبیؐ دے ٹردی خلقت ساری

حجرے پاس کھلو کے حضرت کنکریاں پھر مارے
آپی بول آواز سنایا سوہنے نبیؐ سوہارے

سکھو جے مسائل لوکیے حبیبؐ سجاواں
شائید استوں وچ جے تے میں نہ مڑکے آواں

پھر قربانی والی تھاں تے پہنچے نبیؐ الٰہی
اونٹ ترسیٹھ ذبح جا کیتے آپ نبیؐ نے بھائی

سینتی اونٹ علیؓ پھر کیتے پاک ہتھیلے ناویں
سو قربانی اسدن کیتی سرور نبیؐ سجاویں

پھیر نبیؐ سردار دو عالمؐ اپنا سر منڈوایا
پھیر مناؤں شہر کے تئیں خود تشریف لیایا

آن طواف اخیری کیتا سوہنے نبیؐ غفاری
نالے پڑھی نماز ظہر دی رکھکے خلقت ساری

بارہ ذوالحجہ چھٹی پڑھ کے پاک نبیؐ فرماون
الوداع ہن ساڈی طرفوں حکم حضور سناون

آب زمزم پھیر نبیؐ نے کھڑیاں ہوکے پیتا
اوتھیں راوی کہن رواتیاں جوئیں نبیؐ نے کیتا

سال جے میں آواں مڑکے ایہ امید نہ کائی
ایہو حج اخیری ساڈا آکھے رسولؐ الٰہی

جس جس جگہ وصیت کیتی سوہنے نبیؐ سوہارے
اکھیں نال وکھایاں تھاواں خالق سرجنہارے

حکائیت مسجد ضرار

سنو حقیقت سرور عالمؐ جدوں مدینے آیا
آن قبا روستی وچ ڈیرا پاک نبیؐ نے لایا

کیتا آن قیام نبیؐ نے جدوں اس دستی بھائی
سرور عالمؐ نے اک اوتھے سی مسجد بنوائی

آپ نبیؐ بنیاد رکھی سی اُس مسجد دی پیارا
پتھر آپ اٹھا کے لاوے پاک رسولؐ سوہارا

نام قبا مسجد ہے اُسدا ویکھ اکھیں میں آیا
اسدے اندر نفل پڑھن دا اجر نبیؐ فرمایا

چھ رکعتاں نفل گذاریں عمرہ درجہ پاوے
شک شبہ نہیں اسوچہ کائی حرف حدیثوں آوے

جدوں قبا تھیں ٹرکے آگئے سرور نبیؐ الٰہی
ہفتے دے دن جانا اوتھے عادت نیک ٹھہرائی

لوک منافق مسجد والوں حسد دلوں وچہ پاون
پھٹ پا ئیے وچہ مسلماناں نالے ایہ تجویز بناون

کول قبا مسجد دے اوہناں مسجد ہور بنائی
مسلماناں نال کہن عداوت تاں ایہ مسجد پائی

ابو عامر سی اک عیسائی راہب بڑا مکاری
ضد اسلاموں چھڈ مدینہ کر دا شام تیاری

آکھے قیصر روموں جاکے میں کجھ فوج لیاواں
ساتھ نبیؐ دے وچہ مدینے آکے جنگ مچاواں

آن منافق لوکاں جیہڑی اوتھے مسجد پائی
کہن امام بنائیے آپاں ابو عامر تئیں بھائی

آجاہ پھیر مدینے والیس لکھ لکھ چٹھیاں پاون
ایہ منصوبے کر دیاں کر دیاں جاں کجھ وقت وہانا
کل منافق پاک نبیؐ دی خدمت اندر آون
معذوراں کمزوراں بدلے اساں مسیت بنائی
چل نماز گذارو اوتھے آپ تسیں اک واری
سفر تبوک اسیں ہن چلے پاک نبیؐ فرمایا
کافر آکھن جے مسجد وچ نبیؐ نماز گذارے
سفر تبوکوں والیس ہوکے پاک نبیؐ جد آون
ایہ فریب اہناں دا معلم نہیں سی حضرت تائیں
یا نبیؐ اللہ تساں نہیں جانا وچ ضرار مسیتے
ایہ ضرار مسیت اہناں نے اس کارن بنوائی
پاک نبیؐ اصحاباں تائیں فوراً حکم سنایا
کردے حکم تعمیل اصحابی ہرگز دیر نہ لائی

اوس عیسائی عامر تائیں دلوں امام بناون
جنگ تبوک کرن نوں چلے پاک رسول ربانا
ادب ادالیں حاضر ہوکے آن سوال سناون
نام ضرار لگایا آسرا یا محبوب الٰہی
اسیں جماعت قائم کرانگے یا محبوب غفاری
جو ہووے سو آکے جاسی صاف جواب سنایا
شان قباوے نال برابر اسیں کہوانگے سارے
اس مسجد دے بالکل نیڑے ڈیرے آن لگاون
نازل وحی نبیؐ تے کیتا فضلوں خالق سائیں
کیونکہ کل منافق لوکاں غیر ارادے کیتے
شان قباوے نال برابر اسیں کہوانگے بھائی
ایہ مکان منافقاں والا جاوے جلد گرایا
اگ لگاکے ساڑیں پہلوں پھیر دیوار گرائی

نو ہجری دا واقعہ بھائی ایہ میں آکھ سنایا
سچ حدیثوں ثابت ہووے شک شبہ نہیں پایا

مدینے دے موتی دوسرا حصہ ختم ہوا

اسکا تیسرا حصہ موسومہ بہ

سفر مدینہ شریف

اور چوتھا حصہ مکے دا میکہ منگوا کر پڑھیں

ملنے کا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

(تسلیمی پریس لاہور)

۷۸۶

حاجی چراغدین جہیکے والے دا

حج نامہ

یعنی

تحفہ بے بہا

موسومہ بہ

مدینے دی مستی

(دوسرا حصہ)

مصنفہ
حاجی چراغدین جہیکے والا

الناشر
ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر
کشمیری بازار لاہور

قیمت تین روپے